

أَلَا بِذِكْرِ اللَّهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوبُ

# مَسْنُونُ ذِكْرِ اللَّهِ

تأليف: أبو حمزة عبد الخالق صديقي

ترتيب، تخریج و اضافہ: حافظ حامد محمود انصاری

تقریظ: شیخ ایش عبد اللہ ناصر رحمانی حفظہ اللہ



انصار السنہ پبلیکیشنز لاہور  
www.ircpk.com

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

## فہرست مضامین

- ۱۳ ..... تقریظ ..... ❁
- ۱۸ ..... مقدمہ ..... ❁
- ۲۵ ..... وضو سے پہلے اور بعد کے اذکار ..... ❁
- ۲۵ ..... وضو کی فضیلت ..... ❁
- ۲۵ ..... وضو سے پہلے ..... ❁
- ۲۶ ..... وضو کے بعد ..... ❁
- ۲۷ ..... نماز شروع کرنے کے اذکار ..... ❁
- ۲۹ ..... نماز تہجد کی دُعاے استفتاح ..... ❁
- ۳۰ ..... قنوت وتر کی دُعا ..... ❁
- ۳۱ ..... وتر کے بعد کی دُعا ..... ❁
- ۳۱ ..... رکوع کی دعائیں ..... ❁
- ۳۲ ..... رکوع سے سر اٹھانے کی دُعا ..... ❁
- ۳۲ ..... رکوع کے بعد قیام کے اذکار ..... ❁
- ۳۲ ..... سجدہ کی فضیلت ..... ❁
- ۳۵ ..... سجدہ کے اذکار ..... ❁
- ۳۹ ..... جلسہ استراحت کے اذکار ..... ❁

- ۴۰..... تشہد ❀
- ۴۱..... تشہد کے بعد نبی اکرم ﷺ پر درود ❀
- ۴۲..... سلام پھیرنے سے پہلے کے اذکار ❀
- ۴۴..... نماز کے بعد کے اذکار ❀
- ۵۰..... نماز فجر و مغرب کے بعد کی دعائیں ❀
- ۵۱..... صبح کے اذکار ❀
- ۶۱..... شام کے اذکار ❀
- ۶۷..... سوتے وقت کے اذکار ❀
- ۷۷..... نیند سے بیدار ہوتے وقت کے اذکار ❀
- ۷۸..... بیت الخلاء میں جانے کی دعا ❀
- ۷۸..... بیت الخلاء سے باہر نکلنے کی دعا ❀

### مصائب و مشکلات سے نجات پانے کے اذکار

- ۷۹..... دعائے استخارہ ❀
- ۸۱..... بے قراری، اضطرابی اور ڈپریشن کے وقت کے اذکار ❀
- ۸۶..... کثرتِ درود کی برکت و تاثیر ❀
- ۸۷..... شیطانی یلغار سے بچنے کے اذکار ❀
- ۸۸..... قلبی وساوس کے توڑ کی دعا ❀
- ۸۹..... دشمن سے بچاؤ اور دورانِ جنگ کے اذکار ❀
- آگ میں ڈالے جانے پر سیدنا ابراہیم علیہ السلام اور جنگ بدر کے موقع پر ❀

- ۹۰..... رسول اللہ ﷺ کی دُعا
- ۹۰..... دشمن کے لیے بد دُعا ❀
- ۹۰..... دشمن پر غلبہ پانے اور بغض و کینہ سے بچنے کی دُعا ❀
- ۹۱..... مقروض کی دُعا ❀
- ۹۲..... ادائیگی قرض کی دُعا ❀
- ۹۲..... جس سے قرض لیا جائے اس کے لیے دُعا ❀
- ۹۳..... درد کی دُعا ❀
- ۹۳..... مختلف مواقع پر دم کرنا ❀

### مناسبات پر مسنون دُعا تیں

- ۹۶..... بارش طلب کرنے کی دُعا تیں ❀
- ۹۷..... بارش برستے وقت کی دُعا ❀
- ۹۷..... مطلع صاف کرنے کے لیے دُعا ❀
- ۹۸..... آندھی کے وقت کی دُعا تیں ❀
- ۹۹..... بادل گرجتے وقت کی دُعا ❀

### سفر کی دُعا تیں

- ۱۰۰..... سواری پر سوار ہونے کی دُعا ❀
- ۱۰۱..... سفر کی دُعا ❀
- ۱۰۳..... سفر سے واپسی کی دُعا ❀
- ۱۰۴..... مطلوبہ شہر یا ہستی میں پہنچنے کی دُعا ❀

- ۱۰۴ ----- مسافر کو رخصت کرتے وقت کی دُعا ❀
- ۱۰۴ ----- پڑاؤ ڈالنے کی دُعا ❀
- ۱۰۵ ----- بازار میں داخل ہونے کی دُعا ❀

## کھانے پینے کے وقت کی دُعا سیں

- ۱۰۶ ----- کھانا کھاتے وقت کی دُعا ❀
- ۱۰۶ ----- ”بِسْمِ اللّٰهِ“ بھول جائے تو یاد آنے پر یہ دُعا کرے ❀
- ۱۰۶ ----- کھانے کے بعد کی دُعا سیں ❀
- ۱۰۷ ----- دسترخوان اٹھانے کے بعد کی دُعا ❀
- ۱۰۸ ----- مہمان کھانے کے بعد میزبان کے حق میں یہ دُعا کرے ❀

## متفرق دُعا سیں

- ۱۰۹ ----- چھینک کی دُعا ❀
- ۱۰۹ ----- چھینکنے والا یہ دُعا کرے ❀
- ۱۰۹ ----- سننے والا ہر مسلمان جواب میں کہے ❀
- ۱۰۹ ----- چھینکنے والا جواب میں کہے ❀
- ۱۱۰ ----- دُولہا و دُولہن کو شادی کی مبارک باد دیتے وقت یہ دُعا کرے ❀
- ۱۱۰ ----- شب زفاف کی دُعا ❀
- ۱۱۱ ----- دُولہن سے مقاربت کی دُعا ❀
- ۱۱۱ ----- گدھے کی ہینگ اور کتے کی بھونک سن کر یہ دُعا کرے ❀

- ❁ ۱۱۱ ----- مرغ کی آواز سن کر یہ دعا کرے
- ❁ ۱۱۲ ----- کفارہ مجلس کی دُعا
- ❁ ۱۱۲ ----- غصہ دُور کرنے کی دُعا
- ❁ ۱۱۲ ----- مصیبت زدہ کو دیکھ کر یہ دعا کرے
- ❁ ۱۱۳ ----- تحفہ دینے اور اسے قبول کرنے والے کی دُعا
- ❁ ۱۱۳ ----- نیا پھل دیکھ کر یہ دُعا کرے
- ❁ ۱۱۴ ----- گھر سے نکلنے وقت کی دُعا
- ❁ ۱۱۵ ----- گھر میں داخل ہوتے وقت کی دعا
- ❁ ۱۱۵ ----- مسجد میں داخل ہوتے وقت کی دُعا
- ❁ ۱۱۶ ----- مسجد سے نکلنے وقت کی دُعا
- ❁ ۱۱۷ ----- اذان کے بعد کی دعا
- ❁ ۱۱۸ ----- صفوں کو درست کرانے کا وظیفہ
- ❁ ۱۱۹ ----- روزہ کھولتے وقت کی دعا
- ❁ ۱۱۹ ----- کسی کے پاس روزہ افطار کرنے کی دعا
- ❁ ۱۲۰ ----- لیلۃ القدر کی دعا
- ❁ ۱۲۰ ----- کشائش رزق کی دُعا
- ❁ ۱۲۰ ----- شرک سے بچنے کی دُعا
- ❁ ۱۲۱ ----- نیا چاند دیکھ کر دعا
- ❁ ۱۲۱ ----- نیا لباس پہننے کی دُعا

- ۱۲۲ ----- نیا لباس پہننے والے کو یہ دُعا دی جائے ❀
- ۱۲۲ ----- حصولِ علم کی دعا ❀
- ۱۲۳ ----- اشراجِ صدر کے لیے دعا ❀
- ۱۲۳ ----- سمجھ دار بچے کو دیکھ کر یہ دُعا کرے ❀
- ۱۲۵ ----- سجدۂ تلاوت کی دُعا ❀
- ۱۲۶ ----- اللہ کی پناہ میں آنے کی دُعا میں ❀
- ۱۲۷ ----- بُرے اخلاق سے بچنے کی دُعا ❀
- ۱۲۷ ----- دُنیا اور آخرت کی بھلائی کے لیے دُعا میں ❀
- ۱۲۸ ----- صحت، عافیت، امانت، اچھا اخلاق اور رضا بالقضاء طلب کرنے کی دُعا ❀
- ۱۲۹ ----- ہدایت، تقویٰ، پاک دامن اور بے نیازی طلب کرنے کی دعا ❀
- ۱۲۹ ----- صبر، شکر اور تواضع کے حصول کی دُعا ❀
- ۱۲۹ ----- مصائب و آلام میں دین پر ثابت قدم رہنے کی دُعا ❀
- ۱۳۰ ----- محبت الہی کے حصول کے لیے دُعا ❀
- ۱۳۰ ----- محبت رسول ﷺ کے حصول کے لیے ❀
- ۱۳۱ ----- حصولِ عزت کے لیے دُعا ❀
- ۱۳۱ ----- نو مسلم کو تعلیم کے موقع پر دُعا ❀
- ۱۳۲ ----- دعائے اسمِ اعظم ❀
- ۱۳۲ ----- ”لا الہ الا اللہ“ کی فضیلت ❀
- ۱۳۳ ----- ”لا حول ولا قوۃ الا باللہ“ کی فضیلت ❀



- ۱۳۴ ----- باقیات صالحات ❀
- ۱۳۴ ----- اللہ تعالیٰ کے محبوب کلمات ❀
- ۱۳۵ ----- اسمائے حسنیٰ اور ان کی فضیلت ❀
- ۱۳۹ ----- مرض الموت میں کثرت سے پڑھی جانے والی دُعا ❀
- ۱۴۰ ----- آیاتِ شفا ❀
- ۱۴۱ ----- احادیثِ شفا ❀
- ۱۴۳ ----- اشیائے شفا ❀

## نماز جنازہ کی دعائیں

- ۱۴۵ ----- پہلی دُعا ❀
- ۱۴۶ ----- دوسری دُعا ❀
- ۱۴۷ ----- تیسری دُعا ❀
- ۱۴۷ ----- بچے کی نمازِ جنازہ میں دُعا ❀
- ۱۴۸ ----- دعائے تعزیت ❀
- ۱۴۸ ----- زیارتِ قبور کی دُعا ❀
- ۱۴۸ ----- روضہ مبارک پر درود و سلام پڑھنے کے مسنون الفاظ ❀

## قرآنی دُعائیں

- ۱۵۰ ----- سیدنا آدم عَلَیْہِ السَّلَام کی دُعا ❀
- ۱۵۱ ----- سیدنا ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام کی دُعائیں ❀
- ۱۵۲ ----- سیدنا سلیمان عَلَیْہِ السَّلَام کا اظہارِ تشکر ❀

- ۱۵۳ ----- سیدنا یونس علیہ السلام کی دعا ❀
- ۱۵۴ ----- سیدنا ایوب علیہ السلام کی دعا ❀
- ۱۵۵ ----- سیدنا یعقوب علیہ السلام کی دعا ❀
- ۱۵۵ ----- سیدنا یوسف علیہ السلام کی دعا ❀
- ۱۵۶ ----- سیدنا موسیٰ علیہ السلام کی دعا ❀
- ۱۵۷ ----- اصحاب کہف کی دُعا ❀
- ۱۵۷ ----- شیاطین کی شرارتوں سے محفوظ رہنے کے لیے آپ ﷺ کی دُعا ❀
- ۱۵۷ ----- نبی کریم ﷺ کی زبانِ اقدس پر کثرت سے جاری رہنے والی دُعا ❀
- ۱۵۹ ----- سورۃ البقرہ کی آخری آیات کی دُعا نئیں ❀
- ۱۶۰ ----- راسخین فی العلم کی دُعا ❀
- ۱۶۱ ----- اصحاب عقل و دانش کی پانچ ”ربنا“ پر مشتمل دُعا ❀
- ۱۶۳ ----- عباد الرحمن کی ایک دُعا ❀
- ۱۶۳ ----- عباد الرحمن کی دوسری دُعا ❀
- ۱۶۴ ----- گزشتہ مسلمانوں کے لیے مؤمنین کی دُعا ❀
- ۱۶۴ ----- اہل تقویٰ کی دُعا ❀
- ۱۶۵ ----- اہل ایمان کی دُعا ❀
- ۱۶۵ ----- عرش الہی کو تھامنے والے فرشتوں کی اہل ایمان کے حق میں دعا ❀
- ۱۶۶ ----- استغفار کی فضیلت ❀



## تقریظ

إِنَّ الْحَمْدَ لِلَّهِ نَحْمَدُهُ وَنَسْتَعِينُهُ، وَنَسْتَغْفِرُهُ، وَنَعُوذُ بِاللَّهِ  
 مِنْ شُرُورِ أَنْفُسِنَا، وَمِنْ سَيِّئَاتِ أَعْمَالِنَا، مَنْ يَهْدِهِ اللَّهُ  
 فَلَا مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يَضِلَّ فَلَا هَادِيَ لَهُ، وَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ  
 إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ  
 وَرَسُولُهُ

﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ تُقَاتِهِ وَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا  
 وَأَنْتُمْ مُسْلِمُونَ﴾

﴿يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ  
 وَخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيرًا وَنِسَاءً ط  
 وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي تَسَاءَلُونَ بِهِ وَالْأَرْحَامَ ط إِنَّ اللَّهَ كَانَ  
 عَلَيْكُمْ رَقِيبًا ۝﴾

﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا ۝  
 يُصْلِحْ لَكُمْ أَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَمَنْ يُطِيعِ  
 اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيمًا﴾

أَمَّا بَعْدُ: فَإِنَّ خَيْرَ الْحَدِيثِ كِتَابُ اللَّهِ، وَخَيْرَ الْهَدْيِ هَدْيُ مُحَمَّدٍ (صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ)، وَشَرُّ الْأُمُورِ مُحَدَّثَاتُهَا، فَإِنَّ كُلَّ مُحَدَّثَةٍ بِدْعَةٌ وَكُلُّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ، الضَّلَالَةُ فِي النَّارِ.

قارئین کرام! یہ کتاب جو یورطباعت سے آراستہ ہو کر آپ کے ہاتھوں میں پہنچی ہے، ہمارے دو انتہائی عزیز بھائیوں اور دوستوں ان میں سے ایک محترم ابو حمزہ عبد الخالق صدیقی حفظہ اللہ ہیں، دوسرے ہمارے انتہائی قابل احترام ساتھی فضیلۃ الشیخ حافظ حامد محمود حفظہ اللہ ہیں۔ کی مخلصانہ مساعی کا نتیجہ ہے، ہم ان کی اس کاوش کو بڑی قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں، اور ان کے اضافہ علم و عمل کے لیے ہمیشہ دعا گورہتے ہیں۔

زیر نظر کتاب ”مسنون ذکر الہی“ اپنے موضوع میں ایک مکمل رسالہ ہے جس میں انہوں نے اذکار مسنونہ کو جمع فرمایا ہے۔ ذکر الہی تمام نیکیوں سے بڑی نیکی ہے، کیونکہ درحقیقت ذکر الہی ہی بندوں کو برائیوں اور معاصی سے روکتا ہے۔ ﴿وَلَذِكْرُ اللَّهِ أَكْبَرُ﴾ (العنکبوت: ۴۵)

”اور یقیناً اللہ کا ذکر تمام نیکیوں سے بڑا ہے۔“

رسول اللہ ﷺ نے اپنے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو ارشاد فرمایا: اے صحابہ!  
(إِذَا مَرَرْتُمْ بِرِیَاضِ الْجَنَّةِ فَارْتَعَوْهَا، قَالُوا: وَمَا رِیَاضٌ

الْجَنَّةِ؟ قَالَ: حَلَقَ الذِّكْرَ. ❶

”کہ جب تم جنت کے باغات سے گزرو، تو کچھ کھالیا کرو، آپ سے کہا گیا کہ جنت کے باغات کیا ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ کے ذکر کی مجالس و محافل۔“

یہی وجہ ہے کہ ایک صحابی کو رسول اللہ ﷺ نے وصیت فرمائی:

((لَا يَزَالُ لِسَانُكَ رَطْبًا مِنْ ذِكْرِ اللَّهِ.)) ❷

”تمہاری زبان ہمیشہ اللہ کے ذکر اور یاد سے تر رہنی چاہیے۔“

اور رسول اللہ ﷺ کے متعلق آتا ہے کہ:

((كَانَ يَدُكُرُ اللَّهُ عَلَى كُلِّ أَحْيَانِهِ.)) ❸

”آپ ﷺ ہر وقت اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتے تھے۔“

مزید برآں یہ کہ جو اللہ کی یاد سے اپنی زبان کو تر رکھتا ہے، اس کی مثال

آپ ﷺ نے زندہ سے دی اور ذکر نہ کرنے والے کو مردہ گردانا:

((مَثَلُ الَّذِي يَدُكُرُ رَبَّهُ وَالَّذِي لَا يَدُكُرُ رَبَّهُ مَثَلُ الْحَيِّ

❶ أخرجه الترمذی فی السنن، برقم: ۳۵۱۰ وحسنه، وانظر: سلسلة الأحاديث الصحيحة، رقم: ۲۵۶۲.

❷ صحيح بخاری: ۱/۸۳، ۱۶۳- صحيح مسلم، كتاب الحيض، رقم: ۸۲۶.

❸ أخرجه الترمذی، فی سننه، برقم: ۳۳۷۵، وحسنه، وانظر، السنن لابن ماجه، رقم: ۳۳۷۵.

## وَالْمَيِّتِ)) ❶

بہر حال ذکر ایک عظیم عبادت ہے، کیونکہ اذکار میں عقیدہ کی روح یعنی توحید بہت زیادہ پائی جاتی ہے، بلکہ اس طرح کہنا زیادہ مناسب ہے کہ کوئی بھی ذکر اور دعا توحید سے خالی نہیں، جبکہ اس حقیقت کو اکثر لوگوں نے فراموش کر رکھا ہے یا اس سے واقفیت نہیں رکھتے، یہی وجہ ہے کہ انہوں نے، ادعیہ شرعیہ اور اذکار مسنونہ کو چھوڑ کر اپنی طرف سے اذکار وضع کر رکھے ہیں، اور ایسی دعائیں گھڑی ہوئی ہیں کہ جن میں سوائے اللہ تعالیٰ کی ناراضگی اور عذاب و عقاب کے اور کچھ نہیں ہے، ”درد ماہی“ ”درد تاج“ ”درد لکھی“ اور ”درد ہزارہ“ اس کی بین دلیل ہے۔ اور سچ ہے کہ جب بھی کوئی قوم بدعت کا ارتکاب کرتی ہے تو اس کی جگہ سے پہلے ایک سنت مٹ جاتی ہے، عظیم محدث حسان بن عطیہ رضی اللہ عنہ کا قول ہے:

((مَا ابْتَدَعَ قَوْمٌ بِدْعَةٍ فَبِي دِينِهِمْ إِلَّا نَزَعْنَا مِنْ سُنَّتِهِمْ

مِثْلَهَا)) ❷

”کسی بھی قوم، جماعت نے اپنے دین میں جب بھی کسی نئی بدعت کا

اضافہ کیا تو ان سے اس بدعت کے مد مقابل ایک سنت اٹھالی گئی۔“

لوگوں کو صحیح اسلامی اذکار سے واقفیت کروانے کے لیے ہمارے ان بھائیوں

❶ أخرجه البخاری فی الصحيح، برقم: ۶۴۰۷.

❷ رواه اللالكائي في شرح اعتقاد اهل السنه والجماعة.

نے اس رسالہ کو مرتب کیا، اور اسے طبع کروا کے لوگوں تک پہنچا کر ایک فریضہ انجام دیا۔ ”بلغوا عنی ولو آية .“

کتاب کو مرتب کرتے وقت درج ذیل امور کا خاص خیال رکھا گیا ہے۔

۱: ادعیہ و اذکار کا لفظی ترجمہ۔

۲: احادیث کی تخریج اور علماء محدثین کے اقوال کی روشنی میں صحت کا حکم۔

۳: صحیح بخاری و مسلم کی احادیث کے ساتھ ”صحیح“ لکھنے کا تکلف نہیں کیا گیا کیونکہ وہ بالاتفاق صحیح ہیں۔

۴: ادعیہ کی فضیلت، پس منظر اور سبب ورود بھی بیان کر دیا گیا ہے۔

۵: مشکل الفاظ کے معانی بیان کر دیے گئے ہیں۔

اللہ تعالیٰ اس کے مؤلفین و جملہ معاونین و مساعداً کو اجر جزیل سے نوازے، اور اس کتاب کو ان کی میزان حسنات کا ذخیرہ بنا دے اور اس کا نفع عام فرمادے۔ وما ذلك على الله بعزيز .“

وأصلى وأسلم على نبيه وخليله محمد وعلى آله

وصحبه وأهل طاعته أجمعين .

وکتبہ

عبد اللہ ناصر رحمانی

۲۰۱۱-۰۱-۲۷

## مقدمہ

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ، وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ  
الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ، وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ وَبَعْدُ!

دُعا ضرورت بشر ہے۔ دُعا ربط خالق و مخلوق کا بہترین وسیلہ ہے۔ دُعا دکھی  
دلوں کا سہارا ہے۔ دُعا بقائے کائنات کا سبب ہے۔ دُعا مومن کی سپر ہے۔ دُعا  
انبیاء کا اسلحہ ہے۔ دُعا نيزوں سے زیادہ اثر رکھتی ہے۔ دُعا شیوہ انبیاء ہے۔ دُعا  
زاد اولیاء ہے۔ دُعا تمنائے عابد ہی نہیں خواہش معبود بھی ہے۔

﴿وَقَالَ رَبُّكُمْ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ إِنَّ الَّذِينَ يَسْتَكْبِرُونَ  
عَنْ عِبَادَتِي سَيَدْخُلُونَ جَهَنَّمَ دُخْرِينَ ﴿٦٠﴾﴾ (المؤمن: ٦٠)

”اور تمہارے رب نے کہا ہے تم مجھے پکارو، میں تمہاری دعائیں قبول  
کروں گا، بلاشبہ جو لوگ میری عبادت سے سرکشی کرتے ہیں، وہ عنقریب  
ذلیل و خوار ہو کر جہنم میں داخل ہوں گے۔“

دُعا بلا ثالثی ہے۔ دُعا قضا ثالثی ہے۔ دُعا سے تقدیریں بدل جاتی ہیں اور  
زنجیریں کٹ جاتی ہیں۔ دُعا بے سہاروں کا سہارا ہے۔ دُعا در خالق پر دستک کا  
نام ہے۔ دُعا عربی زبان کا لفظ ہے جس کا معنی ”پکارنا“ ہے۔ یاد رہے کہ دُعا کے



لیے طہارت شرط نہیں۔ تاہم طہارت ہو تو دُعا قبولیت کے درجہ کو پہنچ جاتی ہے۔  
 دُعا ہی عبادت ہے۔ امام احمد نے نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے، انھوں  
 نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ((إِنَّ الدُّعَاءَ هُوَ الْعِبَادَةُ)) ❶  
 ”یقیناً دُعا ہی تو عبادت ہے۔“

اور ذکر الہی کی اہمیت، فضیلت اور فوائد و ثمرات حاصل کرنے کے لیے چند  
 قرآنی آیات اور احادیث نبویہ ملاحظہ فرمائیں۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے:  
 ﴿فَاذْكُرُونِي أَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوا لِي وَلَا تَكْفُرُونِ ﴿١٥٢﴾﴾  
 (البقرہ: ۱۵۲)

”پس تم لوگ مجھے یاد کرو، میں تمہیں یاد رکھوں گا۔ اور میرا شکر ادا کرو اور  
 ناشکری نہ کرو۔“

ایک دوسرے مقام پر اللہ تعالیٰ نے کثرت کے ساتھ ذکر کرنے کا حکم فرمایا  
 ہے، چنانچہ ارشادِ رب العالمین ہے:

﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اذْكُرُوا اللَّهَ ذِكْرًا كَثِيرًا ﴿٤١﴾﴾  
 (الاحزاب: ۴۱)

”اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ کو خوب یاد کرو۔“

وہ لوگ بڑے خوش نصیب اور سعادت مند ہیں کہ جن کا زیادہ سے زیادہ

❶ مسند أحمد: ۴/۲۷۰۔ احمد شاکر نے اسے ”صحیح“ کہا ہے۔

وقت اللہ تعالیٰ کی یاد میں بسر ہوتا ہے، اور ایسے ہی لوگوں سے اللہ تعالیٰ نے اپنے انعام و اکرام کا وعدہ فرمایا ہے، چنانچہ ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

﴿ وَالذَّكِرِينَ اللَّهُ كَثِيرًا وَالذَّاكِرَاتِ أَعَدَّ اللَّهُ لَهُمْ مَغْفِرَةً وَأَجْرًا عَظِيمًا ﴾ (الاحزاب: ۳۵)

”اور اللہ کو خوب یاد کرنے والے مردوں، اور اللہ کو خوب یاد کرنے والی

عورتوں کے لیے اللہ تعالیٰ نے مغفرت اور اجرِ عظیم تیار کر رکھا ہے۔“

اور جو لوگ اللہ کی یاد سے غافل ہیں، ایسے لوگوں کی مثال مردہ کی سی ہے،

چنانچہ سیدنا ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی مکرم ﷺ نے فرمایا:

(( مَثَلُ الَّذِي يَذْكُرُ رَبَّهُ وَالَّذِي لَا يَذْكُرُ رَبَّهُ مَثَلُ الْحَيِّ وَالْمَيِّتِ )) ❶

”اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنے والے اور اس کے ذکر سے غافل رہنے والے کی

مثال زندہ اور مردہ کی سی ہے۔“

جو لوگ اللہ تعالیٰ کا کثرت کے ساتھ ذکر کرتے ہیں، وہ بہت اونچے

درجات کے حامل ہیں جس کا اندازہ مندرجہ ذیل حدیثِ قدسی سے ہوتا ہے۔

چنانچہ سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

(( يَقُولُ اللَّهُ تَعَالَى: أَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِي بِي، وَأَنَا مَعَهُ إِذَا

ذَكَرْنِي فَإِنِ ذَكَرْتَنِي فِي نَفْسِهِ ذَكَرْتَهُ فِي نَفْسِي، وَإِنِ ذَكَرْتَنِي فِي مَلَأٍ ذَكَرْتَهُ فِي مَلَأٍ خَيْرٍ مِنْهُمْ، وَإِنِ تَقَرَّبَ شِدْبًا إِلَى تَقَرَّبْتُ إِلَيْهِ ذِرَاعًا، وَإِنِ تَقَرَّبَ إِلَيَّ ذِرَاعًا تَقَرَّبْتُ إِلَيْهِ بَاعًا، وَإِنِ أَتَانِي يَمْشِي أَتَيْتُهُ هَرْوَلَةً. ﴿١﴾

”اللہ تعالیٰ فرماتا ہے، میرا بندہ میرے متعلق جو گمان رکھتا ہے میں اُس کے مطابق ہوتا ہوں، اور میں اُس کے ساتھ ہوتا ہوں جب وہ مجھے یاد کرتا ہے (پس) اگر وہ مجھے دل میں یاد کرے تو میں بھی اُسے اپنے دل میں یاد کرتا ہوں، اور اگر وہ کسی مجلس میں مجھے یاد کرتا ہے تو میں اس کو ایسی مجلس میں یاد کرتا ہوں جو اُس کی مجلس سے بہتر ہوتی ہے، اور اگر وہ میری طرف ایک بالشت بڑھتا ہے تو میں ایک ہاتھ اُس کے قریب ہو جاتا ہوں، اور اگر وہ ایک ہاتھ میری طرف آتا ہے تو میں دو ہاتھوں کے پھیلاؤ کے برابر اُس کے قریب ہو جاتا ہوں، اور اگر وہ میری طرف چلتا ہوا آئے تو میں اُس کی طرف بھاگتا ہوا آتا ہوں۔“

بہر حال مجالس و محافل، دوست و احباب کی ہوں یا کاروبار کی، سیاسی ہوں یا معاشرتی اُن میں اکثر و بیشتر دنیاوی اُمور پر تو گفتگو ہوتی ہے، لیکن ایسی مجالس و محافل میں دین کی بات بہت کم ہوتی ہے۔ ایسی مجالس جن میں اللہ تعالیٰ کا ذکر نہیں ہوتا، اور نہ ہی نبی کریم ﷺ پر درود بھیجا جاتا ہے، ان کے بارے میں

نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا:

(( مَا جَلَسَ قَوْمٌ مَجْلِسًا لَمْ يَذْكُرُوا اللَّهَ فِيهِ، وَلَمْ يُصَلُّوا  
عَلَى نَبِيِّهِمْ إِلَّا كَانَ عَلَيْهِمْ تِرَةٌ، فَإِنْ شَاءَ عَذَّبَهُمْ وَإِنْ  
شَاءَ غَفَرَ لَهُمْ )) ❶

”اگر کوئی جماعت کسی مجلس کا انعقاد کرے اور اس مجلس میں نہ اللہ کو یاد  
کرے اور نہ ہی اپنے نبی پر درود پڑھے تو ایسی مجلس اُس جماعت کے  
لیے نقصان دہ ثابت ہوگی (ہاں!) اگر اللہ تعالیٰ چاہے تو اُن کو عذاب  
دے اور اگر چاہے تو ان کو بخش دے۔“

اور سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

(( مَنْ قَعَدَ مَقْعَدًا لَمْ يَذْكُرِ اللَّهَ فِيهِ كَانَتْ عَلَيْهِ مِنَ اللَّهِ  
تِرَةٌ، وَمَنْ اضْطَجَعَ مَضْجَعًا لَمْ يَذْكُرِ اللَّهَ فِيهِ كَانَتْ عَلَيْهِ  
مِنَ اللَّهِ تِرَةٌ )) ❷

”جو کوئی ایسی جگہ بیٹھا کہ جس میں اُس نے اللہ کو یاد نہ کیا تو وہ جگہ اللہ  
تعالیٰ کی طرف سے اس کے لیے نقصان کا باعث ہوگی۔ اور جو کوئی کسی  
ایسی جگہ لیٹا کہ جس میں اُس نے اللہ تعالیٰ کو یاد نہ کیا تو وہ اُس کے لیے

❶ سنن ترمذی، کتاب الدعوات، رقم: ۳۳۸۰۔ علامہ البانی رحمہ اللہ نے اسے ”صحیح“ کہا ہے۔

❷ سنن ابو داؤد، کتاب الأدب، رقم: ۴۸۵۶۔ علامہ البانی رحمہ اللہ نے اسے ”حسن صحیح“ کہا ہے۔

اللہ تعالیٰ کی طرف سے نقصان کا باعث ہوگی۔“

لہذا ہر مسلمان کا سونا جاگنا، اٹھنا بیٹھنا الغرض کوئی بھی لمحہ اللہ تعالیٰ کی یاد سے غافل نہیں ہونا چاہیے۔

مگر یاد الہی کا طریقہ رسول اللہ ﷺ کی تعلیمات کے عین مطابق ہو۔ چنانچہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿فَاذْكُرُوا اللَّهَ كَمَا عَلَّمَكُم مَّا لَمْ تَكُونُوا تَعْلَمُونَ ﴿۲۳۹﴾﴾

(البقرہ: ۲۳۹)

”پس تم اللہ کو یاد کرو، جس طرح اس نے تمہیں وہ کچھ سکھلایا، جو تم پہلے سے نہیں جانتے تھے۔“

قارئین! ”مسنون ذکر الہی“ ایک مختصر اور جامع مجموعہ ہے جس میں ہم نے تمام ضروری اذکار اور دُعائیں جمع کرنے کی سعی کی ہے، ہر دعا باحوالہ نقل کی ہے اور احادیث کی صحت کا خاص خیال رکھا ہے۔

یاد رہے کہ یہ کتاب ہم نے ذکر و اذکار اور مختلف اوقات کی دعاؤں کی اہمیت کو مد نظر رکھتے ہوئے ترتیب دی ہے۔ فضیلۃ الشیخ عبد اللہ ناصر رحمانی حفظہ اللہ (سرپرست ادارہ ہذا) نے کتاب پر تقریظ لکھ کر کتاب کی قیمت اور حسن کو دو چند کر دیا ہے۔ جزاء اللہ خیراً فی الدنيا والآخرة .

آخر میں اللہ عظیم و برتر کے حضور دعا گو ہیں کہ وہ اس کتاب کو راقمین، ناشر اور

معاونین کے لیے صدقہ جاریہ بنائے، خصوصاً نیویارک میں تعلیم کتاب و سنت کلاس کے ساتھی جناب حاجی نوید آصف، محمد اکرم سلفی، ابو طلحہ صدیقی، عصمت احمد، شاہد محمود سندھو، شاہد اقبال، اختر محمود، غلام غوث، شہزاد جاوید، واجد صدیق، حاجی صغیر افضل، حافظ محمد نواز ڈوگہ، شوکت حیات اور بابا محمد شاہد انصاری <sup>حفظہم اللہ تعالیٰ جن</sup> کی خواہش پر یہ کتاب ترتیب دی گئی۔

اللہ تعالیٰ ہماری غلطیوں اور کوتاہیوں سے درگزر فرمانے والا ہے۔ وَهُوَ  
عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ .

وکتبہ

ابو حمزہ عبد الخالق صدیقی

حافظ حامد محمود الخضری



## وضو سے پہلے اور بعد کے اذکار

### وضو کی فضیلت:

(۱)..... سیدنا عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے

ارشاد فرمایا:

”جو شخص وضوء کرتا ہے اور اچھی طرح کرتا ہے تو اس کے گناہ اس کے جسم

سے نکل جاتے ہیں حتیٰ کہ ناخنوں سے بھی نکل کر جھڑ جاتے ہیں۔“ ❶

### وضو سے پہلے:

(۲)..... وضو کرنے سے پہلے ”بسم اللہ“ پڑھنا ضروری ہے، کیونکہ رسول

اللہ ﷺ کا فرمان ہے:

(( لَا وُضُوءَ لِمَنْ لَمْ يَذْكُرِ اسْمَ اللّٰهِ )) ❷

”ایسے شخص کا وضو نہیں کہ جس نے ابتدا میں ”بسم اللہ“ نہ پڑھی۔“

❶ صحیح مسلم، کتاب الطہارۃ، رقم: ۵۷۸.

❷ مسند احمد: ۴۱۸/۲۔ حافظ ابن حجر نے اسے ”حسن“ کہا ہے۔ نتائج الأفكار:

۲۳۷/۱۔ التلخیص: ۷۵/۱.

**مشکل الفاظ کے معانی:** ..... لَا وُضُوَّ: وضو نہیں۔ اِسْمَ اللّٰهِ: بِسْمِ اللّٰهِ۔

**وضو کے بعد:**

(۳)..... وضو کرنے کے بعد یہ کلمات پڑھے:

(( أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ. اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي مِنَ التَّوَّابِينَ، وَاجْعَلْنِي مِنَ الْمُتَطَهِّرِينَ )) ❶

”میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے ماسوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ یکتا ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔ اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد (ﷺ) اللہ تعالیٰ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ اے اللہ! مجھ کو توبہ کرنے والوں اور پاکیزگی اختیار کرنے والوں میں سے کر دے۔“

**فضیلت:**..... رسول اللہ (ﷺ) نے فرمایا:

”جو شخص وضوء کرتا ہے اور اچھی طرح کرتا ہے پھر یہ (مذکورہ بالا) کلمات کہتا ہے تو اس کے لیے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیے جاتے ہیں وہ ان میں سے جس سے چاہے داخل ہو۔“

**مشکل الفاظ کے معانی:** ..... التَّوَّابِينَ: توبہ کرنے والے۔ الْمُتَطَهِّرِينَ:

❶ سنن ترمذی، کتاب الطہارۃ، رقم: ۵۵۔ علامہ البانی رحمہ اللہ نے اسے ”صحیح“ کہا ہے۔



پاکیزگی اختیار کرنے والے۔

## نماز شروع کرنے کے اذکار

۱: ((اللَّهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِي وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ، اللَّهُمَّ نَقِّنِي مِنَ الْخَطَايَا كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْأَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ، اللَّهُمَّ اغْسِلْ خَطَايَايَ بِالْمَاءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ)) ❶

”اے اللہ! میرے اور میرے گناہوں کے درمیان دُوری ڈال دے، جس طرح تو نے مشرق و مغرب کے درمیان دُوری ڈالی ہے۔ اے اللہ! مجھے میرے گناہوں سے اس طرح صاف کر دے، جس طرح سفید کپڑا میل کچیل سے صاف کیا جاتا ہے۔ اے اللہ! میرے گناہوں کو برف، پانی اور اولوں کے ساتھ دھو ڈال۔“

**مشکل الفاظ کے معانی:** ..... بَاعِدْ: دوری ڈال دے۔ نَقِّنِي: مجھے

صاف کر دے۔ الدَّنَسِ: میل کچیل۔ الثَّلْجِ: اولے۔ البَرَدِ: برف۔

۲: ((سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ، وَتَبَارَكَ أَسْمُكَ، وَتَعَالَى جَدُّكَ وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ)) ❷

❶ صحیح بخاری، کتاب الأذان، رقم: ۷۴۴۔ صحیح مسلم، کتاب المساجد،

رقم: ۱۳۵۴۔

❷ سنن ترمذی، کتاب مواقیات الصلاة، رقم: ۲۴۲۔ سنن ابن ماجہ، کتاب اقامة

الصلاة والسنة فيها، رقم: ۸۰۴۔ علامہ البانی رحمہ اللہ نے اسے ”صحیح“ کہا ہے۔

”اے اللہ! تو پاک ہے اور تیری ہی تعریف ہے، اور تیرا نام بابرکت ہے، اور تیری شان بلند ہے اور تیرے سوا کوئی معبودِ برحق نہیں ہے۔“

**مشکل الفاظ کے معانی:** ..... سُبْحَانَكَ: تو پاک ہے (ہر عیب سے اور ہر قسم کے شرک سے منزہ ہے) جَدُّكَ: تیری شان (بزرگی)

۳: ((وَجْهَتْ وَجْهِي لِلَّذِي فَطَرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ حَنِيفًا مُسْلِمًا وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ. إِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ، لَا شَرِيكَ لَهُ، وَبِذَلِكَ أُمِرْتُ وَأَنَا أَوَّلُ الْمُسْلِمِينَ. اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمَلِكُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ)) ❶

”میں نے اپنا چہرہ اس ذات کی طرف پھیر لیا کہ جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا فرمایا، یک طرفہ مسلمان ہو کر اور میں شرک کرنے والوں میں سے نہیں ہوں۔ یقیناً میری نماز اور میری ساری عبادت میرا جینا اور میرا مرنا سب کچھ خالص اللہ تعالیٰ ہی کے لیے ہے جو سارے جہان کا مالک ہے، اس کا کوئی شریک نہیں اور مجھ کو اسی کا حکم ہوا ہے اور میں سب ماننے والوں میں سے پہلا ہوں۔ اے اللہ! تو ہی بادشاہ ہے، تیرے سوا کوئی سچا معبود نہیں ہے۔ تو پاک ہے اور تیری ہی تعریف ہے۔“

❶ سنن نسائی، کتاب الافتتاح، رقم: ۸۹۸۔ علامہ البانی رحمہ اللہ نے اسے ”صحیح“ کہا ہے۔

مشکل الفاظ کے معانی: ..... وَجَّهْتُ: میں نے متوجہ کیا۔ وَجَّهْتُ: اپنا رخ (چہرہ)۔ حَنِيفًا: یک طرفہ ہو کر۔ نُسِكِي: میری ساری عبادت۔

### نماز تہجد کی دُعائے استفتاح

ا: ((اللَّهُمَّ رَبَّ جِبْرَائِيلَ وَمِيكَائِيلَ وَإِسْرَائِيلَ، فَاطِرَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ، عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ، أَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ، اهْدِنِي لِمَا اخْتَلَفَ فِيهِ مِنَ الْحَقِّ بِإِذْنِكَ إِنَّكَ تَهْدِي مَنْ تَشَاءُ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ)) ❶

”اے اللہ! جبرائیل، میکائیل اور اسرائیل کے رب! آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنے والے! غائب اور ظاہر کو جاننے والے! اپنے بندوں کے درمیان تو ہی اس چیز کا فیصلہ کرے گا جس میں وہ جھگڑتے تھے۔ (اے اللہ!) حق کی جن باتوں میں اختلاف واقع ہوا ہے اپنے اذن سے مجھے حق کی ہدایت دے دے، یقیناً تو جسے چاہتا ہے سیدھے راستے کی طرف ہدایت دیتا ہے۔“

## قنوت وتر کی دُعا

((اللَّهُمَّ اهْدِنِي فِيْمَنْ هَدَيْتَ ، وَعَافِنِي فِيْمَنْ عَافَيْتَ ،  
وَتَوَلَّنِي فِيْمَنْ تَوَلَّيْتَ ، وَبَارِكْ لِي فِيْمَا أُعْطَيْتَ ، وَقِنِي شَرَّ مَا  
قَضَيْتَ ، فَإِنَّكَ تَقْضِي وَلَا يُقْضَى عَلَيْكَ ، وَإِنَّهُ لَا يَذِلُّ  
مَنْ وَآلَيْتَ ، تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ )) ❶

”اے اللہ! تو نے جن لوگوں کو ہدایت دی ہے مجھے بھی (ان کی طرح) ہدایت دے، اور جن کو تو نے عافیت بخشی ہے مجھے بھی عافیت بخش دے، اور جن کا تو خود والی بنا ہے (ان کی طرح) میرا والی بن جا، اور تو نے جو کچھ مجھے عطا کیا ہے اُسے میرے لیے بابرکت بنا دے، اور تو جو فیصلے کرتا ہے اُن کے شر سے مجھے بچالے۔ بے شک تو فیصلے کرتا ہے اور تیرے خلاف کوئی فیصلہ نہیں ہو سکتا۔ جس کا تو دوست بن جائے، وہ کبھی رسوا نہیں ہوتا۔ اے پروردگار! تو ہی عزت والا اور بلند ہے۔“

**مشکل الفاظ کے معانی:** ..... تَوَلَّنِي: میرا والی بن جا۔ قِنِي: مجھے بچالے۔ لَا يُقْضَى: کوئی فیصلہ نہیں ہو سکتا۔ تَعَالَيْتَ: تو بلند ہے۔

❶ سنن ترمذی، کتاب الوتر، رقم: ۴۶۴۔ سنن ابن ماجہ، کتاب الصلوٰۃ، رقم: ۱۱۷۸۔ ارواء الغلیل: ۱۷۲/۲۔ شیخ البانی رحمہ اللہ نے اسے ”صحیح“ کہا ہے۔

## وتر کے بعد کی دُعا

((سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ)) ❶

”پاک ہے بادشاہ انتہائی پاکیزگی والا۔“ (تین مرتبہ، آواز بلند اور آواز کولمبا کر کے کہے)

## رکوع کی دُعائیں

1: ((سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ)) ❷

”میرا رب پاک ہے، اور عظمت و شان والا ہے۔“ (تین مرتبہ)

2: ((اللَّهُمَّ! لَكَ رَكَعْتُ، وَبِكَ أَمَنْتُ، وَلَكَ أَسَلْتُ، خَشَعَ

لَكَ سَمْعِي وَبَصَرِي، وَخَشَعْتُ وَعَظْمِي وَعَصَبِي)) ❸

”اے اللہ! میں تیرے لیے ہی جھکا ہوں، اور تیرا ہی فرماں بردار ہوں،

اور تیری ذات پر ہی میرا ایمان ہے، اور میری سماعت (کان) اور میری

بصارت (آنکھیں) میرا دماغ، میری ہڈیاں اور میرے پٹھے سب

تیرے حضور عاجزی کا اظہار کرتے ہیں۔“

**مشکل الفاظ کے معانی:** ..... خَشَعَ: عاجزی کا اظہار کیا۔ مَخَشَى: میرا

❶ سنن نسائی، کتاب قیام اللیل و تطوع النہار، رقم: ۱۷۵۰۔ علامہ البانی رحمہ اللہ نے اسے ”صحیح“ کہا ہے۔

❷ سنن ترمذی، کتاب الصلوٰۃ، رقم: ۲۶۲۔ علامہ البانی رحمہ اللہ نے اسے ”صحیح“ کہا ہے۔

❸ صحیح مسلم، کتاب صلوٰۃ المسافرین، رقم: ۱۸۱۲۔

دماغ۔ عَظْمِي: میری ہڈیاں۔ عَصْبِي: میرے پٹھے۔

۳: ((سُبْحَانَ اللَّهِ رَبَّنَا! وَبِحَمْدِكَ، اللَّهُمَّ! اغْفِرْ لِي)) ❶

”اے ہمارے رب! (میں) تیری پاکیزگی بیان کرتا ہوں، اور تعریف کرتا ہوں، اے اللہ! تو مجھے بخش دے۔“

رکوع سے سر اٹھانے کی دُعا

((سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمَدَهُ)) ❷

”اللہ تعالیٰ نے اُس (شخص کی) بات سن لی، جس نے اس کی حمد بیان کی۔“

رکوع کے بعد قیام کے اذکار

۱: ((رَبَّنَا وَ لَكَ الْحَمْدُ))

”اے ہمارے پالنہار! تیرے لیے ہی سب تعریفیں ہیں۔“

ایک روایت کے الفاظ اس طرح ہیں:

((رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ))

اور ایک روایت کے الفاظ کچھ یوں ہیں:

((اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَ لَكَ الْحَمْدُ)) ❸

❶ صحیح بخاری، کتاب الاذان، رقم: ۷۹۴۔ صحیح مسلم، کتاب الصلوٰۃ، رقم: ۱۰۸۵۔

❷ صحیح بخاری، کتاب الاذان، رقم: ۷۸۹۔

❸ صحیح بخاری، کتاب الاذان، رقم: ۷۸۹، ۷۹۵۔

”اے اللہ! تو ہی ہمارا پالنے والا ہے، اور تیرے لیے ہی تمام تعریفیں ہیں۔“

**فضیلت:** ..... سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جب امام ”سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمَدًا“ کہے تو تم ”رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ“ کہو، کیونکہ جس کا یہ کہنا فرشتوں کے کہنے کے ساتھ مل گیا، اس کے پچھلے تمام گناہ بخش دیے جائیں گے۔“<sup>①</sup>

۲: (( رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ، حَمْدًا كَثِيرًا، طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيهِ ))

”اے ہمارے پالنے والا! تیرے لیے ہی پاکیزہ، بابرکت اور بہت (ہی) زیادہ تعریف ہے۔“

**فضیلت:** ..... اس کلمہ کے کہنے پر آپ ﷺ نے فرمایا کہ میں نے تم سے سے زیادہ فرشتوں کو دیکھا کہ ان کلمات کے لکھنے میں وہ ایک دوسرے پر سبقت لے جانا چاہتے تھے۔ (اس سے ان کلمات کی فضیلت ثابت ہوتی ہے۔)<sup>②</sup>

**مشکل الفاظ کے معانی:** ..... طَيِّبًا: پاکیزہ۔ مُّبَارَكًا: بابرکت۔

۳: (( رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ، مِنْ أَسْمَاءِ السَّمَاوَاتِ وَمِنْ أَسْمَاءِ الْأَرْضِ، وَمِنْ أَسْمَاءِ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدَ، أَهْلِ الثَّنَاءِ وَالْمَجْدِ، أَحَقُّ مَا قَالَ الْعَبْدُ، وَكُنَّا لَكَ عَبْدٌ، اللَّهُمَّ! لَا مَانِعَ لِمَا

① صحیح بخاری، کتاب الأذان، رقم: ۷۹۶۔

② صحیح بخاری، کتاب الاذان، رقم: ۷۹۹۔

أَعْطَيْتَ ، وَلَا مُعْطَىٰ لِمَا مَنَعْتَ ، وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ  
الْجَدُّ ❶

”اے ہمارے پالنہار! تیرے لیے ہی ہر قسم کی تعریف ہے، اتنی کہ اس سے آسمان وزمین بھر جائیں۔ اور ہر وہ چیز بھر جائے جسے تو چاہے، پس تو ہی تعریف اور انتہائی بزرگی کے لائق ہے، سب سے سچی بات جو تیرے بندے نے کہی ہے (وہ یہ ہے کہ) ہم سب کے سب تیرے بندے (غلام) ہیں۔ اے اللہ! جو کچھ تو عطا کرے اُسے کوئی روکنے والا نہیں، اور جو کچھ تو روک لے اسے عطا کرنے والا کوئی نہیں، اور کسی صاحبِ حیثیت کو اس کی حیثیت تیرے ہاں کوئی نفع نہیں پہنچا سکتی۔“

**مشکل الفاظ کے معانی:** ..... مِلْءٌ: بھر جائیں۔ الْمَجْدُ: بزرگی۔ لَا مَانِعَ: کوئی روکنے والا نہیں۔ لَا مُعْطَىٰ: عطا کرنے والا کوئی نہیں۔ ذَا: صاحب۔ الْجَدُّ: حیثیت۔

### سجدہ کی فضیلت

سجدہ قرب الہی کا ذریعہ ہے۔ ارشاد فرمایا:

﴿وَالسُّجْدَ وَاقْتَرِبَ﴾ (العلق: ۱۹)

”اور اپنے رب کے سامنے سجدہ کیجیے، اور اس کا قرب حاصل کیجیے۔“



سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:  
 ”بندہ اپنے رب سے سب سے زیادہ قریب حالت سجدہ میں ہوتا ہے، اس لیے تم  
 لوگ سجدہ میں کثرت سے دعا کرو۔“<sup>①</sup>

### سجدہ کے اذکار

۱: ((اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي ذَنْبِي كُلَّهُ، دِقَّةً وَجِلَّةً، وَأَوْلَاهُ وَآخِرَهُ  
 وَعَلَانِيَتَهُ وَسِرَّهُ.))<sup>②</sup>

”اے اللہ! میرے تمام گناہوں کو بخش دے، خواہ وہ چھوٹے ہوں یا  
 بڑے، پہلے کے ہوں یا بعد کے، (خواہ) میں نے علانیہ طور پر کیے ہوں  
 یا چھپ چھپ کر۔“

مشکل الفاظ کے معانی: ..... دِقَّةً: چھوٹے۔ جِلَّةً: بڑے۔ عَلَانِيَتَهُ:  
 علانیہ طور پر ہوں۔ سِرَّهُ: چھپ چھپ کر۔

۲: ((اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ، وَبِمُعَافَاتِكَ  
 مِنْ عِقَابِكَ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْكَ، لَا أُحْصِي ثَنَاءً عَلَيْكَ،  
 أَنْتَ كَمَا أَثْنَيْتَ عَلَيَّ نَفْسِكَ))<sup>③</sup>

① صحیح مسلم، کتاب الصلاة، رقم: ۴۸۲۔

② صحیح مسلم، کتاب الصلاة، رقم: ۱۰۸۴۔ سنن ابی داؤد، کتاب الصلوٰۃ، رقم: ۸۷۸۔

③ صحیح مسلم، کتاب الصلاة، رقم: ۱۰۹۰۔ سنن ابی داؤد، کتاب الصلوٰۃ،

رقم: ۸۷۹، الموطا کتاب القرآن، رقم: ۲۰۴۔

”اے اللہ! میں تیری رضا کے ساتھ تیری ناراضگی سے تیری پناہ میں آتا ہوں، اور تیری گرفت سے تیری معافی کی پناہ میں آتا ہوں، اور میں تجھ سے تیری ہی پناہ چاہتا ہوں، میں پوری طرح تیری حمد و ثنائیاں نہیں کر سکتا، جیسے تو نے خود اپنی ذات کی حمد و ثنائیاں کی ہے (تو بالکل ویسے ہی ہے)۔“

**مشکل الفاظ کے معانی:** ..... مُعَافَاتِكَ: تیری معافی۔ عُقُوبَتِكَ:

تیری گرفت۔ لَا أُحْصِي: میں شمار نہیں کر سکتا۔ أَثْنَيْتَ: تو نے حمد بیان کی۔  
 ۳: ((اللَّهُمَّ لَكَ سَجَدْتُ، وَبِكَ آمَنْتُ، وَكَأَسْلَمْتُ، سَجَدَ وَجْهِي لِلَّذِي خَلَقَهُ وَصَوَّرَهُ، وَشَقَّ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ تَبَارَكَ اللَّهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ)) ❶

”اے اللہ! میں نے تیرے لیے ہی سجدہ کیا، تجھی پر ایمان لایا اور تیرا ہی فرمانبردار بنا۔ میرے چہرے نے اس ذات (اقدس) کے لیے سجدہ کیا، جس نے اسے پیدا فرمایا، اور اس کی صورت بنائی ہے۔ اس نے اس کی سماعت اور اس کی نظر کو کھولا ہے۔ وہ اللہ نہایت بابرکت ہے کہ جو تمام بنانے والوں سے اچھا ہے۔“

**مشکل الفاظ کے معانی:** ..... صَوَّرَهُ: اس کی صورت بنائی۔ شَقَّ: اس نے کھولا۔

❶ صحیح مسلم، کتاب صلاة المسافرين، رقم: ۱۸۱۲۔

۴: (( اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِيْ قَلْبِيْ نُورًا ، وَفِيْ لِسَانِيْ نُورًا ، وَفِيْ سَمْعِيْ نُورًا ، وَفِيْ بَصَرِيْ نُورًا ، وَمِنْ تَحْتِيْ نُورًا ، وَمِنْ فَوْقِيْ نُورًا ، وَعَنْ يَمِيْنِيْ نُورًا وَعَنْ يَسَارِيْ نُورًا ، وَاَمَامِيْ نُورًا ، وَخَلْفِيْ نُورًا ، وَفِيْ نَفْسِيْ نُورًا وَاَعْظَمْ لِيْ نُورًا )) ❶

”اے اللہ! میرے دل میں نور پیدا فرمادے، اور میری زبان میں نور پیدا فرمادے، اور میری سماعت کو نور سے منور فرما۔ میری بصارت کو بھی نور عطا فرما، میرے نیچے اور میرا پر بھی نور کر دے۔ میرے دائیں اور بائیں نور کر دے۔ میرے سامنے نور اور میرے پیچھے بھی نور پیدا فرما دے۔ میری ذات میں نور پیدا فرمادے اور میری روشنی کو عظیم بنا دے۔“

**مشکل الفاظ کے معانی:** ..... تَحْتِيْ: میرے نیچے۔ فَوْقِيْ:

میرے اوپر۔ يَمِيْنِيْ: میرے دائیں۔ يَسَارِيْ: میرے بائیں۔ اَمَامِيْ:

میرے سامنے۔ خَلْفِيْ: میرے پیچھے۔

۵: (( سُبْحَانَ ذِي الْجَبَرُوْتِ وَالْمَلَكُوْتِ وَالْكِبْرِيَاۗءِ وَالْعَظَمٰةِ )) ❷

”اے اللہ! بڑے جبر، بڑی مملکت اور عظمت و کبریائی والے، تو انتہائی

پاک ہے۔“

❶ صحیح مسلم، کتاب صلاة المسافرين، رقم: ۱۷۹۴، ۱۷۹۹۔ مسند أبو عوانہ

: ۳۱۲/۲

❷ سنن ابو داؤد، کتاب الصلوٰۃ، رقم: ۸۷۳۔ علامہ البانی رحمہ اللہ نے اسے ”صحیح“ کہا ہے۔

**مشکل الفاظ کے معانی:** ..... الْجَبْرُوتِ: جبر۔ الْمَلَكُوتِ:

مملکت۔ الْكِبْرِيَاءِ: کبریائی۔ الْعَظَمَةِ: عظمت (بڑائی)

۶: ((سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا! وَمِحْمَدِكَ، اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي)) ①

”اے اللہ! تو پاک ہے، اے ہمارے مالک! اور اپنی حمد کے ساتھ اے

اللہ! مجھے بخش دے۔“

۷: ((سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَمِحْمَدِكَ، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ.))

صحیح مسلم، کتاب الصلاة، رقم: ۱۰۸۹۔ مسند ابو عوانة: ۱۶۹/۲۔ سنن نسائی،  
رقم: ۱۱۳۱۔

”اے اللہ! تو (ہر عیب اور نقص سے) پاک ہے، اور اپنی حمد و ثناء کے ساتھ

(بہت زیادہ بزرگی اور شان والا ہے) صرف تو ہی معبودِ برحق ہے۔“

۸: ((اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي مَا أَسْرَرْتُ، وَمَا أَعْلَنْتُ.)) ②

”اے اللہ! جو میں نے چھپ کر گناہ کیے، اور جو میں نے سرعام گناہ کیے

ہیں، انہیں تو بخش دے۔“

**مشکل الفاظ کے معانی:** ..... أَسْرَرْتُ: میں نے چھپ کر کیے۔

أَعْلَنْتُ: میں نے سرعام کیے۔

① صحیح بخاری، رقم: ۸۰۷۔ صحیح مسلم، کتاب الصلاة، رقم: ۱۰۸۵۔

② مصنف ابن ابی شیبہ: ۱۱۲/۲۶۔ مستدرک حاکم: ۲۲۱/۱۔ امام حاکم نے اسے

”صحیح“ کہا ہے۔ أصل صفة صلاة النبي صلى الله عليه وسلم: ۷۶۶/۲۔

۹: ((سُبُّوْحٌ، قُدُّوْسٌ، رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوْحِ.)) ❶

”تمام فرشتوں اور جبریل امین کا رب بہت پاکیزگی والا اور نہایت مقدس ہے۔“

۱۰: ((سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى)) ❷

”میرا رب پاک ہے انتہائی بلند۔“

جلسہ استراحت کے اذکار

۱: ((اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي، وَارْحَمْنِي، وَاهْدِنِي، وَعَافِنِي، وَارْزُقْنِي

وَاجْبُرْنِي، وَارْفَعْنِي)) ❸

”اے اللہ! میری بخشش فرما، مجھ پر رحم فرما، میری رہنمائی فرما، مجھے امن و سلامتی عطا فرما، مجھے رزق عطا فرما، میرے نقصان کو پورا کر اور مجھے بلندی عطا فرما۔“

**مشکل الفاظ کے معانی:** ..... اُجْبِرْنِي: میرا نقصان پورا کر۔ اِرْفَعْنِي: مجھے بلندی عطا فرما۔

❶ صحیح مسلم، کتاب الصلاة، رقم: ۱۰۹۱۔

❷ سنن ترمذی، کتاب الصلوٰۃ، رقم: ۲۶۲۔ علامہ البانی رحمہ اللہ نے اسے ”صحیح“ کہا ہے۔

❸ سنن ابو داؤد، کتاب الصلوٰۃ، رقم: ۸۰۔ سنن ترمذی، کتاب الصلوٰۃ، رقم:

۲۸۴۔ سنن ابن ماجہ کتاب الصلوٰۃ، رقم: ۸۹۸۔ صحیح الکلم الطیب، رقم: ۸۲۔

۲: (( رَبِّ اغْفِرْ لِي، رَبِّ اغْفِرْ لِي )) ❶

”اے میرے پروردگار! مجھے بخش دے، اے میرے پروردگار! مجھے بخش دے۔“

تشہد

(( اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلٰوٰتُ وَالطَّيِّبٰتُ، اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا النَّبِیُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَکَاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِیْنَ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ )) ❷

”تمام قولی عبادتیں، بدنی اور مالی عبادتیں اللہ ہی کے لیے ہیں، سلام ہو تجھ پر اے نبی! اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں، ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر سلام ہو۔ میں شہادت دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور میں شہادت دیتا ہوں کہ محمد (ﷺ) اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔“

❶ سنن نسائی، کتاب التطبيق، رقم: ۱۰۷۰۔ علامہ البانی رحمہ اللہ نے اسے ”صحیح“ کہا ہے۔

❷ صحیح بخاری، کتاب العمل، فی الصلوٰۃ، رقم: ۱۲۰۲۔ صحیح مسلم، رقم: ۴۰۲۔

تشہد کے بعد نبی اکرم ﷺ پر درود

ا: ((اللَّهُمَّ! صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى  
إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ. اللَّهُمَّ  
بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ  
وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ)) ❶

”اے اللہ! رحمت نازل فرما محمد (ﷺ) اور ان کی آل پر جیسا کہ تو نے  
ابراہیم (علیہ السلام) اور ان کی آل پر رحمت نازل فرمائی، یقیناً تو تعریف اور بزرگی  
والا ہے۔ اے اللہ! برکت نازل فرما محمد (ﷺ) پر اور ان کی آل پر، جیسا  
کہ تو نے ابراہیم (علیہ السلام) پر اور ان کی آل پر برکت نازل فرمائی، یقیناً تو  
تعریف اور بزرگی والا ہے۔“

درود شریف پڑھنے کی فضیلت:

سیدنا انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

”جس نے مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجا، اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ رحمتیں

نازل فرمائے گا، دس گناہ معاف کرے گا اور دس درجے بلند فرمائے گا۔“ ❷

❶ صحیح بخاری، کتاب احادیث الأنبياء رقم: ۳۳۷۰.

❷ صحیح سنن نسائی، رقم: ۱۲۳.

سلام پھیرنے سے پہلے کے اذکار

۱: ((اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَالِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَفِتْنَةِ الْمَمَاتِ، اللَّهُمَّ! إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْمَأْثَمِ وَالْمَغْرَمِ)) ❶

”اے اللہ! میں قبر کے عذاب سے، جہنم کے عذاب سے، فتنہ مسیح الدجال سے اور فتنہ موت و حیات سے تیری پناہ کا طلب گار ہوں۔ اے اللہ! میں گناہ اور قرض سے تیری پناہ کا طلب گار ہوں۔“

**مشکل الفاظ کے معانی:** ..... الْمَأْثَمِ: گناہ۔ الْمَغْرَمِ: قرض (چٹی)

۲: ((اللَّهُمَّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي ظُلْمًا كَثِيرًا وَلَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ، فَاعْفُرْ لِي مَغْفِرَةً مِنْ عِنْدِكَ، وَارْحَمْنِي إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ)) ❷

”اے اللہ! میں نے اپنی جان پر بہت ظلم کیا ہے، اور تیرے سوا کوئی گناہوں کا بخشنے والا نہیں، اور تو مجھے اپنی خاص بخشش سے بخش دے، اور

❶ صحیح بخاری، کتاب الاذان، رقم: ۸۳۲۔ صحیح مسلم، کتاب المساجد،

رقم: ۱۳۲۵ و ۱۳۳۳۔

❷ صحیح مسلم، کتاب صلاة المسافرين، رقم: ۱۸۱۲۔



مجھ پر رحم فرما، یقیناً تو بڑا بخشہار، رحم کرنے والا ہے۔“

۳: ((اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ، وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ وَمَا أَسْرَفْتُ وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي، أَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ)) ❶

”اے اللہ! مجھے بخش دے جو میں نے پہلے کیا اور جو پیچھے کیا۔ جو میں نے چھپ کر کیا اور جو میں علانیہ کیا۔ اور جو میں نے زیادتی کی اور جسے تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے۔ تو ہی آگے کرنے والا ہے اور تو ہی پیچھے کرنے والا ہے۔ تیرے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں۔“

۴: ((اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْبُخْلِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ أَنْ أُرَدَّ إِلَى أَرْذَلِ الْعُمَرِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ))

”اے اللہ! میں بخل سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ میں بزدلی سے تیری پناہ چاہتا ہوں، اور اس بات سے (بھی) تیری پناہ چاہتا ہوں کہ کئی عمر کی طرف لوٹایا جاؤں، (نیز) میں دنیا کے فتنے اور قبر کے عذاب سے بھی

❶ صحیح بخاری، کتاب الاذان، رقم: ۸۳۴۔ صحیح مسلم، کتاب الذکر والدعا،

رقم: ۶۸۶۹۔ سنن ترمذی، کتاب الدعوات، رقم: ۳۰۳۱۔ سنن نسائی، کتاب

السہو، رقم: ۱۳۰۳۔

تیری پناہ چاہتا ہوں۔“

مشکل الفاظ کے معانی: ..... الْجَبْنِ: بزدلی۔ أَرَذَلَ الْعُمَرُ: نبی عمر۔  
۵: ((اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَمَلْتُ، وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ  
أَعْمَلْ)) ❶

”اے اللہ! جو کام میں نے کیا اور جو نہیں کیا اُن (دونوں) کے شر سے  
تیری پناہ چاہتا ہوں۔“

۶: ((اللَّهُمَّ! حَاسِبْنِي حِسَابًا يَسِيرًا)) ❷  
”اے اللہ! میرے ساتھ حساب کا معاملہ آسان کرنا۔“

نماز کے بعد کے اذکار

۱: ((اللَّهُ أَكْبَرُ)) (آواز بلند)

۲: ((أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ)) (تین مرتبہ)

۳: ((اللَّهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ، تَبَارَكْتَ  
يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ)) ❸

- ❶ سنن نسائی، کتاب الاستعاذہ، رقم: ۵۵۲۳۔ علامہ البانی رحمہ اللہ نے اسے ”صحیح“ کہا ہے۔  
❷ مستدرک حاکم۔ امام حاکم نے اسے ”صحیح“ کہا ہے، اور امام ذہبی رحمہ اللہ نے اس کی موافقت کی ہے۔  
❸ صحیح مسلم، کتاب المساجد، رقم: ۱۳۳۴۔ سنن ابی داؤد، کتاب الصلوٰۃ،  
رقم: ۱۵۱۳۔ سنن ترمذی، کتاب الصلوٰۃ، رقم: ۳۰۰۔ سنن نسائی، کتاب السہو،  
رقم: ۱۳۳۸۔

”اے اللہ! تو ”سلام“ ہے اور تجھی سے سلامتی ہے۔ اے بزرگی اور عزت والے! تو بابرکت ذات ہے۔“

۴: ((رَبِّ قِنِي عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ أَوْ تَجْمَعُ عِبَادَكَ)) ❶

”اے میرے پروردگار! مجھے اس دن کے (اپنے) عذاب سے بچانا کہ جس روز تو اپنے بندوں کو اٹھائے گا اور اکٹھا کرے گا۔“

**مشکل الفاظ کے معانی:** ..... تَبْعَثُ: تو اٹھائے گا۔ تَجْمَعُ: تو اکٹھا کرے گا۔

۵: ((لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْخَبْرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ. اللَّهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطَى لِمَا مَنَعْتَ، وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ)) ❷

”اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں، وہ یکتا ہے اس کا کوئی شریک نہیں ہے، اس کیلئے بادشاہت ہے اور اسی کی تعریف بھی، اور وہ ہر چیز پر پوری طرح قدرت رکھنے والا ہے۔ اے اللہ! جسے تو عطا کر دے، اسے کوئی منع کرنے والا نہیں اور جسے تو روک دے، اُسے کوئی عطا کرنے والا نہیں۔ اور کسی مالدار کو اُس کے مال و دولت تیری بارگاہ میں نفع نہیں پہنچا سکیں گے۔“

❶ صحیح مسلم، کتاب صلوٰۃ المسافرین، رقم: ۱۶۴۲۔

❷ صحیح بخاری، کتاب الاذان، رقم: ۸۴۴۔ صحیح مسلم، کتاب المساجد، رقم: ۱۳۴۲۔

۶: ((لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْخَبْرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ. لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ. لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَلَا نَعْبُدُ إِلَّا إِيَّاهُ، لَهُ النِّعْمَةُ وَلَهُ الْفَضْلُ، وَلَهُ الثَّنَاءُ الْحَسَنُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ)) ❶

”اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں، وہ یکتا ہے اس کا کوئی شریک نہیں ہے، اسی کی ملکیت ہے اور اسی کی تعریف، اور وہ ہر چیز پر پوری طرح قدرت رکھنے والا ہے، نصرت الہی کے بغیر، (کسی میں برائی سے) بچنے کی ہمت ہے اور نہ (نیکی کرنے کی) قوت، اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں۔ (اے اللہ!) ہم صرف تیری ہی عبادت کرتے ہیں، اسی اللہ ہی کی طرف سے انعام اور فضل ہے، اور اسی کیلئے بہترین مدح و ثنا، اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں، ہم اپنی بندگی خالص اسی کیلئے کرنیوالے ہیں اگرچہ کفار کو برا ہی کیوں نہ لگے۔“

۷: ((سُبْحَانَ اللَّهِ)) (۳۳ مرتبہ)

((الْحَمْدُ لِلَّهِ)) (۳۳ مرتبہ)

❶ صحیح مسلم، کتاب المساجد، رقم: ۱۳۴۳۔ سنن ابی داؤد، کتاب الوتر، رقم:

۱۰۶۔ سنن نسائی، کتاب السہو، رقم: ۱۳۴۰۔

((اللَّهُ أَكْبَرُ)) (۳۳ مرتبہ)

اور ((لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحُدُ  
وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ)) (۱ ایک مرتبہ)

”اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں، وہ یکتا ہے اس کا کوئی شریک نہیں،  
اسی کیلئے ملکیت ہے اور اس کیلئے تعریف ہے، اور وہ ہر چیز پر پوری طرح  
قدرت رکھنے والا ہے۔“

۸: ﴿اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْعَلِيُّ الْقَيُّومُ ۚ لَا تَأْخُذُهُ سِنَّةٌ وَ  
لَا نَوْمٌ ۗ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۗ مَنْ ذَا  
ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ ۗ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ  
وَمَا خَلْفَهُمْ ۗ وَ لَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا  
شَاءَ ۗ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ ۗ وَ لَا يَئُودُهُ  
حِفْظُهُمَا ۗ وَ هُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ﴿۲۵۵﴾ (البقرہ: ۲۵۵)

”اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں، وہ ہمیشہ سے زندہ ہے اور تمام کائنات کی  
تدبیر کرنے والا ہے، اسے نہ اونگھ آتی ہے اور نہ نیند، آسمانوں اور زمینوں  
میں جو کچھ ہے، سب اس کی ملکیت ہے، کون ہے جو اس کی جناب میں  
بغیر اس کی اجازت کے کسی کے لیے شفاعت کرے، وہ تمام وہ کچھ جانتا

ہے جو لوگوں کے سامنے اور اُن کے پیچھے ہے، اور لوگ اُس کے علم میں سے کسی بھی چیز کا احاطہ نہیں کرتے ہیں، سوائے اُتنی مقدار کے جتنی وہ چاہتا ہے، اس کی کرسی کی وسعت آسمانوں اور زمین کو شامل ہے، اور ان کی حفاظت اُس پر بھاری نہیں، وہی بلندی اور عظمت والا ہے۔“

**مشکل الفاظ کے معانی:** ..... سِنَةٌ: اونگھ۔ نَوْمٌ: نیند۔ يَشْفَعُ: سفارش کرے۔ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ: جو اُن کے سامنے ہے۔ مَا خَلْفَهُمْ: جو ان کے پیچھے ہے۔ لَا يُحِيطُونَ: احاطہ نہیں کرتے ہیں۔ لَا يُوَدُّهُ: اُس پر بھاری نہیں۔

**فضیلت:** ..... جو شخص ہر نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھے، اُس کے جنت میں داخل ہونے کے درمیان صرف موت حائل ہے۔<sup>①</sup>

۹: ((اللَّهُمَّ! أَعِنِّي عَلَى ذِكْرِكَ، وَشُكْرِكَ، وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ))<sup>②</sup>

”اے میرے پروردگار! اپنے ذکر، شکر اور حسن عبادت کرنے میں میری مدد فرما۔“

① عمل الیوم واللیلة، لابن السنی، رقم: ۱۲۱۔ سلسلۃ الأحادیث الصحیحة، رقم: ۹۷۲۔

② سنن ابی داؤد، کتاب الوتر، رقم: ۱۰۲۲، عمل الیوم واللیلة، رقم: ۱۱۹۔ صحیح ابن حبان (موارد رقم: ۲۳۴۰)۔ صحیح ابن خزیمہ: رقم: ۷۰۱۔ ابن حبان اور ابن خزیمہ نے اسے ”صحیح“ کہا ہے۔

:۱۰

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

﴿قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۙ ۱ اللّٰهُ الصَّمَدُ ۙ ۲ لَمْ يَلِدْ ۙ وَ لَمْ

يُؤَلَّدْ ۙ ۳ وَ لَمْ يَكُنْ لَهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۙ ۴﴾

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

﴿قُلْ اَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۙ ۱ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ ۲ وَ مِنْ

شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ ۳ وَ مِنْ شَرِّ النَّفّٰثِۃِ فِي الْعُقَدِ ۙ ۴

وَ مِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۙ ۵﴾

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

﴿قُلْ اَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ ۱ مَلِكِ النَّاسِ ۙ ۲ اِلٰهِ النَّاسِ ۙ ۳

مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۙ ۴ الَّذِیْ یُوسِّسُ فِیْ صُدُوْرِ

النَّاسِ ۙ ۵ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۙ ۶﴾ ❶

:۱۱ ((رَبِّ اغْفِرْ لِيْ خَطِيْئَتِيْ وَ جَهْلِيْ وَ اِسْرَافِيْ فِیْ اَمْرِیْ كُلِّهِ

وَ مَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنْیْ. اَللّٰهُمَّ خَطَايَاىْ وَ عَمْدِيْ وَ جَهْلِيْ

وَ هَزْلِيْ وَ كُلُّ ذٰلِكَ عِنْدِيْ. اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ مَا قَدَّمْتُ وَ مَا

اَخَّرْتُ، وَ مَا اَسْرَرْتُ وَ مَا اَعْلَنْتُ اَنْتَ الْبَقْدِيْمُ وَ اَنْتَ

❶ سنن أبی داؤد، باب فی الإستغفار، رقم: ۱۵۲۳۔ علامہ البانی رحمہ اللہ نے اسے ”صحیح“

کہا ہے۔

أَخْرْتُ، وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ أَنْتَ الْبُقْدِيمُ وَأَنْتَ  
الْمُؤَخَّرُ وَأَنْتَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ)) ❶

”اے میرے رب! میری خطا، میری نادانی، اور میرے تمام معاملات میں حد سے تجاوز کر جانے میں میری مغفرت فرما۔ اور ان گناہوں کو بھی معاف فرما دے، جن کو تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے۔ اے اللہ! میری خطائیں مجھے معاف فرما دے۔ میرے بالا ارادہ اور بلا ارادہ کاموں میں، اور میرے ہنسی مذاح کے کاموں میں، اور یہ سب میری ہی طرف سے ہو جاتے ہیں، مجھے معاف فرما دے۔ اے اللہ! میری مغفرت فرما دے ان کاموں میں جو میں کر چکا ہوں، اور انہیں بھی جو میں آئندہ کروں گا، اور جن کاموں کو میں نے چھپایا، اور جن کو میں نے ظاہر کیا، ان سب کو معاف فرما دے۔ تو بھی ہر چیز سے مقدم اور تو ہی سب سے بعد میں رہے گا، اور تو ہی ہر چیز پر پوری طرح قدرت رکھنے والا ہے۔“

**مشکل الفاظ کے معانی:** ..... جَہْلِيٌّ: میری نادانی۔ اِسْرَافِيٌّ: میرا حد سے تجاوز کرنا۔ هَزْلِيٌّ: میرے ہنسی مذاح۔

نماز فجر اور مغرب کے بعد کی دُعائیں

ا: ((اللَّهُمَّ اجْزِنِي مِنَ النَّارِ))

❶ صحیح بخاری، کتاب الدعوات، رقم: ۶۳۹۹۔



”اے اللہ! مجھے جہنم کی آگ سے بچالے۔“

نوٹ: ..... یہ دعاسات مرتبہ پڑھنی چاہیے۔<sup>①</sup>

۲: ((اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا، وَرِزْقًا طَيِّبًا وَعَمَلًا مُتَقَبَّلًا))<sup>②</sup>

”اے اللہ! میں تجھ سے نفع مند علم کا، رزق حلال کا اور ایسے عمل کا جو تیرے ہاں مقبول ہو، سوال کرتا ہوں۔“

### صبح کے اذکار

۱: ((أُصْبِحُنَا عَلَىٰ فِطْرَةِ الْإِسْلَامِ، وَكَلِمَةِ الْإِحْلَاصِ، وَدِينِ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ (صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ)، وَمِلَّةِ أَبِينَا إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا مُسْلِمًا، وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ))<sup>③</sup>

”ہم نے فطرت اسلام، کلمہ اخلاص اور اپنے نبی (سیدنا) محمد ﷺ کے دین اور اپنے باپ ابراہیم علیہ السلام جو یکسو مسلمان تھے، کی ملت پر صبح کی اور وہ مشرکوں میں سے نہیں تھے۔“

① سنن ابو داؤد، کتاب الادب، رقم: ۵۰۷۹۔ الشیخ عبدالقادر الارناؤوط نے ”الاذکار للنووی“ میں اس کو ”حسن“ قرار دیا ہے۔

② صحیح ابن خزیمہ: ۱۰۲/۱۔ ابن خزیمہ نے اسے ”صحیح“ کہا ہے۔

③ مسند احمد: ۴۰۶/۳، ۴۰۷۔ ابن السنی فی عمل الیوم والیلة، رقم: ۳۴۔

۲: ((اللَّهُمَّ بِكَ أَصْبَحْنَا وَبِكَ أَمْسَيْنَا، وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ نَمُوتُ، وَإِلَيْكَ النُّشُورُ)) ❶

”اے اللہ! ہم نے تیرے (نام کے) ساتھ صبح کی، اور تیرے (نام کے) ساتھ ہی شام کی، اور تیرے لیے ہی جیتے ہیں اور تیرے لیے ہی مرتے ہیں، اور (آخر میں) تیری طرف ہی لوٹنا ہے۔“

۳: ((يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيْثُ، أَصْلِحْ لِيْ شَأْنِيْ كُلَّهُ وَلَا تَكِلْنِيْ إِلَى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ أَبَدًا)) ❷

”اے زندہ جاوید اور قائم و دائم ہستی! میں تیری رحمت کے وسیلہ سے ہی مدد طلب کرتا ہوں، میری ساری حالت کی اصلاح کر دے اور مجھے میرے نفس کی طرف (کبھی) آنکھ جھپکنے کے برابر بھی سپرد نہ کرنا۔“

**مشکل الفاظ کے معانی:** ..... شَأْنِيْ: میری حالت۔ لَا تَكِلْنِيْ: مجھے نہ سپرد کرنا۔ طَرْفَةَ عَيْنٍ: جھپکنے۔

۴: ((اللَّهُمَّ! أَنْتَ رَبِّيْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ خَلَقْتَنِيْ، وَأَنَا عَبْدُكَ، وَأَنَا عَلَى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ، أَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ

❶ سنن ترمذی، کتاب الدعوات، رقم: ۳۳۹۱۔ علامہ البانی نے اسے ”صحیح“ کہا ہے۔

❷ الترغیب والترہیب، رقم: ۲۳۷۔ مستدرک حاکم: ۸۷۰/۱۔ امام حاکم رحمہ اللہ نے اسے ”صحیح“ کہا ہے اور ذہبی رحمہ اللہ نے اس کی موافقت کی ہے۔

مَا صَنَعْتُ، أَبُوءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ، وَأَبُوءُ بِذَنْبِي فَاغْفِرْ لِي  
فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ))

”اے اللہ! تو ہی میرا رب ہے تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں، تو نے مجھے پیدا کیا ہے، میں تیرا بندہ ہوں، اپنی استطاعت کے مطابق تیرے ساتھ کیے وعدے پر قائم ہوں۔ اے اللہ! میں ہر اس شر سے پناہ چاہتا ہوں جو مجھ سے سرزد ہوا ہے، اور تو نے جو مجھ پر انعام و فضل کیا اس کا اعتراف کرتا ہوں، اور اپنے گناہوں کا بھی اعتراف کرتا ہوں، پس تو میرے گناہوں کو بخش دے، کیونکہ تیرے سوا کوئی گناہوں کو نہیں بخش سکتا۔“

**مشکل الفاظ کے معانی:** ..... مَا صَنَعْتُ: جو مجھ سے سرزد ہوا۔ أَبُوءُ: میں اعتراف کرتا ہوں۔

**فضیلت:** ..... نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ”جس شخص نے (سید الاستغفار)

یہ کلمات پڑھے، اور اس رات فوت ہو گیا، تو وہ جنت میں جائے گا۔ اور جس نے صبح پڑھے اور اس دن فوت ہو گیا، وہ بھی جنت میں داخل ہوگا۔“<sup>①</sup>

۵: ((اللَّهُمَّ! عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ، فَاطِرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ، رَبِّ كُلِّ شَيْءٍ وَمَلِيكُهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ، أَعُوذُ بِكَ

① صحیح بخاری، کتاب الدعوات، رقم: ۶۳۰۶۔ سنن نسائی، کتاب الاستعاذہ،

مِنْ شَرِّ نَفْسِي وَشَرِّ الشَّيْطَانِ وَشَرِّ كِبِهِ ، وَأَنْ أَقْتَرِفَ عَلَى  
نَفْسِي سُوءًا أَوْ أَجْرًا إِلَى مُسْلِمٍ)) ❶

”اے اللہ! غیب اور ظاہر کو جاننے والے، آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنے  
والے، ہر چیز کے پروردگار اور مالک! میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا  
کوئی عبادت کے لائق نہیں، اپنے نفس کے شر سے میں تیری پناہ چاہتا  
ہوں، اور شیطان کے شر اور اس کے شرک سے، اور اس چیز سے بھی کہ میں  
خود سے کسی برائی کا ارتکاب کر بیٹھوں یا کسی مسلمان سے برائی کروں۔“

**مشکل الفاظ کے معانی:** ..... اَقْتَرِفَ: میں ارتکاب کر بیٹھوں۔ اَجْرَةٌ:  
میں برائی کروں۔

٦: ((اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ  
اللَّهُمَّ! إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي دِينِي وَدُنْيَايَ وَأَهْلِي  
وَمَالِي. اللَّهُمَّ! اسْتُرْ عَوْرَاتِي وَامْنِ رَوْعَاتِي اللَّهُمَّ! احْفَظْنِي  
مِنْ بَيْنِ يَدَيْي وَمِنْ خَلْفِي ، وَعَنْ يَمِينِي وَعَنْ شِمَالِي. وَمِنْ  
فَوْقِي ، وَأَعُوذُ بِعَظَمَتِكَ أَنْ أُغْتَالَ مِنْ تَحْتِي)) ❷

- ❶ سنن ابو داؤد ، کتاب الادب، رقم: ۵۰۶۷۔ سنن ترمذی کتاب الدعوات، رقم: ۳۳۹۲۔  
مستدرک حاکم: ۵۱۳/۱، رقم: ۲۳۴۹۔ سلسلۃ الأحادیث الصحیحۃ رقم: ۲۷۰۳۔  
❷ سنن ابو داؤد ، کتاب الادب ، رقم: ۵۰۷۴۔ سنن نسائی ، کتاب الاستعاذہ،  
رقم: ۵۵۳۱۔ سنن ابن ماجہ ، کتاب الدعاء، رقم: ۳۸۷۱۔ علامہ البانی رحمہ اللہ نے اسے  
”صحیح“ کہا ہے۔

”اے اللہ! میں تجھ سے دنیا و آخرت میں عافیت و سلامتی کی بھیک مانگتا ہوں۔ اے اللہ! میں تجھ سے اپنے دین و دنیا اور اپنے گھر بار اور مال و متاع میں سلامتی اور درگزر کی بھیک مانگتا ہوں۔ اے اللہ! میری پوشیدہ باتوں کی پردہ پوشی کر، اور میری گھبراہٹوں کو امن میں رکھ۔ اے اللہ! تو میرے آگے، پیچھے، دائیں، بائیں اور اوپر (سے آنے والی مصیبتوں اور بلاؤں) سے میری حفاظت فرما۔ میں اس بات سے تیری پناہ میں آتا ہوں کہ میں اچانک سے ہلاک کر دیا جاؤں۔“

**مشکل الفاظ کے معانی:** ..... عَوْرَاتِي: میری پوشیدہ باتیں۔

رَوْعَاتِي: میری گھبراہٹیں۔ اُغْتَالَ: میں ہلاک کر دیا جاؤں۔

ع: ((بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِي لَا يَصْرُ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي

السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ)) (تین مرتبہ)

”شروع اللہ کے نام سے کہ جس کے نام کے ساتھ زمین و آسمان کی کوئی

چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی، اور وہی خوب سننے والا، خوب جاننے والا ہے۔“

**فضیلت:** ..... اس دعا کو پڑھنے سے آدمی رات دن کی تکلیف سے محفوظ رہے گا، کوئی

چیز اسے نقصان نہیں پہنچائے گی، نیز اسے اچانک بھی کوئی مصیبت نہیں پہنچے گی۔<sup>①</sup>

① سنن ابو داؤد، کتاب الادب، رقم: ۵۰۸۸۔ سنن ترمذی، کتاب الدعوات، رقم: ۳۳۸۸۔ سنن ابن ماجہ، کتاب الدعاء، رقم: ۳۸۲۹۔ علامہ البانی رحمہ اللہ نے اسے ”حسن صحیح“ کہا ہے۔

۸: ((أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ)) (تین مرتبہ)

”میں اللہ تعالیٰ کے مکمل کلمات کے ساتھ ہر اس چیز کے شر سے پناہ پکڑتا ہوں جسے اس نے پیدا کیا ہے۔“

**فضیلت** :..... جو شخص شام کے وقت تین دفعہ یہ دعا پڑھے، اسے رات کو

کسی زہریلے جانور کا ڈسنا نقصان نہیں پہنچائے گا۔<sup>①</sup>

۹: ((اللَّهُمَّ! عَافِنِي فِي بَدَنِي، اللَّهُمَّ! عَافِنِي فِي سَمْعِي، اللَّهُمَّ!

عَافِنِي فِي بَصَرِي، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ. اللَّهُمَّ! إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ، وَإِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، لَا إِلَهَ إِلَّا

أَنْتَ))<sup>②</sup> (تین مرتبہ)

”اے اللہ! مجھے میرے جسم میں عافیت دے، اے اللہ! مجھے میرے

کانوں میں عافیت دے، اے اللہ! مجھے میری آنکھوں میں عافیت

دے، تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے۔ اے اللہ! میں کفر اور فقر

(غریبی) سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ اے اللہ! میں عذاب قبر سے تیری

پناہ چاہتا ہوں، تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے۔“

① صحیح مسلم، کتاب الذکر والدعاء، رقم: ۶۸۷۸۔ سنن ابن ماجہ، کتاب الطب،

رقم: ۳۵۲۵۔ مسند احمد: ۲/۲۹۰۔

② سنن ابی داؤد، کتاب الادب، رقم: ۵۰۹۰۔ مسند احمد: ۲/۲۴۔ علامہ البانی اور

شیخ ابن باز رحمہما نے اسے ”حسن الاسناد“ کہا ہے۔ تحفہ الاخیار، ص: ۲۶۔

۱۰: ((سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ عَدَدَ خَلْقِهِ وَرِضَا نَفْسِهِ، وَزِنَةَ

عَرْشِهِ، وَمِدَادَ كَلِمَاتِهِ)) (تین مرتبہ)

”اللہ تعالیٰ پاک ہے اپنی تعریف کے ساتھ، اپنی مخلوق کی تعداد، اپنے نفس کی

رضا اور اپنے عرش کے وزن کے برابر، اپنے کلمات کی تعداد کے مطابق۔“

**مشکل الفاظ کے معانی:** ..... زِنَةُ: وزن۔ مِدَادُ: تعداد یا سیاہی۔

كَلِمَاتِهِ: اس کے کلمات۔

**فضیلت:** ..... صبح و شام تین تین مرتبہ پڑھ لینا، صبح کی نماز سے اشراق تک

مسلل ذکر کرنے سے یہ کلمات زیادہ وزنی ہیں۔ ❶

۱۱: ((أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ)) ❷ (سومرتبہ)

”میں اللہ سے بخشش مانگتا ہوں، اور اس کی بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں۔“

۱۲: ((أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ)) ❸

”میں اللہ عظیم و برتر سے بخشش مانگتا ہوں کہ جس کے سوا کوئی معبود برحق

نہیں، وہی زندہ جاوید ہستی ہے، اور میں اس کی طرف توبہ کرتا ہوں۔“

۱۳: ((لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ، لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ

❶ صحیح مسلم، کتاب الذکر والدعاء، رقم: ۶۹۱۴۔

❷ صحیح بخاری، رقم: ۶۳۰۷۔

❸ سنن ترمذی، کتاب الدعوات، رقم: ۳۵۷۷۔ سنن ابوداؤد، رقم: ۱۵۱۷۔ علامہ البانی رحمہ

اللہ نے اسے ”صحیح“ کہا ہے۔

وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ)) (سومرتبہ)

”اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ یکتا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی ملکیت ہے اور اسی کیلئے حمد و ثنا ہے، اور وہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے۔“

**فضیلت:** ..... جو شخص صبح کے وقت سومرتبہ یہ دعا پڑھے گا، اسے دس غلام

آزاد کرنے کے برابر ثواب ملے گا، ایک سونکیاں اس کے نامہ اعمال میں لکھی جائیں گی اور اس کے ایک سو گناہ مٹا دیے جائیں گے، اور ان الفاظ کی برکت سے اس دن شام تک وہ شیطان سے محفوظ رہے گا اور کوئی شخص اس سے افضل عمل لے کر نہیں آئے گا۔ تاہم اگر کوئی شخص سو سے زیادہ دفعہ پڑھے۔<sup>①</sup>

۱۴: (( لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْعَظِيمُ الْحَكِيمُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ ))<sup>②</sup>

”اللہ تعالیٰ جو عظیم و بردبار ہے، اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی بھی عبادت کے لائق نہیں، وہ زمین و آسمان اور عرش کریم

① صحیح بخاری، کتاب الدعوات، رقم: ۶۴۰۳۔ صحیح مسلم، کتاب الذکر

والدعاء، رقم: ۶۹۰۸۔ صحیح الترغیب: ۲۷۲/۱۔

② صحیح بخاری، کتاب الدعوات، رقم: ۶۳۴۶۔ صحیح مسلم، کتاب

الذکر والدعاء، رقم: ۶۹۶۱۔



کارب ہے۔“

۱۵: اَعُوذُ بِاللّٰهِ السَّبِيحِ الْعَلِيمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

﴿قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۙ ۱ اللّٰهُ الصَّمَدُ ۙ ۲ لَمْ يَلِدْ ۙ وَ لَمْ

يُوْلَدْ ۙ ۳ وَ لَمْ يَكُنْ لَهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۙ ۴﴾ (سورۃ اخلاص)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

﴿قُلْ اَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۙ ۱ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ ۲ وَمِنْ

شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ ۳ وَمِنْ شَرِّ النَّفَّاثَاتِ فِي الْعُقَدِ ۙ ۴

وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۙ ۵﴾ (سورۃ الفلق)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

﴿قُلْ اَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ ۱ مَلِكِ النَّاسِ ۙ ۲ اِلٰهِ النَّاسِ ۙ ۳

مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۙ ۴ الَّذِي يُّوسِسُ فِي صُدُوْرِ

النَّاسِ ۙ ۵ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۙ ۶﴾ (سورۃ الناس)

**فضیلت :**..... ان تینوں سورتوں کو صبح و شام تین تین مرتبہ پڑھنے والا ہر قسم

کی آفت و مصیبت سے محفوظ رہے گا۔ ①

① سنن ابوداؤد، باب فی الاستغفار، رقم : ۱۵۲۳ - صحیح الترمذی : ۱۸۲/۳

۱۶: ((سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ)) ❶ (سومرتبہ)

”میں اللہ تعالیٰ کی تعریف کے ذریعہ اس کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں۔“

**فائدہ:**..... جو اس دعا کو صبح و شام (۱۰۰) مرتبہ پڑھے گا قیامت کے روز

اس سے بہتر کوئی نہیں ہوگا، سوائے اس شخص کے جو اس سے زیادہ پڑھتا ہو، اس کے تمام گناہ معاف ہو جائیں گے، اگرچہ سمندر کے جھاگ کے برابر ہی کیوں نہ ہوں۔ ❷

۱۷: ((سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ وَبِحَمْدِهِ)) ❷ (سومرتبہ)

”میں اللہ تعالیٰ کی تعریف اور اس کی بزرگی بیان کرتا ہوں، اور میں اللہ

تعالیٰ کی عظمت شان بیان کرتا ہوں جو کہ ایک بزرگ ہستی ہے۔“

۱۸: ((سُبْحَانَ اللَّهِ)) (سومرتبہ)

”میں اللہ تعالیٰ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں۔“

**فضیلت:**..... جو شخص ہر روز سومرتبہ یہ کلمات ادا کرتا ہے، اس کے نامہ اعمال میں

ایک ہزار نیکیاں لکھ دی جاتی ہیں، اور اس سے ایک ہزار خطائیں مٹا دی جاتی ہیں۔ ❸

❶ صحیح بخاری، کتاب الدعوات، رقم: ۶۴۳۳۔ سنن ترمذی، کتاب الدعوات، رقم: ۳۴۶۸۔

❷ صحیح مسلم، کتاب الذکر والدعاء، رقم: ۸۴۳۔

❸ سنن ابی داؤد، کتاب الادب، رقم: ۵۰۹۱۔ علامہ البانی رحمہ اللہ نے اسے ”صحیح“ کہا ہے۔

❹ صحیح مسلم، کتاب الذکر والدعاء، رقم: ۶۸۵۲۔

## شام کے اذکار

۱: (( اَمْسَيْنَا عَلَى فِطْرَةِ الْاِسْلَامِ ، وَعَلَى كَلِمَةِ الْاِخْلَاصِ ،  
وَعَلَى دِيْنِ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ (صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ) ، وَعَلَى مِلَّةِ  
اَبَيْنَا اِبْرَاهِيْمَ حَنِيفًا مُسْلِمًا وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ )) ❶

”ہم نے فطرت اسلام، کلمہ اخلاص اور اپنے نبی محمد ﷺ کے دین اور اپنے باپ ابراہیم علیہ السلام، جو یکسو مسلمان تھے، کی ملت پر شام کی اور وہ شرک کرنے والوں میں سے نہ تھے۔“

۲: (( اَللّٰهُمَّ ! بِكَ اَمْسَيْنَا ، وَبِكَ اَصْبَحْنَا ، وَبِكَ نَحْيَا ، وَبِكَ  
نَمُوْتُ وَ اِلَيْكَ الْمَصِيْرُ )) ❷

”اے اللہ! ہم نے تیرے (نام کے) ساتھ شام کی، اور تیرے (نام کے) ساتھ صبح کی، اور تیرے لیے ہی ہم جیتے ہیں، اور تیرے لیے ہی مرتے ہیں اور (آخر میں) تیری طرف ہی لوٹنا ہے۔“

۳: (( يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ ! بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ ، اَصْلِحْ لِيْ شَأْنِيْ كُلَّهُ  
وَلَا تَكْلِبْنِيْ اِلَى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ ))

❶ مسند احمد: ۴۰۶/۳، ۴۰۷۔ ابن السنی فی عمل الیوم والليلة، رقم: ۳۴۔

❷ سنن ترمذی، کتاب الدعوات، رقم: ۳۳۹۱۔ سنن ابی داؤد، کتاب الادب، رقم:

۵۰۲۸۔ علامہ البانی رحمہ اللہ نے اسے ”صحیح“ کہا ہے۔

”اے زندہ جاوید ہستی! میں تیری رحمت کے وسیلہ سے ہی مدد کا طلب  
گار ہوں، میرے لیے میرا ہر کام درست کر دے، اور مجھے میرے نفس کی  
طرف (کبھی ایک) آنکھ جھکنے کے برابر بھی سپرد نہ کرنا۔“

**فائدہ:**..... اس سے متعلق رسول ﷺ نے فرمایا: جو کوئی اسے روزانہ ہر صبح

وشام پڑھتا رہے گا، اللہ تعالیٰ اس کو دینا اور آخرت کی تمام مصیبتوں اور رنج و غم سے

نجات دے گا۔ ❶

۴: ((اللَّهُمَّ! أَنْتَ رَبِّي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ خَلَقْتَنِي وَأَنَا عَبْدُكَ،  
وَأَنَا عَلَى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ، أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ  
مَا صَنَعْتُ، أَعُوذُ بِكَ بِبِعَمَلِكَ عَلَيَّ، وَأَعُوذُ بِكَ بِرَبِّي فَأَعْفِرْ لِي  
فِيَّ إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ)) ❷

”اے اللہ (تو ہی) میرا رب ہے، تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں، تو نے  
مجھے پیدا کیا ہے، میں تیرا بندہ ہوں، اپنی استطاعت کے مطابق تیرے  
ساتھ کیے وعدے پر قائم ہوں۔ اے اللہ! میں ہر اس شر سے پناہ چاہتا  
ہوں جو مجھ سے سرزد ہوا ہے اور تو نے جو مجھ پر انعام و فضل کیا اس کا میں

❶ مستدرک حاکم: ۱/۱۰۴۰ - الترغیب والترہیب: ۲۱/۳ - امام حاکم رحمہ اللہ نے

اسے ”صحیح“ کہا ہے، اور ذہبی رحمہ اللہ نے اس کی موافقت کی ہے۔

❷ صحیح بخاری، کتاب الدعوات، رقم: ۶۳۰۶ - سنن نسائی، کتاب الاستعاذہ،

رقم: ۵۵۶۶۔

اعتراف کرتا ہوں، اور میں اپنے گناہوں کا بھی اعتراف کرتا ہوں، پس تو میرے گناہوں کو بخش دے کیونکہ تیرے سوا کوئی گناہوں کو نہیں بخش سکتا۔“

۵: ((اللَّهُمَّ! عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ، فَاطِرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ، رَبِّ كُلِّ شَيْءٍ وَمَلِيكَهُ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ، أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِي وَشَرِّ الشَّيْطَانِ وَشَرِّكَ، وَأَنْ أَقْتَرِفَ عَلَى نَفْسِي سُوءًا أَوْ أُجْرَهُ إِلَى مُسْلِمٍ)) ❶

”اے اللہ، غیب اور ظاہر کو جاننے والے آسمان وزمین کو پیدا کرنے والے ہر چیز کے پروردگار اور مالک! میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، میں اپنے نفس کے شر، شیطان کے شر اور شرک سے تیری پناہ چاہتا ہوں، اور اس چیز سے بھی کہ میں خود سے کسی برائی کا ارتکاب کر بیٹھوں یا کسی مسلمان سے کوئی برائی کروں۔“

۶: ((اللَّهُمَّ! إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ اللَّهُمَّ! إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي دِينِي وَدُنْيَايَ وَأَهْلِي وَمَالِي. اللَّهُمَّ! اسْتُرْ عَوْرَاتِي وَآمِنْ رَوْعَاتِي اللَّهُمَّ! احْفَظْنِي مِنْ بَيْنِ يَدَيْ وَمِنْ خَلْفِي، وَعَنْ يَمِينِي وَعَنْ شِمَالِي، وَمِنْ

❶ سنن ابی داؤد، کتاب الادب، رقم: ۵۰۶۷۔ سنن ترمذی، کتاب الدعوات، رقم: ۱۹۳۵۔ صحیح ابن حبان، کتاب الاذکار، رقم: ۲۳۴۹۔ سلسلۃ الأحادیث الصحیحۃ، رقم: ۲۷۰۳۔

فَوْقِي، وَأَعُوذُ بِعَظَمَتِكَ أَنْ أُغْتَالَ مِنْ تَحْتِي)) ❶

”اے اللہ! میں تجھ سے دنیا و آخرت میں عافیت و سلامتی کی بھیک مانگتا ہوں۔ اے اللہ! میں تجھ سے اپنے دین و دنیا اور گھر بار اور مال و متاع میں سلامتی اور درگزری کی بھیک مانگتا ہوں۔ اے اللہ! میری پوشیدہ باتوں کی پردہ پوشی کر اور میری گھبراہٹوں کو امن میں رکھ۔ اے اللہ! تو میرے آگے پیچھے، دائیں بائیں اور اوپر (سے آنے والی مصیبتوں اور بلاؤں) سے میری حفاظت فرما۔ میں اس بات سے تیری پناہ میں آتا ہوں کہ میں اچانک سے ہلاک کر دیا جاؤں (دھنسا دیا جاؤں)۔“

۷: ((بِسْمِ اللَّهِ الدِّمِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ)) ❷ (تین مرتبہ)

”شروع اللہ کے نام کے ساتھ کہ زمین و آسمان میں اس کے نام کی وجہ سے کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی، اور وہی خوب سننے والا، خوب جاننے والا ہے۔“

❶ سنن ابی داؤد، کتاب الادب، رقم: ۵۰۷۴۔ سنن نسائی، کتاب الاستعاذہ، رقم: ۵۰۳۱۔ سنن ابن ماجہ، کتاب الدعاء، رقم: ۳۸۷۱۔ علامہ البانی رحمہ اللہ نے اسے ”صحیح“ کہا ہے۔

❷ سنن ابی داؤد، کتاب الادب، رقم: ۵۰۸۸۔ سنن ترمذی، کتاب الدعوات، ۳۳۸۸۔ سنن ابن ماجہ، کتاب الدعاء، رقم ۳۸۶۹۔ علامہ البانی رحمہ اللہ نے اسے ”حسن صحیح“ کہا ہے۔

۸: ((أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ)) ❶ (تین مرتبہ)

میں اللہ تعالیٰ کے مکمل کلمات کے ساتھ ہر اس چیز کے شر سے پناہ پکڑتا ہوں جسے اس نے پیدا کیا۔“

۹: ((اللَّهُمَّ! عَافِنِي فِي بَدَنِي، اللَّهُمَّ! عَافِنِي فِي سَمْعِي، اللَّهُمَّ!  
عَافِنِي فِي بَصَرِي، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ اللَّهُمَّ! إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ  
الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ، اللَّهُمَّ! إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، لَا  
إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ)) ❷

”اے اللہ! مجھے میرے جسم میں عافیت دے۔ اے اللہ! مجھے میری آنکھوں میں عافیت دے۔ اے اللہ! مجھے میری آنکھوں میں عافیت دے۔ تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ اے اللہ! میں کفر اور فقر سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ اے اللہ! میں قبر کے عذاب سے تیری پناہ چاہتا ہوں، تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔“

۱۰: ((لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ، لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ

❶ صحیح مسلم، کتاب الذکر والدعاء، رقم: ۶۸۷۸۔ سنن ابن ماجہ، کتاب

الطب، رقم: ۳۰۲۵۔ مسند احمد: ۲/۲۹۰۔

❷ سنن ابی داؤد، کتاب الادب، رقم: ۵۰۹۰۔ علامہ البانی اور شیخ ابن باز رحمہما اللہ نے اسے

”حسن الاسناد“ کہا ہے۔ تحفۃ الاخیار، ص: ۲۶۔ مسند احمد ۲/۲۴۔

وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ)) ❶ (سومرتبہ یادس مرتبہ)

”اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ یکتا ہے، اُس کا کوئی شریک نہیں، اُس کی ملکیت ہے اور اسی کے لیے حمد و ثنا ہے، اور وہ ہر چیز پر پوری طرح قدرت رکھنے والا ہے۔“

10: (( لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْعَظِيمُ الْحَلِيمُ ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ )) ❷

”اللہ تعالیٰ جو عظیم و بردبار ہے، اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں، وہ عرشِ عظیم کا رب ہے، اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی بھی عبادت کے لائق نہیں، وہ زمین و آسمان اور عرشِ کریم کا رب ہے۔“

11: ((سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ)) ❸ (سومرتبہ)

”میں اللہ تعالیٰ کی تعریف کے ذریعہ اُس کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں۔“

- ❶ صحیح بخاری، کتاب الدعوات، رقم: ۶۴۰۳۔ صحیح مسلم، کتاب الذکر والدعاء، رقم: ۶۹۰۸۔
- ❷ صحیح بخاری، کتاب الدعوات، رقم: ۶۳۴۶۔ صحیح مسلم، کتاب الذکر والدعاء، رقم: ۶۹۲۱۔
- ❸ صحیح بخاری، کتاب الدعوات، رقم: ۶۴۰۳۔ سنن ترمذی، کتاب الدعوات، رقم: ۳۴۶۸، سنن ابی داؤد، کتاب الأدب، رقم: ۵۰۹۱۔



۱۲: ((سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ وَبِحَمْدِهِ)) ❶ (سومرتبہ)

”میں اللہ تعالیٰ کی تعریف کرتا ہوں، اس کی بزرگی بیان کرتا ہوں، اور میں اللہ تعالیٰ کی عظمت شان بیان کرتا ہوں جو کہ ایک بزرگ ہستی ہے۔“

۱۳: ((سُبْحَانَ اللَّهِ)) ❷ (سومرتبہ)

### سوتے وقت کے اذکار

۱: سیدنا حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب بستر پر تشریف لاتے تو یہ کلمات پڑھا کرتے تھے:

((اللَّهُمَّ بِاسْمِكَ أُمُوتُ وَأَحْيَا)) ❸

”اے اللہ! میں تیرے نام سے مرتا ہوں، اور تیرے ہی نام سے زندہ ہوتا ہوں۔“

۲: سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا، فرماتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ ہر رات (سونے کے لیے) جب بستر پر تشریف لاتے تو اپنی ہتھیلیوں کو ملا کر.....

- 
- ❶ سنن ابی داؤد، کتاب الادب، رقم: ۵۰۹۱۔ علامہ البانی رحمہ اللہ نے اسے ”صحیح“ کہا ہے۔  
 ❷ صحیح بخاری مع الفتح: ۲۱۰/۱، ۳۹۰، ۴۱۴۔ صحیح مسلم، کتاب الذکر والدعاء، رقم: ۶۸۵۲۔  
 ❸ صحیح بخاری، کتاب الدعوات، رقم: ۲۳۲۳۔ صحیح مسلم، کتاب الدعوات، رقم: ۳۴۱۷۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

﴿قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۙ ۱ اللّٰهُ الصَّمَدُ ۙ ۲ لَمْ يَلِدْ ۙ وَ لَمْ يُولَدْ ۙ ۳ وَ لَمْ يَكُنْ لَهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۙ ۴﴾ (سورۃ اخلاص)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

﴿قُلْ اَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۙ ۱ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ ۲ وَ مِنْ شَرِّ غَاسِقِ اِذَا وَقَبَ ۙ ۳ وَ مِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ۙ ۴ وَ مِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۙ ۵﴾ (سورۃ الفلق)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

﴿قُلْ اَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ ۱ مَلِكِ النَّاسِ ۙ ۲ اِلٰهِ النَّاسِ ۙ ۳ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۙ ۴ الَّذِیْ یُوسِّسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۙ ۵ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۙ ۶﴾ (سورۃ الناس)

(یہ تینوں سورتیں پڑھ کر) ان پر پھونکتے، اور پھر دو ہتھیلیوں کو جہاں تک ممکن ہوتا اپنے بدن پر پھیرتے تھے، اور اس عمل کی ابتدا سر اور چہرے سے فرماتے، اور بدن کے سامنے کے حصے پر بھی ہاتھ پھیرتے تھے، آپ یہ عمل تین بار فرماتے۔ ❶

۳: ﴿اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَا اُنزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهِ وَ الْمُؤْمِنُوْنَ ط

❶ صحیح بخاری، کتاب فضائل القرآن، رقم: ۵۰۱۷۔ صحیح مسلم، کتاب

الذکر والدعاء، رقم: ۱۷۲۳۔

كُلُّ اٰمَنٍ بِاللّٰهِ وَ مَلٰئِكَتِهٖ وَ كُتُبِهٖ وَ رُسُلِهٖٓ لَا نُفَرِّقُ  
 بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖٓ وَ قَالُوْا سَمِعْنَا وَ اطَعْنَا غُفْرَانَكَ  
 رَبَّنَا وَ اِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ﴿٢٨٥﴾ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا  
 وُسْعَهَا ط لَهَا مَا كَسَبَتْ وَ عَلَيهَا مَا اُكْتَسَبَتْ ط رَبَّنَا  
 لَا تُؤَاخِذْنَا اِنْ نَّسِيْنَا اَوْ اَخْطَاْنَا رَبَّنَا وَ لَا تَحْمِلْ  
 عَلَيْنَا اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلٰى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا  
 وَ لَا تُحْمِلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖٓ وَ اعْفُ عَنَّا وَ اغْفِرْ  
 لَنَا وَ ارْحَمْنَا وَ اَنْتَ مَوْلَانَا فَانصُرْنَا عَلٰى الْقَوْمِ  
 الْكٰفِرِيْنَ ﴿٢٨٦﴾ (البقرہ: ۲۸۵، ۲۸۶)

”رسول اللہ اس کتاب پر ایمان لے آئے جو ان کے رب کی طرف سے  
 ان پر نازل ہوئی، اور مومنین میں سے بھی ہر ایک ایمان لے آیا اللہ پر،  
 اور اس کے فرشتوں پر، اور اس کی کتابوں پر، اور اس کے رسولوں پر،  
 (وہ کہتے ہیں کہ) ہم اس کے رسولوں کے درمیان کوئی فرق نہیں کرتے،  
 اور انہوں نے کہا کہ (اے اللہ!) ہم نے تیرا حکم سنا اور اطاعت کی،  
 اے ہمارے رب! ہم تیری مغفرت چاہتے ہیں، اور ہمیں تیری طرف  
 لوٹنا ہے، اللہ کسی تنفس کو اس کی طاقت سے زیادہ مکلف نہیں ٹھہراتا، جو  
 نیکی کرے گا اس کا اجرا سے ملے گا، اور جو گناہ کرے گا اس کی سزا سے

بھگتنا پڑے گی۔ اے ہمارے رب! بھول چوک اور غلطی پر ہمارا مواخذہ نہ کر۔ اے ہمارے رب! اور ہم پر ایسا بوجھ نہ ڈال جیسا کہ تو نے ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالا تھا۔ اے ہمارے رب! اور ہم پر اس قدر بوجھ نہ ڈال جس کی ہم میں طاقت نہ ہو، اور ہم سے درگزر فرما، اور ہماری مغفرت فرما، اور ہم پر رحم فرما، تو ہمارا آقا اور مولیٰ ہے پس کفار کی قوم پر ہمیں غلبہ نصیب فرما۔“

**مشکل الفاظ کے معانی:** ..... لا نُفَرِّقُ: ہم کوئی فرق نہیں کرتے۔ لا یُکَلِّفُ: مکلف نہیں ٹھہراتا۔ لا تُؤَاخِذْنَا: ہمارا مواخذہ نہ کر۔ لا تَحْمِلْ: نہ ڈال۔

**فاتحہ:** ..... جو شخص سورۃ البقرہ کی مذکورہ بالا آیات رات کو پڑھے گا، وہ

اس کے لیے کافی ہو جائیں گی۔ ❶

۴: سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، جب تم میں سے کوئی شخص (رات کو) اپنے بستر سے اٹھ کر جائے اور پھر جب واپس آئے تو (لیٹنے سے) پہلے اپنے بستر کو تین مرتبہ جھاڑ لے، کیونکہ اس کو نہیں معلوم کہ اس کے بستر پر (اس کے بعد) اس کی جگہ پر کیا چیز آئی ہے اور جب لیٹ جائے تو پڑھے:

❶ صحیح بخاری، کتاب فضائل القرآن، رقم: ۵۰۰۹۔ صحیح مسلم، کتاب

صلاة المسافرين، رقم: ۱۸۸۰۔

(( بِاسْمِكَ رَبِّي وَضَعْتُ جَنْبِي وَبِكَ أَرْفَعُهُ ، إِنَّ أُمْسَكَتْ  
نَفْسِي فَأَرْحَمَهَا ، وَإِنْ أُرْسَلْتَهَا فَأَحْفَظَهَا بِمَا تَحْفَظُ بِهِ  
عِبَادَكَ الصَّالِحِينَ )) ❶

”اے اللہ! میں تیرے ہی نام سے اپنا پہلو رکھتا ہوں، اور تیرے ہی نام سے اٹھاتا ہوں، اگر تو میری جان نیند ہی میں نکال لے تو اس پر رحم فرما، اور اگر تو اُس کو واپس دنیا میں بھیج دے تو اس کی حفاظت فرما، جیسے تو اپنے نیک بندوں کی حفاظت کیا کرتا ہے۔“

**مشکل الفاظ کے معانی:** ..... جَنْبِي: اپنا پہلو۔ اُمْسَكَتْ: تو نکال لے۔  
أُرْسَلْتَهَا: تو نے واپس بھیج دیا۔

۵: ((اللَّهُمَّ أَنْتَ خَلَقْتَ نَفْسِي وَأَنْتَ تَتَوَفَّاهَا ، لَكَ هَمَاتُهَا  
وَحَيَاتُهَا، إِنْ أَحْيَيْتَهَا فَأَحْفَظْهَا وَإِنْ أَمَتَّهَا فَاعْفُ رِ لَهَا،  
اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَافِيَةَ )) ❷

”اے اللہ! تو نے ہی میرے نفس کو پیدا کیا، اور تو ہی اس کو فوت کرے گا۔ (اے اللہ) تیرے ہی ہاتھ میں اس کی موت ہے، اور تیرے ہی

❶ صحیح بخاری، کتاب الدعوات، رقم: ۶۳۲۰۔ صحیح مسلم کتاب الذکر والدعا، رقم: ۶۸۹۲۔

❷ صحیح مسلم، کتاب الذکر والدعا، رقم: ۶۸۸۸۔ مسند احمد: ۷۹/۲۔ ابن السنی، عمل الیوم والیلة، رقم: ۷۲۱۔

ہاتھ میں اس کی زندگی ہے، اگر تو اسے زندہ رکھے تو اس کی (شیطان) سے حفاظت کرنا اور اگر تو اسے موت دے دے تو اسے بخش دینا۔ اے اللہ! میں تجھ سے امن و سلامتی کی بھیک مانگتا ہوں۔“

**مشکل الفاظ کے معانی:** ..... مَمَاتُهَا: اس کی موت۔ مَحْيَاهَا: اس کی زندگی۔

۶: سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب نبی کریم ﷺ سونے لگتے تو دائیں ہاتھ کو دائیں رخسار مبارک کے نیچے رکھتے، اور یہ دعا پڑھتے:

((اللَّهُمَّ! قِنِي عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ)) ①

”اے اللہ! مجھے اس دن کے عذاب سے بچالینا، جس دن تو اپنے سب بندوں کو اٹھائے گا۔“

۷: سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے مروی کہ سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کے ایک خادم طلب کرنے پر نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ کیا میں تم دونوں کو ایسی چیز نہ بتاؤں جو تم دونوں کے لیے ایک خادم سے بڑھ کر مفید ثابت ہو، آپ ﷺ نے فرمایا کہ جب تم اپنے بستر پر آؤ تو پڑھو:

((سُبْحَانَ اللَّهِ)) (۳۳ مرتبہ)

① سنن ابی داؤد، کتاب الادب، رقم: ۵۰۴۵۔ سنن ترمذی، کتاب الدعوات، رقم: ۳۳۹۸۔ علامہ البانی رحمہ اللہ نے اس روایت کو ”صحیح“ کہا ہے۔

((الْحَمْدُ لِلَّهِ)) (۳۳ مرتبہ)

((اللَّهُ أَكْبَرُ)) ❶ (۳۴ مرتبہ)

۸: ((اللَّهُمَّ! رَبَّ السَّمَوَاتِ وَرَبَّ الْأَرْضِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ، رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ، فَالِقَ الْحَبِّ وَالنَّوَى، وَمُنْزِلَ التَّوْرَةِ وَالْإِنْجِيلِ وَالْقُرْآنِ، أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْءٍ أَنْتَ آخِذٌ بِعَاصِيَّتِهِ، اللَّهُمَّ أَنْتَ الْأَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الْآخِرُ فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَيْءٌ، وَأَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ فَوْقَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُونَكَ شَيْءٌ إقْضِ عَنَّا الدَّيْنَ وَأَغْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ)) ❷

”اے اللہ! آسمان وزمین کے رب اور عرش عظیم کے رب، ہمارے اور ہر چیز کے پالنے والے اور گٹھلی کو پھاڑنے والے، اے تورات وانجیل اور قرآن مقدس کے اتارنے والے، میں ہر چیز۔ جس کی پیشانی تیرے ہاتھ میں ہے کے شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں تو ہی اول ہے، تجھ سے پہلے کوئی چیز نہیں تھی، تو ہی آخر ہے تیرے بعد کچھ نہیں، تو ظاہر ہے،

❶ صحیح بخاری، کتب فضائل اصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم، رقم:

۳۷۰۵۔ صحیح مسلم، کتاب الذکر والدعاء، رقم: ۶۹۱۵۔

❷ صحیح مسلم، کتاب الذکر والدعاء، رقم: ۶۸۸۹۔

تیرے اوپر کچھ نہیں، تو ہی باطن ہے، تجھ سے کوئی چیز مخفی نہیں۔ (اے اللہ!) ہمارے قرض ادا فرما دے اور ہمیں فقیری سے نجات عطا فرما۔“

**مشکل الفاظ کے معانی:** ..... فَالِقُ: پھاڑنے والے۔ اَلْحَبِّ: دانے۔ اَلنَّوْی: گٹھلی۔ نَاصِیْتِه: اس کی پیشانی۔

9: سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ اپنے بستر پر تشریف لاتے تو یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

(( اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا، وَكَفَانَا وَاَوَانَا، فَكَمْ مِمَّنْ لَا کَافِیَ لَهٗ وَلَا مُؤْوِیَ )) ❶

”تمام خوبیاں اس ذات اقدس کے لیے کہ جس نے ہمیں کھلایا پلایا، اور ہمیں (دوسروں سے) بے پرواہ و بے نیاز کر دیا اور ہمیں ٹھکانہ فراہم کیا، کتنے ہی ایسے لوگ ہیں کہ جنہیں کوئی بے نیاز کرنے والا نہیں اور نہ ہی انہیں کوئی ٹھکانہ فراہم کرنے والا ہے۔“

**مشکل الفاظ کے معانی:** ..... كَفَانَا: ہمیں بے پرواہ و بے نیاز۔ اَوَانَا: ہمیں ٹھکانہ فراہم کیا۔

10: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جب تم بستر پر لیٹو تو یہ دعا پڑھا کرو:

(( اَللّٰهُمَّ! عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ، فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ،



رَبِّ كُلِّ شَيْءٍ وَمَلِيكِهِ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ، أَعُوذُ بِكَ  
مِنْ شَرِّ نَفْسِي وَشَرِّ الشَّيْطَانِ وَشَرِّكَهِ وَأَنْ اقْتَرِفَ عَلَيَّ  
نَفْسِي سُوءًا أَوْ أَجْرًا إِلَى مُسْلِمٍ)) ❶

”اے اللہ! غیب اور ظاہر کو جاننے والے، آسمان و زمین کو پیدا کرنے والے، ہر چیز کے پروردگار اور مالک۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، میں اپنے نفس کے شر اور شیطان کے شر اور شرک سے تیری پناہ چاہتا ہوں، اور (ہر) اس چیز سے بھی کہ میں خود سے کسی برائی کا ارتکاب کر بیٹھوں یا کسی مسلمان سے کوئی برائی کروں۔“

❶: سیدنا براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھ سے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم اپنے بستر کی طرف آنے لگو تو نماز کے جیسا وضو کر کے اپنے بستر پر دائیں کروٹ لیٹ جاؤ، اور یہ کلمات پڑھو:

((اللَّهُمَّ! أَسَلَمْتُ نَفْسِي إِلَيْكَ وَفَوَّضْتُ أَمْرِي إِلَيْكَ، وَوَجَّهْتُ وَجْهِي إِلَيْكَ، وَأَلْجَأْتُ ظَهْرِي إِلَيْكَ رَغْبَةً وَرَهْبَةً إِلَيْكَ، لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنجَأَ مِنْكَ إِلَّا إِلَيْكَ، أَمَدْتُ بِكِتَابِكَ

❶ سنن ابی داؤد، کتاب الادب، رقم: ۵۰۶۷۔ سنن ترمذی، کتاب الدعوات، رقم: ۳۳۹۲۔ مستدرک حاکم، ۵۱۳/۳، کتاب الدعاء والتکبیر، رقم: ۱۹۳۵۔ صحیح ابن حبان، کتاب الاذکار، رقم: ۲۳۴۹۔ سلسلہ صحیحہ، رقم: ۷۷۰۳۔

الَّذِي أَنْزَلْنَا وَنَبِّئِكَ الَّذِي أَرْسَلْتُ)) ❶

”اے اللہ! میں نے اپنی جان تیرے سپرد کی، اور میں تیرے ہی آگے سرنگوں ہو گیا، اور اپنا معاملہ تجھے سونپ دیا، اور اپنی پشت تیری طرف ٹیک دی، تیری رحمت کی امید بھی رکھتا ہوں، اور تیرے عذاب سے بھی ڈرتا ہوں، تیرے سوا کوئی جائے پناہ نہیں، اور نہ ہی نجات، میں تیری اس کتاب پر جسے تو نے نازل کیا اور اس نبی پر جسے تو نے بھیجا، ایمان لا چکا ہوں۔“

**مشکل الفاظ کے معانی:** ..... فَوَضَّتُ: میں نے سونپ دیا۔ أَلَجَاتُ:

میں نے ٹیک دی۔ رَغْبَةً: رحمت کی امید رکھنا۔ رَهْبَةً: عذاب سے ڈرنا۔  
لَا مَلْجَأَ: کوئی جائے پناہ نہیں۔ لَا مَنجَأَ: کوئی جائے نجات نہیں۔

❶: بستر پر لیٹتے وقت آیت الکرسی کا پڑھنا بھی انتہائی مفید ہے:

﴿اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ ۚ لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَ  
لَا نَوْمٌ ۗ لَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۗ مَنْ ذَا  
الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ ۗ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ  
وَمَا خَلْفَهُمْ ۗ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا

❶ صحیح بخاری، کتاب الدعوات، رقم: ۶۳۲۰۔ صحیح مسلم، کتاب

الذکر والدعاء، رقم: ۶۸۲۔

شَاءَ وَوَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ وَ لَا يَـُٔوْدُهٗ  
حِفْظُهٗمَا ۗ وَ هُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ﴿٢٥٥﴾ (البقرہ: ۲۵۵)

”اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی معبودِ برحق نہیں، وہ زندہ جاوید ہستی، جو تمام کائنات کو سنبھالے ہوئے ہے، وہ نہ سوتا ہے اور نہ اسے اونگھ آتی ہے، زمین اور آسمان میں جو کچھ ہے اسی کا ہے، کون ہے جو اس کی جناب میں اس کی اجازت کے بغیر سفارش کر سکے، جو کچھ بندوں کے سامنے ہے اسے بھی وہ جانتا ہے اور جو کچھ ان سے اوجھل ہے اس سے بھی وہ واقف ہے، اور اس کی معلومات میں سے کوئی چیز ان کی گرفتِ ادراک میں نہیں آ سکتی الا یہ کہ کسی چیز کا علم وہ خود ہی ان کو دینا چاہے، اس کی حکومت آسمانوں اور زمین پر چھائی ہوئی ہے، اور ان کی نگہبانی اس کے لیے کوئی تھکا دینے والا کام نہیں ہے، بس وہی ایک بزرگ و برتر ذات ہے۔“<sup>①</sup>

نیند سے بیدار ہوتے وقت کے اذکار

۱: (( اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَحْيَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ ))<sup>②</sup>

”تمام خوبیاں اس ذاتِ اقدس کے لیے کہ جس نے ہمیں مارنے کے بعد زندہ کیا، اور ہمیں اسی کی طرف ہی لوٹ جانا ہے۔“

① صحیح بخاری، کتاب الوکالۃ، رقم: ۲۳۱۱۔

② صحیح بخاری، کتاب الدعوات، رقم: ۶۳۲۳۔ صحیح مسلم، کتاب

الذکر والدعاء، رقم: ۲۷۱۱۔ سنن ترمذی کتاب الدعوات، رقم ۳۴۱۷۔

۲: (( اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي عَاقَانِي فِي جَسَدِي ، وَرَدَّ عَلَيَّ رُوحِي ،  
وَ اَذِنَ لِي بِذِكْرِهِ )) ❶

”تمام خوبیاں اس ذات اقدس کے لیے جس نے میرے بدن کو سلامتی  
بخشی اور میری جان میرے بدن میں لوٹا دی ، اور مجھے اپنے ذکر کی  
اجازت دی یعنی ایک اور موقع فراہم کیا۔“

بیت الخلاء میں جانے کی دُعا

(( اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْخُبْبِثِ وَالْخُبْبَائِثِ )) ❷

”اے اللہ! میں خبیث جنوں اور جنیوں سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔“

بیت الخلاء سے نکلتے وقت

(( غُفْرًا نَّكَ )) ❸ ”اے اللہ! تیری بخشش مانگتا ہوں۔“



❶ صحیح بخاری، کتاب الدعوات، رقم: ۶۳۷۷ - صحیح مسلم، رقم: ۸۳.

❷ سنن ابوداؤد، کتاب الطہارۃ، رقم: ۳۰ - البانی رحمۃ اللہ علیہ نے اسے ”صحیح“ کہا ہے۔

❸ سنن ترمذی، کتاب الدعوات، رقم: ۱۰۴۱ - صحیح الجامع الصغیر، رقم: ۹۳۰.

## مصائب و مشکلات سے نجات پانے کے اذکار

### دُعائے استخارہ

(( اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْتَخِيْرُكَ بِعِلْمِكَ ، وَ اَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ ،  
 وَ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِيْمِ ، فَاِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ ،  
 وَ تَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ ، وَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ، اَللّٰهُمَّ ! اِنْ  
 كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هَذَا الْاَمْرَ خَيْرًا لِّىْ فِىْ دِيْنِىْ وَ مَعَاشِىْ  
 وَ عَاقِبَةِ اَمْرِىْ فَاقْدُرْ لِّىْ وَيَسِّرْ لِّىْ ثُمَّ بَارِكْ لِّىْ فِيْهِ ، وَ اِنْ  
 كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هَذَا الْاَمْرَ خَيْرًا لِّىْ فِىْ دِيْنِىْ وَ مَعَاشِىْ  
 وَ عَاقِبَةِ اَمْرِىْ فَاقْدُرْ لِّىْ وَيَسِّرْ لِّىْ ثُمَّ بَارِكْ لِّىْ فِيْهِ ، وَ اِنْ  
 كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هَذَا الْاَمْرَ شَرًّا لِّىْ فِىْ دِيْنِىْ وَ مَعَاشِىْ  
 وَ عَاقِبَةِ اَمْرِىْ فَاصْرِفْهُ عَنِّىْ وَ اصْرِفْنِىْ عَنْهُ وَ اقْدُرْ لِّىْ الْخَيْرَ  
 حَيْثُ كَانَ ثُمَّ اَرْضِنِىْ بِهٖ )) ❶

❶ صحیح بخاری ، کتاب التہجد ، رقم : ۱۱۶۲ ، ۳۶۸۲ - سنن ابی داؤد ، کتاب

الصلوة ، رقم : ۱۵۳۸ .

”اے میرے اللہ! میں تجھ سے تیرے علم کی بدولت خیر و بھلائی کا طالب ہوں، اور تیری قدرت کی بدولت تجھ سے طاقت مانگتا ہوں، اور تیرے فضل عظیم کا طلبگار ہوں کہ قدرت تو ہی رکھتا ہے اور مجھ میں کوئی قدرت نہیں، اور (ہر قسم کا) علم تجھ کو ہی ہے، اور میں کچھ نہیں جانتا، اور تو تمام پوشیدہ باتوں سے باخبر ہے۔ اے میرے اللہ! اگر تو جانتا ہے کہ یہ کام میرے دین و دنیا اور انجام کار کے اعتبار سے بہتر ہے، یا میرے لیے وقتی طور پر یا انجام کے اعتبار سے یہ (خیر ہے) تو اسے میرے مقدر میں کر، اور اس کا حصول میرے لیے آسان کر، اور پھر اس میں مجھے برکت عطا کر، اور اگر تو جانتا ہے کہ یہ کام میرے دین و دنیا اور انجام کار کے اعتبار سے برا ہے، یا پھر میرے معاملہ میں وقتی طور پر اور میرے انجام کے اعتبار سے برا ہے، تو اسے مجھ سے دور کر دے اور مجھے بھی اس سے دور کر دے، پھر میرے لیے خیر مقدر فرما دے جہاں بھی وہ ہو، اور اس سے مجھے اطمینان قلب بھی نصیب فرما۔“

**نوٹ:** ..... استخارہ کرنے والا ”هَذَا الْأَمْرُ“ یعنی اس کام کی جگہ اپنی حاجت کا نام لے۔ مزید برآں دعا، سلام پھیرنے کے بعد کی جائے۔ آداب دعا کے مطابق، حمد باری تعالیٰ اور درود و سلام پڑھنے کے بعد ہاتھ اٹھا کر دعا کی جائے، استخارہ کرنے کا مقصد اللہ تعالیٰ سے رہنمائی لینا ہے، اس لیے ایک بار دلی اطمینان

حاصل نہ ہو تو تین بار تک استخارہ کیا جائے۔

بے قراری، اضطرابی اور ڈپریشن کے وقت کے اذکار

۱: ((اللَّهُمَّ! رَحْمَتِكَ أَرْجُو أَفَلَا تَكَلِّبُنِي إِلَى نَفْسِي طَرْفَةَ عَيْنٍ،

وَأَصْلِحْ لِي شَأْنِي كُلَّهُ، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ)) ❶

”اے اللہ! میں تیری رحمت کی ہی امید رکھتا ہوں، لہذا تو مجھے آنکھ جھپکنے

کے برابر بھی میرے نفس کے سپرد نہ کرنا، اور میرے تمام تر کام سنوار

دے کہ تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔“

۲: ((اللَّهُ، اللَّهُ رَبِّي لَا أُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا)) ❷

”اللہ تعالیٰ ہی میرا پروردگار ہے میں اس کے ساتھ کسی کو (بھی) شریک

نہیں ٹھہراتا۔“

۳: ((لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْكَرِيمُ الْحَلِيمُ سُبْحَانَكَ، تَبَارَكَ اللَّهُ رَبُّ

الْعَرْشِ الْعَظِيمِ، الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ)) ❸

❶ سنن ابی داؤد، کتاب الادب، رقم: ۵۰۹۰۔ ادب المفرد، رقم: ۷۰۱۔ مسند

احمد: ۴۲/۵۔ صحیح ابن حبان، رقم: ۹۷۰۔ ابن حبان نے اسے ”صحیح“ کہا ہے۔

❷ سنن ابی داؤد، کتاب الوتر، رقم: ۱۵۲۵۔ سنن ابن ماجہ، کتاب الدعاء، رقم:

۳۸۸۲۔ علامہ البانی رحمہ اللہ نے اسے ”صحیح“ کہا ہے۔

❸ عمل اليوم والليلة، لابن السنی، ص: ۶۳۰۔ مسند احمد: ۹۴/۱۔ موارد الظمان،

رقم: ۶۳۷۱۔ صحیح الادب المفرد، رقم: ۵۴۵۔

”اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ عزت والا اور بردبار ہے، میں اس کی تقدیس بیان کرتا ہوں، اللہ عرش عظیم کا رب برکت والا ہے، (پس) تمام خوبیاں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جو سب جہانوں کا پروردگار ہے۔“

۴: (( يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيْثُ )) ①

”اے زندہ جاوید اے سب کے تھامنے والے، میں تیری رحمت کے وسیلہ سے مدد کا طلب گار ہوں۔“

۵: (( اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاْجِعُوْنَ ، اَللّٰهُمَّ ! اَجْرِنِيْ فِيْ مُصِيْبَتِيْ وَاَخْلِفْ لِيْ خَيْرًا مِّنْهَا )) ②

”ہم اللہ کے لیے ہیں، اور ہمیں اللہ ہی کی طرف پلٹ کے جانا ہے۔ اے اللہ! مجھے میری مصیبت میں اجر دے اور اس کے عوض میں اس سے بہتر چیز عطا فرما۔“

**فائدہ:** ..... اُمّ المؤمنین سیدہ اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا، آپ نے فرمایا: جو شخص مصیبت کے وقت یہ کلمات کہتا

① سنن ترمذی، کتاب الدعوات، رقم: ۳۵۲۴۔ علامہ البانی رحمہ اللہ نے اسے ”حسن“

کہا ہے۔ مستدرک حاکم: ۵۰۹/۱، رقم: ۱۹۱۸۔

② صحیح مسلم، کتاب الجنائز، رقم: ۲۱۶۲۔



ہے۔ اللہ تعالیٰ اسے اس کا اجر فرماتا ہے اور اس کے عوض میں اس سے بہت چیز عطا فرماتا ہے۔

مزید فرماتی ہیں: جب (میرے خاوند) ابو سلمہ رضی اللہ عنہ فوت ہوئے، تو میں رسول اللہ ﷺ کے فرمان عالی شان کے مطابق یہی کلمات پڑھتی رہی حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے اس کا بہترین عوض رسول اللہ ﷺ عطا فرمادے۔<sup>①</sup>

۶: سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

((اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَجْمِ وَالْحَزَنِ، وَالْعَجْزِ وَالْكَسَلِ،  
وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ، وَضَلَعِ الدَّيْنِ وَغَلْبَةِ الرِّجَالِ))<sup>②</sup>

”اے اللہ! بلاشبہ میں رنج اور غم، عاجزی اور سستی، بزدلی اور کنبوسی، قرضے کے بوجھ اور لوگوں کے غلبہ سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔“

**مشکل الفاظ کے معانی:** ..... اَلْهَمُّ: رنج۔ اَلْحَزَنُ: غم۔ اَلْعَجْزُ: عاجزی۔ اَلْكَسَلُ: سستی۔ ضَلَعُ: بوجھ۔

۷: سیدنا عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس

① مسند البزار، رقم: ۳۱۲۰۔ شعب الایمان، للیہقی، رقم: ۹۶۹۳۔ مطالب العالیہ رقم: ۳۳۷۳۔ علامہ البانی رحمہ اللہ نے اسے ”حسن“ اور حافظ ابن حجر نے ”صحیح“ کہا ہے۔ نتائج الأفکار: ۲۹/۴۔

② صحیح بخاری، کتاب الدعوات، رقم: ۶۳۶۹۔

آدمی کا حزن و ملال زیادہ ہو جائے، اور وہ یہ کلمات پڑھے تو اللہ رب العالمین اس کے غم اور ملال کو دُور فرما کر اسے فرحت و مسرت میں تبدیل کر دیتا ہے۔

(( اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ عَبْدُكَ وَاِبْنُ اَمَّتِكَ ، نَاصِيَتِيْ بِيَدِكَ ، مَا ضِىْ فِيْ حُكْمِكَ ، عَدْلٌ فِيْ قَضَائِكَ ، اَسْئَلُكَ بِكُلِّ اِسْمٍ هُوَ لَكَ سَمَّيْتْ بِهٖ نَفْسَكَ اَوْ عَلَّمْتَهٗ ، اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ اَوْ اَنْزَلْتَهٗ ، فِيْ كِتَابِكَ اَوْ اِسْتَأْثَرْتْ بِهٖ فِيْ عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ ، اَنْ تَجْعَلَ الْقُرْآنَ رَبيعَ قَلْبِيْ ، وَنُوْرَ صَدْرِىْ وَجَلَاءَ حُزْنِيْ وَذَهَابَ هَمِّىْ )) ❶

”اے اللہ! میں تیرا بندہ ہوں۔ میں تیرے بندے اور تیری بندی کا بیٹا ہوں۔ میری پیشانی تیرے قابو میں ہے۔ میرے حق میں تیرا حکم جاری ہے۔ میرے بارے میں تیرا فیصلہ انصاف کے ساتھ ہے، میں تجھ سے تیرے ہر اس نام کے ساتھ سوال کرتا ہوں کہ جسے تو نے اپنے لیے پسند کیا ہے، یا اسے تو نے اپنی مخلوق میں سے کسی کو سکھا دیا ہو، یا تو نے اپنی کتاب میں اتارا ہے، یا اس کو تو نے اپنے ہاں غیب کے خزانوں میں مخفی رکھا ہے کہ

❶ عمل الیوم واللیة، لابن السنی، رقم: ۳۳۶۔ مسند احمد: رقم: ۳۷۱۲۔ صحیح ابن حبان، رقم: ۲۳۷۲۔ مستدرک حاکم: ۵۰۹/۱، ۵۱۰۔ ابن حبان اور حاکم نے اسے ”صحیح“ کہا ہے۔

قرآن کو تو میرے دل کی بہار اور میرے سینے کا نور بنا دے، اور قرآن کو میرے غم کو دور کرنے والا اور میرے دکھ کو مٹا دینے والا بنا دے۔“

**مشکل الفاظ کے معانی:** ..... ماضی: جاری۔ اِسْتَأْثَرَتْ: تو نے مخفی رکھا۔ رِبِيعَ: بہار۔ جَلَاءَ: دور کرنے والا۔

۸: سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: مشکل زدہ آدمی یوں دعا کرے:

((اللَّهُمَّ لَا سَهْلَ إِلَّا مَا جَعَلْتَهُ، سَهْلًا وَأَنْتَ تَجْعَلُ الْحَزْنَ إِذَا شِئْتَ سَهْلًا)) ①

”اے اللہ! کوئی کام آسان نہیں ہو سکتا، مگر جسے تو آسان کر دے اور تو جب چاہتا ہے غم کو آسان کر دیتا ہے۔“

۹: ((حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ))

”میرے لیے اللہ کافی ہے، اُس کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے، میں نے اس پر توکل کیا ہے، اور وہ عرشِ عظیم کا مالک ہے۔“

**فضیلت:** ..... جو آدمی صبح و شام سات بار پڑھ لیا کرے گا، اللہ تعالیٰ اس کی تمام مشکلات کو آسان کر دے گا اور اس کی حاجتیں پوری کرے گا۔ ②

① صحیح ابن حبان، رقم: ۲۴۲۷۔ ابن حبان نے اس کو ”صحیح“ کہا ہے۔

② سنن ابوداؤد، رقم: ۵۰۸۱۔

۱۰: ((اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْفَقْرِ وَالْقِلَّةِ وَالذَّلَّةِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ أَنْ أَظْلِمَ أَوْ أُظْلَمَ.)) ❶

”اے اللہ! میں محتاجی، فقر (افعال خیر کی) کمی اور ذلت و رسوائی سے تیری پناہ کا طلب گار ہوں۔ اور اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں اس بات سے کہ میں (کسی پر) ظلم کروں یا مجھ پر ظلم کیا جائے۔“

کثرتِ درود کی برکت و تاثیر

سیدنا ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا: یا رسول اللہ! میں آپ پر بکثرت درود بھیجتا ہوں، میں اپنی دعا میں کتنا وقت درود کے لیے وقف کروں؟

رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جتنا تو چاہے۔ میں نے عرض کیا: ایک چوتھائی صحیح ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ”جتنا تو چاہے، لیکن اگر اس سے زیادہ کرے تو تیرے لیے اچھا ہے۔“ میں نے عرض کیا: نصف وقت مقرر کروں؟ آپ نے فرمایا: ”جتنا تو چاہے، لیکن اگر اس سے زیادہ کرے تو تیرے لیے اچھا ہے۔“ میں نے عرض کیا: دو تہائی مقرر کروں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جتنا تو چاہے، لیکن اگر زیادہ کرے تو تیرے لیے اچھا ہے۔“ میں نے عرض کیا: میں ساری دعا کا وقت درود شریف کے لیے وقف کرتا ہوں۔ اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ

❶ صحیح سنن ابوداؤد، باب الإستفاضة، رقم: ۱۵۴۴۔

تیرے سارے دُکھوں اور غموں کے لیے کافی رہے گا، تیرے گناہوں کی بخشش کا باعث ہوگا۔“ ❶

(( اَللّٰهُمَّ ! صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی  
اِبْرٰهِيْمَ وَ عَلٰی آلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ . اَللّٰهُمَّ بَارِكْ  
عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی اِبْرٰهِيْمَ وَ عَلٰی  
آلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ )) ❷

”اے اللہ! رحم و کرم فرما محمد پر اور ان کی آل پر جس طرح تو نے رحمت نازل فرمائی ابراہیم پر اور ان کی آل پر، بے شک تو حمد و تعریف والا اور بزرگی والا ہے۔ اے اللہ! برکت نازل فرما محمد پر اور ان کی آل پر جس طرح تو نے برکت نازل فرمائی ابراہیم پر اور ان کی آل پر، بے شک تو تعریف کے لائق اور بزرگی والا ہے۔“

شیطانی یلغار سے بچنے کے اذکار

۱: سرکش شیاطین کی خفیہ تدابیر کے توڑ کے لیے یہ پڑھے:

(( اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ، مِنْ

❶ صحیح سنن ترمذی، الجزء الثانی، رقم: ۱۹۹۹.

❷ صحیح بخاری، کتاب احادیث الأنبياء، رقم: ۳۳۷۰.

هَمْزٍ هَا وَنَفْحِهِ وَنَفْسِهِ)) ❶ (تین مرتبہ)

”میں پناہ مانگتا ہوں اللہ تعالیٰ کی جو خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے،

شیطان مردود کے وسوسوں، اس کے تکبر اور اس کی پھونکوں یعنی جادو سے۔“

**مشکل الفاظ کے معانی:** ..... هَمْزٍ هَا: اس کے وسوسوں۔ نَفْحِهِ: اس کے

تکبر۔ نَفْسِهِ: اس کی پھونکوں۔

۲: قلبی وساوس کے توڑ کی دعا:

﴿هُوَ الْأَوَّلُ وَالْآخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ ۗ وَهُوَ بِكُلِّ

شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝﴾ (الحديد: ۳)

”وہی پہلے ہے اور وہی پیچھے، وہی ظاہر ہے اور وہی مخفی، اور وہ ہر چیز کو

خوب جاننے والا ہے۔“ ❷

۳: (رَبِّ أَعُوذُ بِكَ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِينِ وَأَعُوذُ بِكَ رَبِّ

أَنْ يَحْضُرُونِ) ﴿المؤمنون، الآية: ۹۸، ۹۹﴾

”اے میرے رب! میں تیرے وسیلے سے شیاطین کے وساوس سے پناہ

مانگتا ہوں، اور اے میرے رب! میں تیرے وسیلے سے اس بات سے

❶ سنن ابی داؤد، کتاب الصلوٰۃ، رقم: ۷۷۵۔ علامہ البانی رحمہ اللہ نے اسے ”صحیح“ کہا ہے۔

❷ سنن ابی داؤد، کتاب الأدب، رقم: ۵۱۱۰۔ کتاب الاذکار للنووی، رقم: ۳۹۔

علامہ البانی نے اسے ”حسن الاسناد“ کہا ہے۔

بھی پناہ مانگتا ہوں کہ وہ میرے قریب پھٹکیں۔“

دشمن سے بچاؤ اور دوران جنگ کے اذکار

۱: ((اللَّهُمَّ! إِنَّا نَجْعَلُكَ فِي نُحُورِهِمْ، وَنَعُوذُ بِكَ مِنْ شُرُورِهِمْ)) ①

”اے اللہ! ہم تجھے ان کے مقابلے میں کرتے ہیں، اور ان کی شرارتوں

سے تیری پناہ میں آتے ہیں۔“

۲: ((اللَّهُمَّ! أَنْتَ عَضُدِي وَأَنْتَ نَصِيرِي، بِكَ أَحْوَلُ، وَبِكَ وَبِكَ أَقَاتِلُ)) ②

”اے اللہ! تو ہی میرا دست و بازو ہے، اور تو ہی میرا مددگار، تیری ہی

توفیق سے میں چلتا پھرتا ہوں، اور تیری ہی مدد سے دشمن پر ٹوٹ پڑتا

ہوں اور تیرے سہارے ہی (دشمن سے) لڑتا ہوں۔“

**مشکل الفاظ کے معانی:** ..... عَضُدِي: میرا بازو۔ أَحْوَلُ: میں چلتا ہوں۔

① سنن ابی داؤد، کتاب الوتر، رقم: ۱۵۳۷۔ مسند احمد ۴/۴۱۴، ۴۱۵، رقم: ۱۹۷۱۹۔ مستدرک حاکم، رقم: ۱۴۲۔ امام حاکم اور علامہ البانی رحمہما اللہ نے اسے ”صحیح“ کہا ہے۔

② سنن ابی داؤد، کتاب الجہاد، رقم: ۲۶۳۲۔ مسند احمد: ۱۸۴/۳، رقم: ۱۲۹۰۹۔ الاحسان، رقم: ۱۶۷۴۔ امام ابن حبان اور علامہ البانی رحمہما اللہ نے اسے ”صحیح“ کہا ہے۔

آگ میں ڈالے جانے پر سیدنا ابراہیم علیہ السلام اور جنگ بدر کے موقع پر رسول اللہ ﷺ کی دعا ﴿حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ﴾ (آل عمران: ۱۷۳)

”اللہ تعالیٰ ہمیں کافی ہے اور وہ بہترین کارساز ہے۔“<sup>①</sup>

دشمن کے لیے بدعا

((اللَّهُمَّ! مُنْزِلَ الْكِتَابِ، سَرِيحَ الْحِسَابِ، إِهْزِمِ الْأَحْزَابَ  
اللَّهُمَّ اهْزِمِ مَهُمَّ وَزَلِّزْ لَهُمَّ))<sup>②</sup>

”اے اللہ! اے کتاب نازل کرنے والے، جلدی حساب لینے والے،  
ان جماعتوں کو شکست دے اور انہیں سخت ہلاو ادے۔“

**مشکل الفاظ کے معانی:** ..... إِهْزِمُ: تو شکست دے۔ زَلِّزْ لَهُمُ: انہیں سخت ہلاو ادے۔

دشمن پر غلبہ پانے اور بغض و کینہ سے بچنے کی دعا  
((رَبِّ تَقَبَّلْ تَوْبَتِي، وَاغْسِلْ حَوْبَتِي، وَأَجِبْ دَعْوَتِي، وَثَبِّتْ

① صحیح بخاری، کتاب التفسیر، رقم: ۴۰۶۳۔

② صحیح مسلم، کتاب الجہاد، رقم: ۴۵۳۳۔



حُجَّتِي، وَسَدِّدْ لِسَانِي، وَاهْدِ قَلْبِي وَاسْلُلْ سَخِيمَةَ صَدْرِي)) ❶  
 ”اے میرے رب! میری توجہ قبول فرمالے اور میری لغزش کو دھو ڈال۔  
 میری دعا قبول فرمالے اور میری دلیل کو اپنے دشمنوں پر ثابت کر دے،  
 میری زبان کو درست فرمادے، میرے دل کو راہِ صواب میں ہدایت  
 فرمادے اور میرے دل کے کینے کو باہر نکال پھینک۔“

**مشکل الفاظ کے معانی:** ..... حَوْبَتِي: میری لغزش۔ سَدِّدْ: درست فرما  
 دے۔ اَسْلُلْ: باہر نکال دے۔ سَخِيمَةَ: کینہ۔

### مقروض کی دعا

(( اَللّٰهُمَّ اَكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ، وَاعْنِنِيْ بِفَضْلِكَ  
 عَمَّنْ سِوَاكَ )) ❷

”اے اللہ! تو میری کفایت فرما حلال کے ساتھ اپنے حرام سے، اور  
 اپنے فضل سے دوسروں سے بے نیاز کر دے۔“

**فائدہ:** ..... اس دعا کو پڑھنے سے پہاڑ کے برابر قرض بھی اللہ تعالیٰ ادا کر دے گا۔

❶ سنن ابوداؤد، کتاب الصلوٰۃ، رقم: ۱۵۱۰۔ سنن ترمذی، کتاب الدعوات،  
 رقم: ۳۵۵۱۔ امام ترمذی نے اسے ”حسن صحیح“ اور علامہ البانی نے ”صحیح“ کہا ہے۔

❷ سنن ترمذی، کتاب الدعوات، رقم: ۳۵۶۳۔ مسند احمد: ۱/۱۳۱۹۔ مستدرک  
 حاکم، رقم: ۲۰۱۶۔ امام حاکم رحمہ اللہ نے اسے ”صحیح“ کہا ہے۔

چنانچہ علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اُن کے پاس ایک غلام آیا اور عرض کیا کہ امیر المؤمنین میں اپنی مکاتبت سے عاجز ہوں آپ میری مدد فرمادیں۔ آپ نے فرمایا: کیا تمہیں وہ کلمات نہ سکھاؤں جو رسول اللہ ﷺ نے مجھے سکھلا کر فرمایا کہ اگر تم پر پہاڑ کے برابر بھی قرض ہو تو اللہ تجھ سے ادا کر دے گا۔

### ادائیگی قرض کی دعا

((أَللّٰهُمَّ! أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحَزَنِ وَالْعَجْزِ وَالْكَسَلِ،  
وَالْبُخْلِ، وَالْجُبْنِ، وَضَلَعِ الدِّينِ، وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ)) ①

”اے اللہ! میں تجھ سے فکر و غم، عاجزی و سستی، بخل و بزدلی، قرض کے چڑھ جانے اور لوگوں کے غلبے سے پناہ مانگتا ہوں۔“

جس سے قرض لیا جائے اس کے لیے دعا

((بَارَكَ اللهُ لَكَ فِيْ أَهْلِكَ وَمَالِكَ ، اِئْتَمَّا جَزَاءُ السَّلْفِ  
الْوَفَاءُ وَالْحَمْدُ)) ②

”اللہ تعالیٰ تیرے اہل و مال میں برکت عطا کرے، قرض کا بدلہ، تعریف اور ادائیگی (قرض) ہے۔“

① صحیح بخاری، کتاب الجہاد، رقم: ۲۸۹۳۔

② سنن ابن ماجہ، کتاب الصدقات، رقم: ۲۴۲۴۔ علامہ البانی نے اسے ”حسن“ کہا ہے۔

## درد کی دعا

جس حصہ بدن میں درد کی شکایت ہو وہاں دایاں ہاتھ (سیدھا) پھیرتے ہوئے

تین مرتبہ ”بِسْمِ اللّٰهِ“ اور سات مرتبہ درج ذیل کلمات پڑھے، یہ انتہائی مفید ہیں۔

(( اَعُوذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِهِ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ وَاُحَاذِرُ )) ❶

”میں اللہ تعالیٰ کی عزت و قدرت کی پناہ مانگتا ہوں، اس درد اور تکلیف

کے شر سے جو میں محسوس کر رہا ہوں اور جس سے مجھے تکلیف کا ڈر ہے۔“

**مشکل الفاظ کے معانی:** ..... اَجِدُ: جو میں محسوس کرتا ہوں۔ اُحَاذِرُ:

مجھے تکلیف کا ڈر ہے۔

## مختلف مواقع پر دم کرنا

❶: موذی جانور کے کاٹ لینے پر ”سورۃ فاتحہ“ پڑھ کر دم کرنا انتہائی مفید ہے،

جیسا کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے واقعہ سے ثابت ہوتا ہے۔ ❷

﴿ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ❶ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ❷ مُلْكِ يَوْمِ

الدِّينِ ❸ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِينُ ❹ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ

المُسْتَقِيمَ ❺ صِرَاطَ الَّذِينَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ❻ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ

❶ صحیح مسلم، کتاب السلام، رقم: ۵۷۳۷۔ سنن ابن ماجہ، کتاب الطب، رقم: ۳۵۲۲۔

❷ صحیح بخاری، کتاب الاجارہ، رقم: ۲۲۷۶۔ صحیح مسلم، کتاب السلام،

رقم: ۵۷۳۳۔

عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ ﴿٦٠﴾ ﴿الفاتحة﴾

”سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو سارے جہاں کا پالنے والا ہے۔ نہایت مہربان بے حد رحم کرنے والا ہے۔ قیامت کے دن کا مالک ہے۔ ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں۔ ہمیں سیدھی راہ پر چلا۔ ان لوگوں کی راہ پر جن پر تو نے انعام کیا۔ ان کی راہ نہیں جن پر تیرا غضب نازل ہوا، اور نہ ان کی جو گمراہ ہو گئے۔“

**مشکل الفاظ کے معانی:** ..... نَسْتَعِينُ: ہم مدد مانگتے ہیں۔

الْمَغْضُوبِ: جن پر تیرا غضب نازل ہوا۔ الضَّالِّينَ: جو گمراہ ہو گئے۔

۲: زخم یا پھوڑے پر دم کرتے وقت انگلی زمین پر رکھ کر درج ذیل کلمات کا

پڑھنا مفید ہے:

((بِسْمِ اللّٰهِ تُرْبَةٌ اَرْضِنَا، بِرِيقَةٍ بَعْضِنَا، يُشْفَى سَقِيمُنَا

بِاِذْنِ رَبِّنَا)) ❶

”اللہ تعالیٰ کے نام کی برکت سے، زمین کی مٹی، اور ہم میں سے بعض کے

تھوک کے ذریعے ہمارا مریض شفا دیا جائے گا، اللہ تعالیٰ کے حکم سے۔“

**مشکل الفاظ کے معانی:** ..... رِيقَةٍ: تھوک۔ سَقِيمُنَا: ہمارا مریض۔

۳: سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ رسول ﷺ اپنے اہل بیت میں سے

❶ صحیح بخاری، کتاب الطب، رقم: ۶۷۴۵۔ سنن ابی داؤد، کتاب الطب، رقم: ۳۸۹۵۔

کسی کو بیماری سے اللہ تعالیٰ کی پناہ میں دیتے یعنی دم کرتے، تو اس کے بدن پر اپنا دایاں ہاتھ مبارک پھیرتے اور درج ذیل کلمات پڑھتے:

((اللَّهُمَّ رَبَّ النَّاسِ، أَذْهِبِ الْبَأْسَ، وَاشْفِ أَنْتَ الشَّافِي  
لَا شِفَاءَ إِلَّا بِشِفَاؤِكَ شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا)) ❶

”اے تمام لوگوں کے پالنہار! تو تکلیف کو دور فرما کر شفا عطا فرما دے، تو ہی شفا دینے والا ہے، تیری ہی طرف سے شفا ہے ایسی شفا جو بیماری کو نہیں چھوڑتی۔“

**مشکل الفاظ کے معانی:** ..... الْبَأْسَ: تکلیف۔ لَا يُغَادِرُ: باقی نہیں چھوڑتی۔  
❷: اگر تیار دار مریض کو موت آنے سے قبل مریض پر سات مرتبہ درج ذیل کلمات پڑھ کر دم کرے تو اللہ تعالیٰ اسے شفا دیتا ہے:

((أَسْأَلُ اللَّهَ الْعَظِيمَ، رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ أَنْ يَشْفِيكَ)) ❷  
”میں اللہ بزرگ و برتر سے جو عرش عظیم کا رب ہے، سوال کرتا ہوں کہ تجھ کو وہ تندرست کر دے۔“

**نوٹ:** ..... شریکیہ منتر وغیرہ کے ذریعے دم جھاڑ کرنا قطعی حرام ہے۔

- ❶ صحیح بخاری، کتاب الطب، رقم: ۵۷۵۰۔ صحیح مسلم، کتاب السلام، رقم: ۵۷۰۷۔  
❷ سنن ابی داؤد، کتاب الجنائز، رقم: ۳۱۰۶۔ صحیح ابن حبان، رقم: ۲۹۷۸۔ مستدرک حاکم: ۳/۴۲۱، ۴/۱۶۱۔ الاذکار للنووی: ۱/۳۶۵۔ امام ابن حبان، حاکم اور نووی نے اسے ”صحیح“ کہا ہے۔

## مناسبات پر مسنون دعائیں

### بارش طلب کرنے کی دعائیں

۱: ((اللَّهُمَّ ارْزُقْنَا)) ❶ (تین مرتبہ)

”اے اللہ! ہم پر بارش برسسا، اے اللہ ہم پر بارش برسسا، اے اللہ! ہم پر بارش برسسا۔“

۲: ((اللَّهُمَّ اسْقِنَا غَيْثًا مُغِيثًا، مَرِيئًا، مَرِيئًا نَافِعًا غَيْرَ ضَارٍّ، عَاجِلًا غَيْرَ آجِلٍ)) ❷

”اے اللہ! ہمیں ایسی بارش سے سیراب کر جو مدد کرنے والی، خوشگوار، سرسبز کرنے والی، نفع مند، بے ضرر، جلد، بلاتا خیر آنے والی ہو۔“

**مشکل الفاظ کے معانی:** ..... غَيْثًا: بارش۔ مَرِيئًا: خوشگوار۔ مَرِيئًا:

سرسبز کرنے والی۔ عَاجِلًا: جلدی کرنے والی۔ آجِلٍ: تاخیر کرنے والی۔

❶ صحیح بخاری، کتاب الاستسقا، رقم: ۱۰۱۳۔ صحیح مسلم، کتاب صلوة الاستسقا، رقم: ۲۷۸۔

❷ سنن ابی داؤد، کتاب الصلوة، رقم: ۱۱۶۹۔ مصف ابن ابی شیبہ ۲/۲۸، رقم: ۲۹۲۲۵۔ صحیح ابن خزیمہ، رقم: ۱۴۱۶۔ صحیح الکلم الطیب، رقم: ۹۲۱۔

## بارش برستے وقت کی دعا

۱: ((اللَّهُمَّ! صَيِّبْنَا نَافِعًا)) ❶

”اے اللہ! اسے نفع مند بارش بنا۔“

آخر میں یہ کلمات کہے:

۲: ((مُطْرًا نَافِعًا بِفَضْلِ اللَّهِ وَرَحْمَتِهِ)) ❷

”ہم پر اللہ تعالیٰ کے فضل اور اس کی رحمت سے بارش ہوئی۔“

## مطلع صاف کرنے کے لیے دُعا

((اللَّهُمَّ! حَوِّا لَيْنَا وَلَا عَلَيْنَا، اللَّهُمَّ! عَلَى الْآكَامِ وَالظَّرَابِ،

وَبُطُونِ الْأَوْدِيَةِ، وَمَنَابِتِ الشَّجَرِ)) ❸

”اے اللہ! ہمارے اطراف (اردگرد) میں بارش برسائے، ہم پر بارش نہ

برسائے، اے اللہ! ٹیلوں، پہاڑوں کی چوٹیوں، وادیوں کے دامنوں کھیت

اور درختوں کے اگنے کی جگہ پر یعنی ان کی جڑوں میں بارش برسائے۔“

**مشکل الفاظ کے معانی:** ..... الْآكَامِ: ٹیلوں۔ الظَّرَابِ: پہاڑوں کی

چوٹیوں۔ الْأَوْدِيَةِ: وادیوں۔ مَنَابِتِ: جڑوں۔

❶ صحیح بخاری، کتاب الاستسقاء، رقم: ۱۰۳۲۔

❷ صحیح بخاری، کتاب الاستسقاء، رقم: ۱۰۳۸۔

❸ صحیح بخاری، کتاب الاستسقاء، رقم: ۱۰۱۳۔ صحیح مسلم، کتاب صلوٰۃ

الاستسقاء، رقم: ۸۹۷۔ سنن ابی داؤد، کتاب الاستسقاء، رقم: ۱۵۱۷۔

## آندھی کے وقت کی دعائیں

۱: ((اللَّهُمَّ! إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَهَا، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا)) ❶  
 ”اے اللہ میں اس کی بھلائی کا تجھ سے سوال کرتا ہوں، اور اسکی برائی و

شر سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔“

۲: ((اللَّهُمَّ! إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَهَا، وَخَيْرَ مَا فِيهَا، وَخَيْرَ مَا أُرْسِلَتْ بِهِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا، وَشَرِّ مَا فِيهَا، وَشَرِّ مَا أُرْسِلَتْ بِهِ)) ❷

”اے اللہ! میں تجھ سے اس کی خیریت اور جو کچھ اس میں ہے اس کی خیریت، اور جس (چیز کی) غرض کے لیے اسے بھیجا گیا ہے اس کی خیریت کا سوال کرتا ہوں۔ اور میں تجھ سے اس کے شر اور جو کچھ اس میں ہے اس کے شر اور جس (چیز کی) غرض کے لیے اسے بھیجا گیا ہے اس کے شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔“

۳: ((اللَّهُمَّ! لَقَحًا لَا عَقِيْمًا)) ❸

- ❶ سنن ابی داؤد، کتاب الادب، رقم: ۵۰۹۷۔ سنن ابن ماجہ، کتاب لادب، رقم: ۳۷۲۷۔ مسند احمد: ۲/۲۶۹، رقم: ۷۶۳۱۔ صحیح ابن حبان، رقم: ۱۰۰۷۔ صحیح الکلم الطیب، رقم: ۱۳۱۔
- ❷ صحیح مسلم، کتاب الاستسقا، رقم: ۸۹۹۔ سنن ترمذی، کتاب الدعوات، رقم: ۲۴۴۹۔
- ❸ سنن الکبریٰ، للبیہقی: ۳/۳۶۱۔ صحیح الادب المفرد، رقم: ۷۱۸۔



”اے اللہ! یہ ہوا پانی کو اٹھانے والی ہو بے فائدہ نہ ہو۔“

**مشکل الفاظ کے معانی:** ..... لَقْحًا: پانی کو اٹھانے والی۔ عَقِيمًا: بے فائدہ۔

## بادل گرجتے وقت کی دعا

سیدنا عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ جب بادلوں کی گرج سنتے تو بات چیت کرنا چھوڑ دیتے اور یوں گویا ہوتے:

((سُبْحَانَ اللَّهِ! يُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهِ وَالْبَلَايُكَةُ مِنْ خِيفَتِهِ)) ❶

”ہم اس اللہ تعالیٰ کی پاکی بیان کرتے ہیں کہ جس کی پاکی گرج بیان

کرتی ہے اس کی تعریف کے ساتھ، اور فرشتے اس کے خوف سے اس کی

پاکی بیان کرتے ہیں۔“

**مشکل الفاظ کے معانی:** ..... الرَّعْدُ: گرج۔ خِيفَتِهِ: اس کے خوف سے۔



❶ مؤطا امام مالك، كتاب الكلام، رقم: ۹۴۹۔ الادب المفرد، باب، إذا سمع الرعد، رقم: ۷۲۳۔ كتاب الاذکار، رقم: ۵۵۳۔ علامہ نووی نے اسے ”صحیح“ کہا ہے۔

## سفر کی دعائیں

سواری پر سوار ہونے کی دعا

(( بِسْمِ اللّٰهِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ، سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هَذَا وَمَا كُنَّا  
لَهُ مُقَرَّبِينَ وَاِنَّا اِلَى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُونَ )) (الزحرف: ۱۳، ۱۴)  
(( سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ! اِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي، فَاعْفُرْ لِي، فَاِنَّهُ لَا  
يَعْفُرُ الذُّنُوبَ اِلَّا اَنْتَ )) ❶

” میں اللہ تعالیٰ کے نام سے سوار ہوتا ہوں، تمام قسم کی تعریفات اللہ  
تعالیٰ کے لیے ہیں۔ پاک اور قابل ستائش ہے وہ ذات کہ جس نے اس  
سواری کو ہمارے تابع کر دیا ورنہ ہم میں یہ طاقت کہاں تھی کہ اس کو اپنے  
تابع کرتے۔ اور ہم اللہ کی طرف پھرنے والے ہیں۔ پس تو مقدس  
ہے، اے اللہ! میں نے اپنی جان پر ظلم کیا ہے، تو میری مغفرت فرما،

❶ سنن ابی داؤد، کتاب الجہاد، رقم: ۲۶۰۲۔ سنن ترمذی، کتاب الدعوات،  
رقم: ۳۴۴۶۔ مستدرک حاکم: ۹۹/۲، رقم: ۷۵۷۷۔ امام حاکم نے اسے ”صحیح“ کہا  
ہے، اور حافظ ذہبی نے اس کی موافقت کی ہے۔

تیرے سوا گناہوں کو کوئی نہیں بخش سکتا۔“

**مشکل الفاظ کے معانی:** ..... سَخَّرَ: اس نے تابع کیا۔ مُنْقَلِبُونَ: پھرنے والے ہیں۔

### سفر کی دُعا

(( اللَّهُ أَكْبَرُ، اللَّهُ أَكْبَرُ، اللَّهُ أَكْبَرُ، سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هَذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ وَإِنَّا إِلَى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُونَ ))

(الزحرف: ۱۳، ۱۴)

((اللَّهُمَّ! إِنَّا نَسْأَلُكَ فِي سَفَرِنَا هَذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوَى، وَمِنَ الْعَمَلِ مَا تَرْضَى، اللَّهُمَّ! هَوِّنْ عَلَيْنَا سَفَرَنَا هَذَا، وَأَطْوِ عَنَّا بُعْدَهُ، اللَّهُمَّ! أَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ، وَالْخَلِيفَةُ فِي الْأَهْلِ، اللَّهُمَّ! إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ، وَكَآبَةِ الْمُنْتَظَرِ، وَسُوءِ الْمُنْقَلَبِ فِي الْبَالِ وَالْأَهْلِ)) ❶

”اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ تعالیٰ ہر چیز سے بڑا ہے، مقدس اور قابل ستائش ہے وہ ذات کہ جس نے اس سواری کو ہمارے تابع کر دیا، ورنہ ہم میں یہ طاقت کہاں تھی کہ اس کو اپنے تابع

❶ سنن ابی داؤد، کتاب الجہاد، رقم: ۲۵۹۹۔ علامہ البانی نے اسے ”صحیح“ کہا ہے۔

کرتے۔ اے اللہ! ہم تجھ سے اس میں نیکی اور پرہیزگاری کی توفیق مانگتے ہیں اور ایسے عمل کی توفیق کہ جس سے تو راضی ہو جائے۔ اے اللہ! تو ہمارے لیے اس سفر کو آسان فرما دے، اس کی مسافت کو گھٹا کر کم کر دے۔ اے اللہ! تو ہی سفر میں ہمارا ساتھی اور رفیق ہے، اور تو ہی ہمارے پیچھے ہمارے گھر والوں کا محافظ ہے۔ اے اللہ! ہم تجھ سے سفر کی مشقتوں، تکلیفوں، برے منظر، اور اہل و عیال اور مال کو بری حالت میں دیکھنے سے تیری پناہ میں آتے ہیں۔“

**مشکل الفاظ کے معانی:** ..... اَطْوٰ: گھٹا دے۔ وَعَثَاءِ السَّفَرِ: سفر کی مشقتوں۔ كَابَةِ الْمَنْظَرِ: برے منظر۔ سُوءِ الْمُنْقَلَبِ: بری حالت۔  
سفر سے واپسی کی دعا

جب رسول اللہ ﷺ سفر سے واپس تشریف لاتے تو بھی یہی دعا پڑھتے تھے، مگر کچھ اضافے کے ساتھ:

((أَيُّبُونَ، تَائِبُونَ، عَائِدُونَ، لِرَبِّنَا حَامِدُونَ)) ❶

ہم لوٹ کر آئے ہیں، توبہ کرنے والے، بہر حال عبادت کرنے والے اور اپنے رب کی خوبیاں بیان کرنے والے۔“

❶ صحیح مسلم، کتاب الحج، رقم: ۲۳۴۲۔ سنن ابی داؤد، کتاب الجہاد، رقم: ۲۰۹۹۔

## مطلوبہ شہر یا بستی پہنچنے کی دُعا

((اللَّهُمَّ! رَبَّ السَّمَوَاتِ السَّبْعِ وَمَا أَظْلَلْنَ، وَرَبَّ الْأَرْضَيْنِ  
السَّبْعِ وَمَا أَقْلَلْنَ، وَرَبَّ الشَّيَاطِينِ وَمَا أَضَلَلْنَ، وَرَبَّ  
الرِّيَاحِ وَمَا ذَرَيْنِ، أَسْأَلُكَ خَيْرَ هَذِهِ الْقَرْيَةِ، وَخَيْرَ أَهْلِهَا،  
وَخَيْرَ مَا فِيهَا وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا، وَشَرِّ أَهْلِهَا، وَشَرِّ مَا  
فِيهَا)) ❶

”اے اللہ! سات آسمانوں اور جو ان کے زیر سایہ ہے کے پالنہار۔ اے  
سات زمینوں اور جو ان کے اوپر ہے کے پالنہار۔ اے شیاطین اور جنہیں  
انہوں نے بہکایا ہے، کے پالنہار۔ اے ہواؤں، اور جس کو انہوں نے منتشر  
کیا ہے، کے پالنہار۔ میں تجھ سے اس بستی میں جو بھلائی ہے وہ اور اس کے  
باشندوں میں جو بھلائی ہے وہ، اور جو کچھ اس کے اندر ہے، اور اس میں جو  
بھلائی ہے وہ مانگتا ہوں اور اس بستی کے شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔“

**مشکل الفاظ کے معانی:** ..... أَظْلَلْنَ: جو ان کے زیر سایہ ہے۔ ذَرَيْنِ:  
منتشر کیا۔

❶ ابن السنی، عمل الیوم واللیلۃ، رقم: ۵۲۵۔ سنن الکبریٰ: ۲۵۶/۵، رقم:

۸۸۲۷۔ طبرانی کبیر، رقم: ۷۲۹۹۔ صحیح ابن حبان (مع الاحسان)، رقم:

۲۷۰۹۔ ابن حبان نے اس کو ”صحیح“ کہا ہے۔

## مسافر کو رخصت کرتے وقت کی دعا

۱: ((أَسْتَوِدِعُ اللَّهَ دِينَكَ، وَأَمَانَتَكَ، وَخَوَاتِيمَ عَمَلِكَ)) ❶

”میں تیرا دین، تیری امانت یعنی اہل و عیال اور مال وغیرہ، اور تیرا

انجام کار اللہ تعالیٰ کی حفاظت میں دیتا ہوں۔“

۲: سیدنا یعقوب علیہ السلام نے اپنے بیٹوں کو رخصت کرتے ہوئے یہ دعا دی:

﴿فَاللَّهُ خَيْرٌ حَفِظًا وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ﴾ (یوسف: ۶۱)

”اللہ ہی سب سے اچھا حفاظت کرنے والا ہے، اور وہ سب سے زیادہ

مہربان ہے۔“

## پڑاؤ ڈالنے کی دعا

❷ ((أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ))

”میں اللہ تعالیٰ کے مکمل کلمات کے ساتھ ہر اس چیز کے شر سے پناہ مانگتا

ہوں جو اس نے پیدا کی ہے۔“

**فضیلت:** ..... رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”جو شخص کسی جگہ پڑاؤ

❶ سنن ترمذی، کتاب الدعوات، رقم: ۳۴۴۳۔ مسند احمد: ۷/۲، رقم: ۳۶۲۴۔  
مستدرک حاکم، رقم: ۴۴۲۱۔ امام احکم نے اسے ”صحیح“ کہا ہے، اور حافظ ذہبی نے اس کی  
موافقت کی ہے۔

❷ صحیح مسلم، کتاب الذکر والدعاء، رقم: ۶۸۷۸۔ سنن ترمذی، کتاب  
الدعوات، رقم: ۳۴۳۷۔ سنن ابن ماجہ، کتاب الطب، رقم: ۳۵۳۷۔

ڈالے اور یہ (مذکورہ بالا) کلمات پڑھ لے تو جب تک وہ اس جگہ ٹھہرا رہتا ہے کوئی موذی چیز اس کو نقصان نہیں پہنچا سکتی۔

بازار میں داخل ہونے کی دُعا

((لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ، بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ)) ❶

”اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کا ملک ہے اور اسی کے لیے حمد، وہ زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے، اور وہ زندہ ہے مرتا نہیں ہے۔ اسی کے ہاتھ میں خیر ہے، اور وہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے۔“

**فضیلت** :..... رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”جو شخص بازار میں داخل

ہو کر یہ (کلمات) کہے، اللہ اس کے لیے دس لاکھ نیکیاں لکھ دیتا ہے، دس لاکھ خطائیں اس سے معاف کر دیتا ہے اور اس کے دس لاکھ درجات بلند کر دیتا ہے۔



❶ صحیح سنن ترمذی : ۱۰۲/۲ - مستدرک حاکم : ۵۳۸/۱ - امام حاکم نے اسے ”صحیح“ کہا ہے۔

## کھانے پینے کے وقت کی دعائیں

### کھانا کھاتے وقت کی دُعا

۱: ((بِسْمِ اللّٰهِ)) پڑھ کر دائیں ہاتھ کے ساتھ اپنے آگے سے کھانا کھانا چاہیے۔<sup>①</sup>

۲: اگر ((بِسْمِ اللّٰهِ)) بھول جائے تو یاد آنے پر یہ دعا پڑھیں:  
((بِسْمِ اللّٰهِ اَوَّلُهُ وَاٰخِرُهُ))<sup>②</sup>

”اللہ تعالیٰ کے نام ہی سے شرع کرتا ہوں کھانے کے شروع میں بھی، اور اس کے آخر میں بھی۔“

### کھانے کے بعد کی دُعا

۱: ((اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي اَطْعَمَنِيْ هٰذَا، وَرَزَقَنِيْهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ))

① صحیح بخاری، کتاب الاطعمه، رقم: ۵۳۷۶۔ صحیح مسلم کتاب الاشربة، رقم: ۵۲۶۵۔

② سنن ابی داؤد، کتاب الاطعمه، رقم: ۳۷۶۷۔ سنن ترمذی، کتاب الاطعمه، رقم: ۱۸۵۸۔ مستدرک حاکم: ۱۰۸/۴۔ الفتوحات الربانیہ: ۱۸۲/۵۔ امام حاکم نے اسے ”صحیح“ اور حافظ ابن حجر نے ”حسن“ کہا ہے۔



مِئْتِي وَلَا قُوَّةَ)) ❶

’ہر قسم کی خوبی اللہ تعالیٰ ہی کے لیے ہے کہ جس نے یہ کھانا مجھے کھلایا، اور یہ کھانا مجھے عطا کیا بغیر میری کسی قوت اور طاقت کے۔‘

۲: ((اللَّهُمَّ! أَطْعَمْتَ وَسَقَيْتَ، وَاعْنَيْتَ وَأَقْنَيْتَ، وَهَدَيْتَ وَاجْتَبَيْتَ، فَذَلِكَ الْحَمْدُ عَلَيَّ مَا أَعْطَيْتَ)) ❷

’اے اللہ! تو نے کھلایا، پلایا اور سیراب کیا، غنی اور بے پرواہ کیا، قناعت پسند بنایا، ہدایت بخشی اور زندگانی عطا کی، تیرے لیے ہی تعریف ہے (ہر) اس چیز پر جو تو نے عطا کی۔‘

**مشکل الفاظ کے معانی:** ..... أَقْنَيْتَ: قناعت پسند بنایا۔ اجْتَبَيْتَ: زندگانی عطا کی۔

دستر خوان اٹھانے کے بعد کی دُعا

((الْحَمْدُ لِلَّهِ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ، غَيْرَ مَكْفِيٍّ وَلَا

❶ سنن ترمذی، کتاب الدعوات، رقم: ۳۴۵۸۔ سنن ابی داؤد، کتاب اللباس، رقم: ۴۰۲۳۔ مستدرک حاکم: ۵۰۷/۱۔ امام حاکم رحمہ اللہ نے اسے ”صحیح“ کہا ہے، اور حافظ ذہبی نے اس کی موافقت ہے۔

❷ ابن السنی، عمل اليوم واللیلة، رقم: ۴۶۵۔ مسند احمد: ۶۲/۴، رقم: ۱۶۵۹۵۔ الأذکار: ۵۹۷/۲۔ فتح الباری: ۴۹۴/۹۔ حافظ ابن حجر رحمہ اللہ نے اسے ”صحیح“ اور علامہ نووی نے ”حسن“ کہا ہے۔

مُودَّعٍ وَلَا مُسْتَعْنَىٰ عَنْهُ رَبَّنَا)) ❶

”تمام تر خوبیاں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں، ایسی خوبیاں جو بہت زیادہ ہوں، پاکیزہ ہوں اور بابرکت ہوں۔ اے ہمارے رب! نہ اس سے کفایت کی گئی ہے، نہ یہ آخری کھانا ہے اور نہ اس سے بے نیازی ہو سکتی ہے۔“

**مشکل الفاظ کے معانی:** ..... غَيْرَ مَكْفِيٍّ: نہ اس سے کفایت کی گئی۔ لَا مُودَّعٍ: نہ الواضع کیا گیا۔ لَا مُسْتَعْنَىٰ: نہ اس سے بے نیازی ہو سکتی ہے۔

مہمان کھانے کے بعد میزبان کے حق میں یہ دُعا کرے

((اللَّهُمَّ! بَارِكْ لَهُمْ فِيْمَا رَزَقْتَهُمْ، وَاعْفِرْ لَهُمْ وَارْحَمْهُمْ)) ❷

”اے اللہ! تو انہیں اُن تمام چیزوں میں برکت عطا فرما جو تو نے انہیں عطا کر رکھی ہیں، اور ان کی بخشش فرما دے اور ان پر رحمت نازل فرما۔“



❶ صحیح بخاری، کتاب الاطعمۃ، رقم: ۵۴۵۸۔ سنن ترمذی کتاب الدعوات،

رقم: ۳۴۵۶۔

❷ صحیح مسلم، کتاب الاشریہ، رقم: ۵۳۲۸۔ سنن ابی داؤد، کتاب الاشریہ،

رقم: ۳۷۸۹۔

## متفرق دُعا میں

### چھینک کی دعا

چھینکنے والا یہ دُعا کرے:

((الْحَمْدُ لِلَّهِ))

”سب تعریفات اللہ کے لیے ہیں۔“

سننے والا (ہر مسلمان) جواب میں کہے:

((يَرْحَمُكَ اللَّهُ))

”اللہ تعالیٰ تم پر رحم فرمائے۔“

پھر چھینکنے والا جواب میں کہے:

((يَهْدِيكُمْ اللَّهُ وَيُصْلِحْ بَالَكُمْ)) ❶

”اللہ تعالیٰ تمہیں راہ ہدایت پر گامزن کرے، اور تمہارے حالات

درست کرے۔“

❶ صحیح بخاری، کتاب الادب، رقم: ۶۲۲۴۔

دولہا ودلہن کو شادی کی مبارک دیتے وقت یہ دُعا کرے  
 ((بَارَكَ اللهُ لَكَ، وَبَارَكَ عَلَيْكَ، وَجَمَعَ بَيْنَكُمَا فِي خَيْرٍ)) ❶  
 ”اللہ تعالیٰ تجھے خوش حال رکھے، تجھ پر برکت نازل فرمائے اور تم  
 دونوں کے درمیان خیر و بھلائی میں اتفاق پیدا کرے۔“

### شب زفاف کی دعا

((اللَّهُمَّ! إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَهَا، وَخَيْرَ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ،  
 وَأَعُوذُ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ)) ❷

”اے اللہ! میں تجھ سے اس کی خیر و بھلائی کا سوال کرتا ہوں، اور اس چیز  
 کی بھلائی کا بھی جس پر تو نے اسے پیدا کیا ہے۔ اور میں تیری پناہ میں آتا  
 ہوں اس کے شر سے اور اس چیز کے شر سے جس پر تو نے اسے پیدا کیا۔“

**مشکل الفاظ کے معانی:** ..... مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ: جس فطرت پر تو نے

اسے پیدا کیا۔

❶ سنن ترمذی، کتاب النکاح، رقم: ۱۰۹۱۔ سنن أبی داؤد، کتاب النکاح، رقم:

۲۱۳۰۔ صحیح ابن حبان، رقم: ۴۰۵۲۔ صحیح الکلم الطیب، رقم: ۱۷۲۔

❷ سنن ابن ماجہ، کتاب التجارات، رقم: ۲۲۵۲۔ مستدرک حاکم: ۱۸۳/۲۔

الاقتراح، رقم: ۴۴۰۔ صحیح ابن حبان، رقم: ۴۰۵۲۔ امام حاکم، ذہبی، ابن دقیق اور  
 ابن حبان رحمہم اللہ نے اسے ”صحیح“ کہا ہے۔

دلہن سے مقاربت کی دعا

((بِسْمِ اللّٰهِ، اَللّٰهُمَّ! جَبِّبْنَا الشَّيْطَانَ، وَجَبِّبِ الشَّيْطَانَ  
مَا رَزَقْتَنَا)) ❶

”اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ (جماع کرتا ہوں)، اے اللہ! تو ہمیں  
شیطان مردود سے بچا، اور شیطان کو ہماری اس (اولاد) سے دور کر  
دے جو تو ہمیں عطا فرمائے۔“

گدھے کی آواز اور کتے کی بھونک سن کر یہ دعا کرے

گدھے کی آواز سن کر یہ دعا کرے:

((اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ)) ❷

”اے اللہ! میں شیطان مردود سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔“

مرغ کی آواز سن کر یہ دعا کرے

((اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ))

”اے اللہ میں تجھ سے تیرے فضل و کرم کا سوال کرتا ہوں۔“

❶ صحیح بخاری، کتاب بدء الخلق، رقم: ۳۲۷۱۔ صحیح مسلم، کتاب النکاح،

رقم: ۱۴۳۴۔

❷ سنن ابو داؤد، کتاب الأدب، رقم: ۵۱۰۳۔ علامہ البانی رحمہ اللہ نے اسے ”صحیح“ کہا ہے۔

❸ صحیح بخاری، کتاب بدء الخلق، رقم: ۳۳۰۳۔

## کفارہ مجلس کی دعا

((سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَسْتَغْفِرُكَ  
وَأَتُوبُ إِلَيْكَ)) ❶

”اے اللہ! میں تیری ہی پاکی بیان کرتا ہوں، اور تیری ہی خوبی بیان کرتا ہوں اور اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ تو ہی معبود برحق ہے، اور تجھ سے اپنی بخشش کا سوال کرتا ہوں، اور میں تیری طرف ہی رجوع کرتا ہوں۔“

## غصہ دُور کرنے کی دعا

((أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ)) ❷

”میں اللہ کی پناہ میں آتا ہوں شیطان مردود سے۔“

## مصیبت زدہ کو دیکھ کر یہ دعا کرے

((الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي عَافَانِي مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهِ، وَفَضَّلَنِي عَلَى  
كَثِيرٍ مِمَّنْ خَلَقَ تَفْضِيلًا)) ❸

❶ سنن ترمذی، کتاب الدعوات، رقم ۳۴۳۲۔ مسند احمد: رقم: ۴۹۴۔

مواردالظمان، رقم: ۲۳۶۶۔ صحیح الكلم الطیب، رقم: ۱۸۶۔

❷ صحیح بخاری، کتاب الادب، رقم: ۶۰۴۸۔ صحیح مسلم، کتاب البر والصلۃ

، رقم: ۲۶۱۰۔

❸ سنن ترمذی، کتاب الدعوات، رقم: ۳۴۳۲۔ سلسلہ صحیحہ، رقم: ۱۹۱۔

”ہر قسم کی خوبی اس اللہ تعالیٰ کے لیے ہے جس نے مجھے اس مصیبت سے بچا رکھا ہے کہ جس میں تجھے مبتلا کیا ہوا ہے، اور اس نے مجھے اپنی بہت سی مخلوقات پر فضیلت دے رکھی ہے۔“

**مشکل الفاظ کے معانی:** ..... عَافَانِي: مجھے بچا رکھا ہے۔ اِبْتِلَاكَ: تجھے مبتلا کیا ہے۔

تحفہ دینے اور اسے قبول کرنے والے کی دعا

تحفہ قبول کرنے والا کہے:

((بَارَكَ اللهُ فِيكُمْ))

”اللہ تعالیٰ ان کے مال میں (بھی) برکت عطا فرمائے۔“

اور تحفہ دینے والا یوں کہے:

((وَفِيهِمْ بَارَكَ اللهُ))

”اللہ تعالیٰ اُن کے مال میں (بھی) برکت عطا فرمائے۔“

نیا پھل دیکھ کر یہ دعا کرے

((اللَّهُمَّ! بَارِكْ لَنَا فِي ثَمَرِنَا، وَبَارِكْ لَنَا فِي مَدِينَتِنَا))

① ابن السنی، عمل الیوم واللیلة، رقم: ۲۷۹۔ نسائی، عمل الیوم واللیلة،

رقم: ۳۰۳۔ صحیح الکلم الطیب، رقم: ۱۹۴۔

وَبَارِكْ لَنَا فِي صَاعِنَا، وَبَارِكْ لَنَا فِي مُدِّنَا)) ❶

”اے اللہ ہمارے لیے ہمارے پھلوں میں برکت دے، ہمارے شہر میں برکت دے، ہمارے صاع میں برکت دے اور ہمارے مُد میں بھی برکت دے۔“

**مشکل الفاظ کے معانی:** ..... صَاعِنَا: ہمارے صاع۔ یاد رہے کہ حجازی صاع - 180 تولے = دو سیر چار چھٹانک = سوا دو سیر = 2.099<sub>520</sub> (تقریباً دو کلو سو گرام)۔ مُدِّنَا: ہمارے مُد۔ یاد رہے کہ مد حجازی کا اعشاری وزن 9 چھٹانک = 524.880 گرام۔

گھر سے نکلنے وقت کی دعا

((بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ)) ❷

”میں اللہ تعالیٰ کے نام پر بھروسہ کرتے ہوئے گھر سے نکلا ہوں، اور میں نے اللہ تعالیٰ پر ہی بھروسہ کیا، مجھ میں (برائی سے) بچنے اور نیکی کرنے کی قوت نہیں ہے۔“

❶ صحیح مسلم، کتاب الحج، رقم: ۱۳۷۳۔ سنن ترمذی، کتاب الدعوات، رقم:

. ۳۴۵۴

❷ سنن ابی داؤد، کتاب الادب، رقم ۵۰۹۵۔ علامہ البانی رحمہ اللہ نے اسے ”صحیح“ کہا ہے۔



## گھر میں داخل ہوتے وقت کی دعا

رسول اللہ ﷺ جب گھر میں داخل ہوتے تو یہ دعا پڑھتے اور پھر اپنے

اہل خانہ کو سلام کہتے۔ دعا یہ ہے:

((اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَ الْمَوْجِبِ وَخَيْرَ الْمَخْرَجِ بِسْمِ اللَّهِ  
وَجَنَانًا، وَبِسْمِ اللَّهِ خَرَجْنَا، وَعَلَى رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا)) ❶

”اے اللہ! میں تجھ سے گھر میں داخل ہوتے ہوئے اور نکلتے ہوئے خیر

اور بھلائی کا سوال کرتا ہوں، اللہ کے نام سے ہم داخل ہوئے اور اللہ

کے نام سے ہم نکلے اور اپنے رب پر ہم نے بھروسہ کیا۔“

**مشکل الفاظ کے معانی:** ..... الْمَوْجِبِ: داخل ہوتے ہوئے۔

الْمَخْرَجِ: نکلتے ہوئے۔

## مسجد میں داخل ہوتے وقت کی دعا

۱۔ ((بِسْمِ اللَّهِ وَالصَّلَاةِ وَالسَّلَامِ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ، اللَّهُمَّ! افْتَحْ

لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ)) ❷

❶ سنن ابو داؤد، کتاب الأدب، رقم: ۵۰۹۶۔ الأذکار للنووی، ص: ۵۰۔ معجم

کبیر للطبرانی ۲۹۶/۳۔

❷ صحیح مسلم، کتاب صلوٰۃ المسافرین، رقم: ۷۱۳۔ سنن ابی داؤد، کتاب الصلوٰۃ،

رقم: ۴۶۵۔

”اللہ کے نام سے اور رسول اللہ ﷺ پر درود و سلام نازل ہو۔ اے

اللہ! میرے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔“

۲۔ اگر نمازی مسجد میں داخل ہوتے وقت یہ دُعا پڑھ لے تو سارا دن شیطان سے

محفوظ رہتا ہے:

((أَعُوذُ بِاللَّهِ الْعَظِيمِ، وَبِوَجْهِهِ الْكَرِيمِ، وَسُلْطَانِهِ الْقَدِيمِ

مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ)) ①

”میں عظمت والے اللہ کی، اس کے کریم چہرے کی اور قدیم سلطنت کی

شیطان مردود سے پناہ چاہتا ہوں۔“

مسجد سے نکلنے کی دُعا

((بِسْمِ اللَّهِ وَالصَّلَاةِ وَالسَّلَامِ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ، اللَّهُمَّ إِنِّي

أَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ، اللَّهُمَّ اعْصِمْنِي مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ)) ②

”اللہ کے نام سے اور رسول اللہ ﷺ پر درود و سلام نازل ہو۔ اے

اللہ! میں تجھ سے تیرے فضل کا سوال کرتا ہوں۔ اے اللہ! مجھے شیطان

مردود سے بچا کر رکھ۔“

① سنن ابوداؤد، کتاب الصلوة، رقم: ۴۶۶۔ البانی رحمہ اللہ نے اسے ”صحیح“ کہا ہے۔

② صحیح ابن خزیمہ: ۱/۲۳۱۔ سنن ابن ماجہ، رقم: ۷۷۲۔ ابن خزیمہ نے اسے ”صحیح“

کہا ہے۔

## اذان کے بعد کی دعا

اذان سننے کے بعد پہلے درود شریف پڑھا جائے:

((اللَّهُمَّ! صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى  
إِبْرَاهِيمَ وَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ. اللَّهُمَّ  
بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَ  
عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ))

پھر درج ذیل کلمات پڑھے جائیں:

((اللَّهُمَّ! رَبِّ هَذِهِ الدَّعْوَةُ التَّامَّةُ، وَالصَّلَاةُ الْقَائِمَةُ،  
آتِ مُحَمَّدًا الْوَسِيلَةَ وَالْفَضِيلَةَ، وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَحْبُودًا  
الَّذِي وَعَدْتَهُ)) ❶

”اے اللہ! اس کامل دعوت اور (اس کے نتیجے میں) قائم ہونے والی  
نماز کے رب! محمد ﷺ کو وسیلہ اور فضیلت عطا فرما دے، اور آپ کو  
مقام محمود پر فائز فرما جس کا تو نے اُن سے وعدہ کیا تھا۔“

اس کے بعد یوں کہے:

((أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا

❶ صحیح بخاری، کتاب الاذان، رقم: ۶۱۴.

عَبْدُكَ وَرَسُولُهُ. رَضِيتُ بِاللَّهِ رَبًّا وَبِ مُحَمَّدٍ رَسُولًا وَبِالْإِسْلَامِ  
دِينًا))

”میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اور میں گواہی دیتا ہوں کہ یقیناً محمد ﷺ اس کے بندے اور سچے رسول ہیں۔ میں اللہ کے رب ہونے پر، محمد ﷺ کے رسول ہونے پر اور اسلام کے دین ہونے پر راضی ہو گیا۔“

**فضیلت:** ..... آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”جس نے میرے اوپر ایک

بار درود بھیجا، اس کے بدلے میں اللہ رب العزت اس پر دس رحمتیں نازل کرتا ہے۔ پھر میرے لیے اللہ سے ”وسیلہ“ مانگو۔ یہ وسیلہ جنت میں ایک مقام ہے، جو اللہ کے بندوں میں سے کسی ایک بندے کو دیا جائے گا اور میں اُمید رکھتا ہوں کہ وہ بندہ میں ہی ہوں گا..... اور جو کوئی میرے لیے اللہ ذوالجلال سے وسیلہ یعنی مقام محمود طلب کرے گا، اس کے لیے میری شفاعت واجب ہو جائے گی۔“<sup>①</sup>

صفوں کو درست کرانے کا وظیفہ

((سَوُّوا صُفُوفَكُمْ فَإِنَّ تَسْوِيَةَ الصُّفُوفِ مِنْ تَمَامِ الصَّلَاةِ))<sup>②</sup>

① صحیح مسلم، کتاب الصلاة، رقم: ۸۴۹-۸۵۱.

② صحیح مسلم، کتاب الصلاة، رقم: ۴۳۳۔ صحیح بخاری، کتاب الأذان، رقم: ۷۲۳، واللفظ لمسلم.

”صفوں کو برابر کرو، کیونکہ صفوں کو برابر کرنا نماز کی تکمیل کا باعث ہے۔“

**مشکل الفاظ کے معانی:** ..... سَوُّوا: برابر کرو۔ تَمَامٌ: تکمیل۔

روزہ کھولتے وقت کی دعا

((ذَهَبَ الظَّمَأُ وَابْتَلَّتِ العُرُوقُ وَثَبَتَ الأَجْرُ إِنْ شَاءَ اللهُ.))<sup>①</sup>

” (اللہ کے حکم سے) پیاس بجھ گئی، رگیں تر ہو گئیں اور اللہ کی طرف سے

اجر ثابت ہو گیا۔“

**مشکل الفاظ کے معانی:** ..... الأَظْمَأُ: پیاس۔ إِبْتَلَّتْ: تر ہو گئیں۔

العُرُوقُ: رگیں۔

کسی کے پاس روزہ افطار کرنے کی دعا

((أَفْطَرَ عِنْدَكُمْ الصَّائِمُونَ وَأَكَلَ طَعَامَكُمْ الأَبْرَارُ وَصَلَّتْ

عَلَيْكُمْ المَلَائِكَةُ.))<sup>②</sup>

”تمہارے پاس روزے دار روزہ افطار کرتے رہیں، تمہارا کھانا نیک

لوگ کھائیں اور فرشتے تمہارے لیے اللہ کی رحمت کے نزول کی دعائیں

کرتے رہیں۔“

① سنن ابوداؤد، کتاب الصلاة، رقم: ۳۳۵۷۔ صحیح الجامع الصغیر: ۴/ ۲۰۹۔

② سنن ابوداؤد، کتاب الأُطعمَة، رقم: ۳۸۸۴۔ الکلم الطیب، ص: ۷۰۔ شیخ

البانی رحمہ اللہ نے اسے ”صحیح“ کہا ہے۔

مشکل الفاظ کے معانی: ..... أَفْطَرَ: روزہ افطار کیا۔ الْآبْرَارِ: نیک لوگ۔

### لیلة القدر کی دُعا

((اللَّهُمَّ إِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّي))<sup>①</sup>

”اے اللہ! تو معاف کرنے والا ہے، معاف کرنے کو پسند کرتا ہے پس مجھے معاف فرما۔“

### کشائش رزق کی دعا

((اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا، وَرِزْقًا وَاسِعًا، وَعَمَلًا مُتَقَبَّلًا))<sup>②</sup>

”اے اللہ! میں تجھ سے نفع مند علم، وسیع رزق اور تیری بارگاہ میں مقبول عمل کا سوال کرتا ہوں۔“

### شرک سے بچنے کے دعا

((اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ أَنْ أُشْرِكَ بِكَ وَأَنَا أَعْلَمُ، وَأَسْتَغْفِرُكَ

① سنن ترمذی، کتاب الدعوات، رقم: ۳۵۱۳۔ مسند أحمد: ۱۷۱/۶۔ شیخ البانی نے

اسے ”صحیح“ کہا ہے۔

② صحیح سنن ابن ماجہ، کتاب اقامة الصلوة، رقم: ۹۲۵۔ علامہ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے اسے

”صحیح“ کہا ہے۔

لِهَا أَعْلَمُ)) ❶

”اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں اس بات سے کہ میں تیرے ساتھ کسی کو شریک ٹھہراؤں، اور مجھے اس کا علم بھی ہو، اور ایسی بات کے لیے تجھ سے بخشش چاہتا ہوں جس کا مجھے علم نہ ہو۔“

نیا چاند دیکھ کر دُعا

((اللَّهُمَّ أَهْلُهُ عَلَيْنَا بِالْأَمْنِ وَالْإِيمَانِ، وَالسَّلَامَةِ وَالْإِسْلَامِ، رَبِّي وَرَبُّكَ اللَّهُ)) ❷

”اے اللہ! تو اس چاند کو ہم پر امن و ایمان، سلامتی اور اسلام کے ساتھ طلوع فرما۔ میرا اور تیرا رب ایک اللہ ہے۔“

نیا لباس پہننے کی دعا

((الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي كَسَانِي هَذَا الثَّوْبَ، وَرَزَقَنِيهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِنِّي وَلَا قُوَّةٍ)) ❸

”تمام خوبیاں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جس نے مجھے یہ لباس پہنایا اور

❶ ابن السنی، عمل الیوم واللیة، رقم: ۲۸۶۔

❷ سنن ترمذی، رقم: ۲۴۵۱۔ سنن دارمی، ۱/۳۳۶۔ الکلم الطیب: ۱۱۴/۱۶۱۔

سلسلہ الصحیحة، رقم: ۱۸۱۶۔

❸ سنن ابی داؤد، کتاب اللباس، رقم: ۴۰۲۳۔ ارواء الغلیل، رقم: ۱۹۸۹۔

میری محنت و قوت کے بغیر مجھے عطا کیا۔“

**مشکل الفاظ کے معانی:** ..... کَسَانِي: مجھے پہنایا۔ رَزَقْنِيهِ: یہ مجھے عطا کیا۔

نیا لباس پہننے والے کو یہ دعا دی جائے

((الْبَسُ جَدِيدًا، وَعِشْ حَمِيدًا وَمُتْ شَهِيدًا)) ❶

”نیا لباس پہن اور اچھی زندگی بسر کر، اور شہادت کی موت تجھے نصیب ہو۔“

**مشکل الفاظ کے معانی:** ..... اِلْبَسُ: لباس پہن۔ عِشْ: زندگی بسر کر۔

حصول علم کی دُعا

❶: ﴿رَبِّ زِدْنِي عِلْمًا﴾ (طہ: ۱۱۴)

”میرے رب! میرے علم میں اضافہ فرما۔“

**فضیلت و اہمیت:** ..... اللہ تعالیٰ نے اپنے پیغمبر محمد رسول اللہ ﷺ کو

نصیحت کی کہ آپ اپنے رب سے زیادتی علم کی دعا کرتے رہیں۔

صاحب فتح البیان رقمطراز ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول کریم کو علم کے

سوا کسی چیز میں زیادتی طلب کرنے کی نصیحت نہیں کی۔

❷: ((اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ عِلْمًا تَأْفِعًا، وَرِزْقًا وَاسِعًا، وَعَمَلًا



مُتَقَبَّلًا))

”اے اللہ! میں تجھ سے نفع مند علم، وسیع رزق اور تیری بارگاہ میں شرف قبولیت حاصل کرنے والے عمل کا سوال کرتا ہوں۔“

افادہ: ..... نبی کریم ﷺ یہ دعا نماز فجر کے بعد کیا کرتے تھے۔ ❶

الشرح صدر کے لیے دعا

﴿رَبِّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي ﴿٥٥﴾ وَيَسِّرْ لِي أَمْرِي ﴿٥٦﴾ وَأَحْلِلْ عُقْدَةً  
مِّنْ لِّسَانِي ﴿٥٧﴾ يَفْقَهُوا قَوْلِي ﴿٥٨﴾﴾ [طہ: ٢٥ تا ٢٨]

”میرے رب! میرا سینہ کھول دے۔ اور میری مہم کو میرے لیے آسان کر دے۔ اور میری زبان کی گرہ کھول دے، تاکہ وہ لوگ میری بات سمجھیں۔“

مشکل الفاظ کے معانی: ..... يَسِّرْ: آسان کر دے۔ أُحْلِلْ: کھول

دے۔ عُقْدَةً: گرہ۔ يَفْقَهُوا: وہ سمجھیں۔

سمجھ دار بچے کو دیکھ کر یہ دعا کرے

((اللَّهُمَّ! فَفِّهْهُ فِي الدِّينِ)) ❷

❶ سنن ابن ماجہ، کتاب اقامۃ الصلوٰۃ، رقم: ۲۵۔ الروض النضیر، رقم: ۱۱۹۹۔

علامہ البانی رحمہ اللہ نے اسے ”صحیح“ کہا ہے۔

❷ صحیح بخاری، کتاب الوضوء، رقم: ۱۴۳۔

”اے اللہ! اسے دین کی سمجھ عطا فرما۔“

**افادہ:** ..... مذکورہ بالا دو دعاؤں میں لفظ ”فقہ“ استعمال ہوا ہے جس سے مراد کتاب و سنت کا فہم ہے۔ یاد رہے کہ فقہ، سے مراد فقہ حنفی نہیں ہے جیسا کہ ہمارے ہندو پاک کے معاشرے میں لوگ فقہ سے مراد فقہ حنفی لیتے ہیں، اسے کم علمی کہا جاسکتا ہے۔

وگر نہ نصوص کتاب و سنت میں فقہ سے یہی مراد ہے یعنی فہم کتاب و سنت۔

چنانچہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿فَلَوْلَا نَفَرَ مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ مِّنْهُمْ طَائِفَةٌ لِّيَتَفَقَّهُوا فِي الدِّينِ  
وَلِيُنذِرُوا قَوْمَهُمْ إِذَا رَجَعُوا إِلَيْهِمْ لَعَلَّهُمْ يَحْذَرُونَ ﴿۱۲۲﴾﴾

(التوبہ: ۱۲۲)

”ایسا کیوں نہیں ہوتا ہر جماعت کے کچھ لوگ نکلیں، تاکہ دین کی سمجھ حاصل کریں، اور جب اپنی قوم کے پاس واپس لوٹیں تو انہیں اللہ سے ڈرائیں، تاکہ وہ برے کاموں سے پرہیز کریں۔“

قرآن آیت کریمہ میں بھی دین اسلام کی فقہ کو حاصل کرنے کی ترغیب دی گئی ہے نہ کہ فقہ حنفی، مالکی، شافعی، حنبلی اور جعفری کو سیکھنے، سمجھنے اور پھیلانے اور پھیلا کر امت مسلمہ کو پارہ پارہ کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔

اور رسول اللہ ﷺ کا ارشاد گرامی ہے:

((نَصَرَ اللَّهُ عَبْدًا سَمِعَ مَقَالَيَ فَحَفِظَهَا وَوَعَاَهَا وَبَلَّغَهَا مَنْ لَمْ  
يَسْمَعْهَا، فَرُبَّ حَامِلٍ فِقْهٍ غَيْرُ فِقِيهِ، وَرُبَّ حَامِلٍ فِقْهٍ إِلَى  
مَنْ أَفْقَهُ مِنْهُ.))<sup>①</sup>

”اللہ اُس بندے کو شاداں و خوش و خرم اور تروتازہ رکھے، جس نے میری  
بات سنی، اس کو یاد کیا اور اس کو ان تک پہنچایا، جنہوں نے نہیں سنا، بعض  
اوقات فقہ کا حامل غیر فقیہ ہوتا ہے، اور کبھی حامل فقہ اپنے سے زیادہ  
سمجھدار اور فقیہ تک بات پہنچاتا ہے۔“

پس معلوم ہوا کہ کتاب و سنت میں فقہ سے مراد کتاب و سنت کا فہم ہے نہ کہ  
فقہ حنفی کیونکہ نزول کتاب کے وقت اور ورود و احادیث کے وقت تو فقہ حنفی، مالکی،  
شافعی، حنبلی اور جعفری کا وجود تک نہ تھا۔ فلینتدبر!

سجدہ تلاوت کی دعا

((سَجَدَ وَجْهِي لِلَّذِي خَلَقَهُ وَصَوَّرَهُ. وَشَقَّقَ سَمْعَهُ، وَبَصَرَهُ،  
تَبَارَكَ اللَّهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ))<sup>②</sup>

① سنن ابوداؤد، کتاب العلم، رقم: ۳۶۶۰۔ سنن ترمذی، رقم: ۲۶۵۶، ۲۶۵۸۔

سنن ابن ماجہ، رقم: ۲۳۱، ۲۳۲۔ مسند أحمد: ۴/۸۰۔ طبرانی کبیر، رقم: ۱۵۴۱۔  
سلسلہ الصحیحہ، رقم: ۴۰۴۔

② مسند احمد: ۶/۳۱۳۰۔ مستدرک حاکم: ۱/۲۲۰۔ امام حاکم رحمہ اللہ نے اسے  
”صحیح“ کہا ہے۔

”میرے چہرے نے اس ذات کو سجدہ کیا کہ جس نے اسے پیدا کیا، اور اسی طاقت و قوت سے اس کے کانوں سے اور آنکھوں کے شگاف بنائے، پس اللہ تعالیٰ بابرکت اور سب سے بہتر بنانے والا ہے۔“

اللہ کی پناہ میں آنے کی دعائیں

۱: ((اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ جَهْدِ الْبَلَاءِ، وَدَرْكِ الشَّقَاءِ، وَسُوءِ الْقَضَاءِ، وَشَمَاتَةِ الْأَعْدَاءِ)) ❶

”اے اللہ! میں بلا کی مشقت، بدبختی کے ملنے، برے فیصلے اور دشمن کے خوف سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔“

**مشکل الفاظ کے معانی:** ..... جہد: مشقت۔ الشقاء: بدبختی۔ شماتۃ: خوف۔ الأعداء: دشمن۔

۲: ((اللَّهُمَّ! إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ، وَتَحَوُّلِ عَافِيَتِكَ، وَفُجَاءَةِ نِقْمَتِكَ وَجَمِيعِ سَخَطِكَ)) ❷

”اے اللہ! میں آپ کی دی ہوئی نعمت کے زائل ہونے، عافیت کے بدل جانے، اور تیرے ناگہانی عذاب اور ہر طرح کی تیری ناراضگی سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔“

❶ صحیح بخاری، کتاب الدعوات، رقم: ۶۳۴۷۔

❷ صحیح مسلم، کتاب الذکر والدعاء، رقم: ۶۹۴۳۔

مشکل الفاظ کے معانی: ..... زَوَالِ زَاوِلِ ہونے۔ تَحْوُلِ بدل جانے۔ فُجَاعَةٌ: ناگہانی۔ نِقْمَتِكَ: تیری ناراضگی۔

برے اخلاق سے بچنے کی دعا

((اللَّهُمَّ طَهِّرْ قَلْبِي مِنَ التَّفَاقِ، وَعَمَلِي مِنَ الرِّيَاءِ، وَلِسَانِي مِنَ الكَذِبِ وَعَيْنِي مِنَ الخِيَانَةِ، فَإِنَّكَ تَعْلَمُ خَائِنَةَ الْأَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُورِ)) ❶

”اے اللہ میرے دل کو نفاق سے، میرے عمل کو ریا سے، میری زبان کو جھوٹ سے اور میری آنکھ کو خیانت سے پاک کر دے، کیونکہ تو آنکھ کی چوری اور دل کی پوشیدہ باتوں کو اچھی طرح جانتا ہے۔“

دنیا اور آخرت کی بھلائی کے لیے دعائیں

ا: ((اللَّهُمَّ! رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ))

”اے اللہ ہمیں دنیا اور آخرت (دونوں) میں خیر و بھلائی عطا فرما، اور ہمیں جہنم کے عذاب سے بچا۔“

فضیلت: ..... اُمُّ الْمُؤْمِنِينَ سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں کہ

❶ مشکوہ، کتاب الدعوات، رقم: ۲۵۰۱۔ کنز العمال: ۱۸۴/۲، رقم: ۳۶۶۰۔

رسول اللہ ﷺ اکثر اوقات یہ دعا کیا کرتے تھے۔<sup>①</sup>

۲: ((اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ، وَالْمُعَافَاةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ))<sup>②</sup>

”اے اللہ! میں تجھ سے دنیا اور آخرت (دونوں) میں درگزری، سلامتی اور ہر تکلیف سے بچاؤ کا سوال کرتا ہوں۔“

۳: ((اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الصِّحَّةَ، وَالْعِفَّةَ، وَالْأَمَانَةَ، وَحُسْنَ الْخُلُقِ وَالرِّضَا بِالْقَدْرِ))<sup>③</sup>

”اے اللہ! تمام امور میں ہمارا انجام بہتر کر دے، اور ہمیں دنیا کی رسوائی اور آخرت کے عذاب سے پناہ دے۔“

صحت، عافیت، امانت، اچھا اخلاق

اور رضاء بالقضاء طلب کرنے کی دُعا

((اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الصِّحَّةَ، وَالْعِفَّةَ، وَالْأَمَانَةَ، وَحُسْنَ الْخُلُقِ وَالرِّضَا بِالْقَدْرِ))<sup>④</sup>

① صحیح بخاری، کتاب الدعوات، رقم: ۶۳۸۹۔

② الترغیب والترہیب: ۵۰۸/۴۔ سلسلۃ الصحیحۃ، رقم: ۱۵۲۳۔

③ مسند احمد: ۱۸۱/۴، صحیح ابن حبان، رقم: ۹۴۹۔ ابن حبان نے اس کو ”صحیح“ کہا ہے۔

④ الدعوات الکبیر، للبیہقی۔ مشکوٰۃ المصابیح، رقم: ۲۵۰۰۔ شیخ البانی رحمہ اللہ نے اسے ”صحیح“ قرار دیا ہے۔

”اے اللہ! میں تجھ سے صحت، پاک دامنی، امانت، اچھے اخلاق اور تقدیر پر راضی رہنے کا سوال کرتا ہوں۔“

ہدایت، تقویٰ، پاک دامنی اور بے نیازی طلب کرنے کی دُعا  
 ((اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْهُدَى، وَالْتَّقَى، وَالْعَفَافَ وَالْغِنَى)) ❶  
 ”اے اللہ! میں تجھ سے ہدایت، تقویٰ، پاک دامنی اور بے نیازی کا  
 سوال کرتا ہوں۔“

صبر، شکر اور تواضع کے حصول کی دُعا

((اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي شُكُورًا، وَاجْعَلْنِي صَبُورًا، وَاجْعَلْنِي فِي عَيْبِي  
 صَغِيرًا وَفِي أَعْيُنِ النَّاسِ كَبِيرًا)) ❷  
 ”اے اللہ! مجھے شکر کرنے والا، صبر کرنے والا بنا دے، اپنی نظر میں چھوٹا  
 اور دوسرے لوگوں کی نظر میں بڑا بنا دے۔“

مصائب و آلام میں دین پر ثابت قدم رہنے کی دُعا

((يَا مُثَبِّتِ الْقُلُوبِ ثَبِّتْ قَلْبِي عَلَى دِينِكَ)) ❸  
 ”اے دلوں کے پھیرنے والے! میرا دل اپنے دین پر جمادے۔“

❶ صحیح مسلم، کتاب الذکر والدعاء، رقم: ۶۹۰۴.

❷ مسند البزار بحوالہ دعا کے مسائل از اقبال کیلانی، ص: ۱۲۷.

❸ صحیح سنن ترمذی، رقم: ۲۷۹۲.

**فائدہ:** ..... سیدہ اُم سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: ”کیونکہ ہر آدمی کا دل اللہ تعالیٰ کی دو انگلیوں کے درمیان ہے، جسے چاہے راہِ راست پر قائم رکھے اور جسے چاہے بھٹکا دے۔“

### محبت الہی کے حصول کے لیے دعا

((اللَّهُمَّ! إِنِّي أَسْأَلُكَ حُبَّكَ، وَحُبَّ مَنْ يُحِبُّكَ، وَالْعَمَلَ  
الَّذِي يُبَلِّغُنِي حُبَّكَ، اللَّهُمَّ! اجْعَلْ حُبَّكَ أَحَبَّ إِلَيَّ مِنْ  
نَفْسِي وَمَالِي، وَأَهْلِي وَمِنَ الْمَاءِ الْبَارِدِ)) ❶

”اے اللہ! میں تجھ سے تیری محبت اور جو تجھ سے محبت کرنے والا ہے اس کی، اور ایسے عمل کی جو مجھے تیری محبت تک پہنچا دے، کی بھیک مانگتا ہوں، اے اللہ! اپنی محبت کو میرے لیے میری جان، میرے مال، میرے اہل و عیال اور ٹھنڈے پانی سے بھی زیادہ محبوب کر دے۔“

### محبت رسول ﷺ کے حصول کے لیے دعا

(۱) **درود شریف کی کثرت:** رسول اللہ ﷺ کا ارشاد ہے: ”روز قیامت میرے سب سے زیادہ قریب وہ ہوگا جو مجھ پر سب سے زیادہ درود پڑھے گا۔“ ❷

❶ سنن ترمذی، کتاب الدعوات، رقم: ۳۴۹۰۔ سلسلۃ الصحیحۃ، رقم: ۷۰۷۔

❷ سنن ترمذی، رقم: ۴۸۴۔ صحیح ابن حبان، رقم: ۹۰۸۔ ترمذی نے اسے ”حسن غریب“ اور ابن حبان نے ”صحیح“ کہا ہے۔



(۲) **کثرتِ نوافل:** صحابی، ابو فراس ربیعہ بن کعب رضی اللہ عنہ نے جب نبی کریم ﷺ سے درخواست کی کہ میں جنت میں بھی آپ کی رفاقت چاہتا ہوں تو آپ ﷺ نے انہیں فرمایا: زیادہ سے زیادہ اللہ کے سامنے سجدہ ریز ہو کر اپنے آپ کو اس قابل بنا لو کہ مجھ محمد ﷺ کی تمہیں جنت میں بھی رفاقت مل جائے۔<sup>①</sup>

### حصولِ عزت کے لیے دعا

(يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ) ②

”اے شان و شوکت اور عزت و اکرام والے مجھے عزت عطا فرما۔“

### نو مسلم کو تعلیم کے موقع پر دعا

(اللَّهُمَّ! اغْفِرْ لِي، وَارْحَمْنِي، وَاهْدِنِي، وَعَافِنِي وَارْزُقْنِي) ③

”اے اللہ! میری مغفرت فرما، مجھ پر رحم فرما، مجھے ہدایت یافتہ بنا، مجھے عافیت دے اور مجھے رزق عطا فرما۔“

① صحیح مسلم، کتاب الصلوٰۃ، رقم: ۱۰۹۴۔

② مسند احمد: ۱۷۷/۴۔ مستدرک حاکم: ۴۹۸/۱، ۴۹۹۔ امام حاکم رحمہ اللہ نے اسے ”صحیح الاسناد“ کہا ہے۔

③ صحیح مسلم، کتاب الذکر والدعاء، رقم: ۲۶۹۶۔ سنن ابی داؤد، کتاب الصلوٰۃ، رقم: ۷۳۷۔

## دُعائے اسمِ اعظم

((اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ أَيُّنِي أَشْهَدُ أَنَّتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ،  
الْأَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِي لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ، وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا  
أَحَدًا)) ❶

”اے اللہ! بے شک میں تجھ سے سوال کرتا ہوں، بے شک میں گواہی دیتا ہوں کہ اے اللہ! تیرے علاوہ کوئی معبودِ حقیقی نہیں، تو اکیلا، بے نیاز وہ ذات ہے کہ جس نے نہ کسی کو جنا ہے اور نہ تجھے کسی نے جنا ہے، اور اس کا برابری کرنے والا کوئی نہیں۔“

**فضیلت:** ..... نبی کریم ﷺ نے ایک شخص کو یہ دعا مانگتے سنا تو فرمایا: تو نے اللہ عزوجل کے اسمِ اعظم کے ساتھ دعا مانگی ہے، جب بھی کوئی اس کے ساتھ سوال کرے وہ عطا کرتا ہے، اور جب بھی کوئی اس اسم کے ساتھ دُعا کرتا ہے اُس کی دعا قبول کی جاتی ہے۔

## لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کی فضیلت

❶: سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے بیان کرتے ہیں کہ موسیٰ علیہ السلام نے کہا: ”اے پروردگار! مجھے ایسی چیز سکھا جس کے ساتھ میں تجھے یاد کروں اور

❶ سنن ابوداؤد، باب الدعاء، رقم: ۱۴۹۳۔ علامہ البانی رحمہ اللہ نے اسے ”صحیح“ کہا ہے۔

تجھے پکاروں۔“

اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ”اے موسیٰ! کہہ ”لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ.“

موسیٰ علیہ السلام نے کہا: ”اے اللہ! یہ تو تیرے تمام بندے کہتے ہیں۔“

اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ”لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کہہ۔“

موسیٰ علیہ السلام نے کہا: ”مجھے کوئی خصوصی چیز سکھاؤ۔“

فرمایا: ”اے موسیٰ! اگر ساتوں آسمان اور ساتوں زمینیں، ان کے اندر تمام

چیزوں سمیت ایک پلڑے میں رکھ دی جائیں اور ”لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ“ دوسرے

پلڑے میں رکھا جائے تو یہ اکیلا ان سے وزنی ہو جائے گا۔“ ①

۲: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((أَفْضَلُ الذِّكْرِ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ)) ②

”سب سے زیادہ فضیلت رکھنے والا ذکر ”لا الہ الا اللہ“ ہے۔“

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ كِي فَضِيلَتِ

سیدنا ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ مجھ سے نبی کریم ﷺ نے

فرمایا: ”کیا میں تجھے ایسا کلمہ نہ بتاؤں جو جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ

ہے؟ تو میں نے کہا: کیوں نہیں! بلکہ اے اللہ کے رسول! ضرور بتائیے تو آپ ﷺ

① صحیح ابن حبان: ۳۵/۸، رقم: ۶۱۵۸۔ ابن حبان نے اسے ”صحیح“ کہا ہے۔

② سن ترمذی، کتاب الدعوات، رقم: ۳۳۸۳۔ علامہ البانی رحمہ اللہ نے اسے ”حسن“ کہا ہے۔

نے ارشاد فرمایا: تم کہا کرو:

((لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ))<sup>①</sup>

”اللہ کے سوا کوئی برائی سے بچنے کی توفیق اور نیکی کی قوت بخشنے والا نہیں۔“

### باقیات صالحات

((سُبْحَانَ اللَّهِ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ، وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَاللَّهُ أَكْبَرُ، وَلَا

حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ))<sup>②</sup>

”میں اللہ کی پاکی بیان کرتا ہوں، تمام خوبیاں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں، اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ سب سے بڑا ہے، اور اللہ تعالیٰ کی مدد کے بغیر مجھ میں (گناہ سے) بچنے کی ہمت ہے اور نہ (نیکی کر نیکی) قوت ہے۔“

### اللہ تعالیٰ کے محبوب کلمات

((سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ، سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ))

”میں اللہ تعالیٰ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں، جو بڑا ہے اور میں اللہ کی

① صحیح بخاری، کتاب التوحید، رقم: ۷۳۸۶۔ صحیح مسلم، رقم: ۶۸۶۸۔

② سنن ابی داؤد، کتاب الصلوٰۃ، رقم: ۸۳۲۔ علامہ البانی رحمہ اللہ نے اسے ”حسن“ کہا ہے۔

پاکیزگی بیان کرتا ہوں اس کی حمد کے ساتھ۔“

**فضیلت:** ..... نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ یہ کلمات اللہ تعالیٰ الرحمن کو بڑے پسند ہیں، زبان پر ہلکے ہیں لیکن (روزِ قیامت) میزان میں بڑے بھاری ہوں گے۔“<sup>①</sup>

## اسمائِ حسنیٰ اور ان کی فضیلت

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

﴿وَاللّٰهُ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰی فَادْعُوْهُ بِهَا﴾ (الاعراف: ۱۸۰)

”اور اللہ کے بہت ہی اچھے نام ہیں، پس تم لوگ اسے انہی ناموں کے ذریعہ پکارو۔“

اور رسول اللہ ﷺ کا ارشاد ہے:

”اللہ تعالیٰ کے ایک کم سو (ننانوے) نام ایسے ہیں کہ جس مومن آدمی نے بھی ان کو یاد کر لیا (اور انہیں صبح و شام وہ پڑھتا رہا، ان کے ساتھ دعا کرتا رہا) وہ جنت میں داخل ہو جائے گا۔“<sup>②</sup>

① صحیح بخاری، کتاب التوحید، رقم: ۷۵۶۳۔

② صحیح بخاری، کتاب الدعوات، رقم: ۶۴۱۰۔ صحیح مسلم، کتاب الذکر

والدعاء، رقم: ۲۷۷۶/۴۔

## هُوَ اللهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ

الرَّحْمَنُ	بہت مہربان	الرَّحِيمُ	نہایت رحم کرنے والا
الْمَلِكُ	حقیقی بادشاہ	الْقُدُّوسُ	برائیوں سے پاک ذات
السَّلَامُ	سلامتی والا	الْمُؤْمِنُ	امن وایمان دینے والا
الْمُهَيَّبُ	نگہبان	الْعَزِيزُ	سب پر غالب
الْجَبَّارُ	سب سے زبردست	الْمُتَكَبِّرُ	بڑائی اور بزرگی والا
الْخَالِقُ	تخلیق کرنے والا	الْبَارِئُ	جان ڈالنے والا
الْمُصَوِّرُ	صورتیں بنانے والا	الْغَفَّارُ	بخشنے والا
الْقَهَّارُ	سب کو اپنے قابو میں رکھنے والا	الْوَهَّابُ	سب کچھ عطا کرنے والا
الرَّزَّاقُ	روزی دینے والا	الْفَتَّاحُ	کھولنے والا
الْعَلِيمُ	بہت وسیع علم والا	الْقَابِضُ	روزی قبض کرنے والا
الْبَاسِطُ	روزی پھیلانے والا	الْخَافِضُ	پست کرنے والا
الرَّافِعُ	بلند کرنے والا	الْمُعِزُّ	عزت دینے والا
الْمُنِذِرُ	ذلت دینے والا	السَّمِيعُ	سب کچھ سننے والا
الْبَصِيرُ	سب کچھ دیکھنے والا	الْحَكَمُ	حاکم مطلق
الْعَدْلُ	سرتاپا انصاف	اللَّطِيفُ	بڑا لطف و کرم کرنے والا

بڑا بردبار	الْحَلِيمُ	باخبر اور آگاہ	الْحَبِيرُ
بہت بخشنے والا	الْغَفُورُ	بڑی عظمت والا	الْعَظِيمُ
بہت بلند وبالا	الْعَلِيُّ	قدر دان	الشَّكُورُ
سب کا محافظ	الْحَفِيفُ	بہت بڑا	الْكَبِيرُ
سب کیلئے کفایت کرنے والا	الْحَسِيبُ	سب کو روزی و توانائی دینے والا	الْمُقِيبُ
عزت والا	الْكَرِيمُ	بزرگی والا	الْجَلِيلُ
دعائیں سننے اور قبول کرنے والا	الْمُجِيبُ	بڑا نگہبان	الرَّقِيبُ
بڑی حکمتوں والا	الْحَكِيمُ	وسعت والا	الْوَاسِعُ
بڑی شان والا	الْمَجِيدُ	بڑا محبت کرنے والا	الْوَدُودُ
گواہ	الشَّهِيدُ	مردوں کو زندہ کرنے والا	الْبَاعِثُ
بڑا کارساز	الْوَكِيلُ	سچا مالک	الْحَقُّ
شدید قوت والا	الْمَتِينُ	بڑی طاقت و قوت	الْقَوِيُّ
تعریف کے لائق	الْحَمِيدُ	بڑا مددگار اور حمایتی	الْوَلِيُّ

المُحْصِي	اپنے علم اور شمار میں	المُبْدِي	پہلی بار پیدا کرنے والا
	سب کچھ رکھنے والا		
المُعِيد	دوبارہ پیدا کرنے والا	المُحْيِي	زندگی دینے والا
المُبِيْت	موت دینے والا	الْحَي	ہمیشہ ہمیشہ زندہ رہنے والا
الْقِيَوْم	سب کو قائم اور	الْوَاجِد	ہر چیز کو پالنے والا
	سنہالنے والا		
الْحَاجِد	بزرگی اور بڑائی والا	الْوَاجِد	اکیلا تن تھا
الْأَحَد	اکیلا	الصَّمَد	بے نیاز
الْقَادِر	قدرت والا	الْمُقْتَدِر	پوری قدرت والا
الْمُقَدِّم	پہلے اور آگے کرنے	الْمُوَخِّر	پچھے اور بعد میں رکھنے والا
	والا		
الْأَوَّل	سب سے پہلے	الْآخِر	سب کے بعد
الظَّاهِر	ظاہر و آشکار	الْبَاطِن	پوشیدہ و پنہاں
الْوَالِي	متولی اور متصرف	الْمُتَعَال	سب سے بلند و برتر
الْبِرُّ	احسان کرنے والا	التَّوَاب	بہت توبہ قبول کرنے والا
الْمُنْتَقِم	بدلہ لینے والا	الْعَفُو	بہت زیادہ معاف کرنے
			والا



بَدِشَہی کَا مَآک	مَآلِکُ الْمَلِکِ	بہت بڑا مشفق	الرَّؤُوفُ
عَدل وَا نِصَاف قَائِمُ کَرْنِ	الْمُقْسِطُ	عظمت و جلال اور	ذُو الْجَلَالِ وَ الْاِکْرَامِ
والا		انعام و اکرام والا	
بڑا بے نیاز و بے پرواہ	الْغَنِيُّ	سب کو جمع کرنے والا	الْجَامِعُ
روک دینے والا	الْمَانِعُ	غنی بنادینے والا	الْمُبْعِيُّ
نفع پہنچانے والا	النَّافِعُ	ضرر پہنچانے والا	الضَّارُّ
ہدایت دینے والا	الْهَادِي	سرتاپا نور اور نور بخشنے	التَّوْرُ
		والا	
ہمیشہ رہنے والا	الْبَاقِي	نئی طرح پیدا کرنے	الْبَدِيعُ
		والا	
رشد و ہدایت دینے والا	الرَّشِيدُ	سب کا وارث	الْوَارِثُ
		بڑے صبر و تحمل والا	الصَّبُورُ

مرض الموت میں کثرت سے پڑھی جانے والی دعا  
 نبی ﷺ مرض الموت میں درج ذیل دعا کثرت سے پڑھا کرتے تھے:  
 ((سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ، أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ)) ❶

❶ مسند احمد: ۱۸۴/۶، رقم: ۲۵۵۰۸۔ شیخ شعیب نے اسے ”صحیح“ کہا ہے۔

”اللہ تعالیٰ پاک ہے، اور ہر قسم کی خوبی اس کے لیے ہے، میں اللہ تعالیٰ سے بخشش طلب کرتا ہوں اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں۔“

## آیاتِ شفا

ذیل میں دی گئی آیات کو پڑھ کر مریض کو دم کریں:

۱: ﴿يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَ تَكْمُمُ مَوْعِظَةٌ مِّن رَّبِّكُمْ وَشِفَاءٌ لِّمَا فِي الصُّدُورِ وَهُدًى وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ ﴿٥٧﴾﴾

(یونس: ۵۷)

”اے لوگو! تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے ایک ایسی چیز آئی ہے جو نصیحت ہے اور دلوں میں جو روگ ہیں ان کے لیے شفا ہے۔ رہنمائی کرنے والی ہے اور رحمت ہے ایمان والوں کے لیے۔“

۲: ﴿يَخْرُجُ مِنْ بُطُونِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ أَلْوَانُهُ فِيهِ شِفَاءٌ لِّلنَّاسِ ۗ﴾ (النحل: ۶۹)

”اس کے پیٹ سے پینے کی ایک چیز نکلتی ہے جس کے رنگ مختلف ہوتے ہیں، اُس میں لوگوں کے لیے شفا ہے۔“

۳: ﴿وَ نُنزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ ۗ وَ لَا يَزِيْدُ الظَّالِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا ۙ﴾ (بنی اسرائیل: ۸۲)

”ہم اس قرآن کے سلسلہ تنزیل میں جو کچھ نازل کر رہے ہیں جو ماننے

والوں کے لیے شفاء اور رحمت ہے، مگر ظالموں کے لیے خسارے کے سوا اور کسی چیز میں اضافہ نہیں کرتا۔“

۴: ﴿قُلْ هُوَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّ شِفَاۗءٌ﴾ (فصلت: ۴۴)

”آپ کہہ دیں کہ یہ تو ایمان والوں کے لیے ہدایت و شفا ہے۔“

### احادیث شفا

۱: ((بِسْمِ اللّٰهِ تُرْبَةٌ اَرْضِنَا، بِرِيقَةٍ بَعْضِنَا، يُشْفِي سَقِيْمَنَا بِاِذْنِ رَبِّنَا)) ①

”اللہ کے نام سے ہماری زمین کی خاک اور ہم میں سے کسی کے لعاب دہن کی برکت سے ہمارا مریض شفا پائے گا، ہمارے رب کے اذن سے۔“

۲: ((اَذْهِبِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ! وَاَشْفِ اَنْتَ الشَّافِي لَا شِفَاۗءَ اِلَّا شِفَاۗءُكَ شِفَاۗءٌ لَا يُعَادِرُ سَقَمًا)) ②

”اے لوگوں کے رب! بیماری کو دور فرما، اور شفا دے کہ تو ہی شفا دینے والا ہے، نہیں ہے شفا سوائے تیری شفا کے ایسی شفا جو کسی بیماری کو نہ چھوڑے۔“

**فائدہ:** ..... بیمار کی عیادت کے وقت آپ ﷺ اس پر اپنا دایاں ہاتھ

① صحیح مسلم، کتاب السلام، رقم: ۵۷۱۹

② صحیح بخاری، کتاب الطب، رقم: ۵۷۴۳

پھیرتے اور یہ دعا فرماتے۔

۳: ((لَا بَأْسَ ظَهُورَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ)) ❶

”کوئی حرج نہیں، یہ بیماری ان شاء اللہ تمہارے لیے گناہوں سے پاک ہونے کا ذریعہ ہوگی۔“

۴: ((بِسْمِ اللَّهِ أَرْقِيكَ، مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُؤْذِيكَ، وَمِنْ شَرِّ كُلِّ

نَفْسٍ أَوْ عَيْنٍ حَاسِدٍ اللَّهُ يَشْفِيكَ، بِسْمِ اللَّهِ أَرْقِيكَ))

”اللہ کے نام کے ساتھ میں تجھے دم کرتا ہوں، ہر اُس چیز سے جو تجھ کو اذیاء دے، اور ہر شریر نفس سے اور حاسد آنکھ سے۔ اللہ تجھ کو شفا دے۔ اللہ کے نام کے ساتھ میں تجھ کو دم کرتا ہوں۔“

**فضیلت:** ..... یہ دم جبریل علیہ السلام نے رسول کریم علیہ السلام کو کیا تھا۔ ❷

۵: ((أَسْأَلُ اللَّهَ الْعَظِيمَ، رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ أَنْ يَشْفِيكَ)) ❸

”میں بڑی عظمت والے اللہ سے جو عرش عظیم کا رب ہے دعا کرتا ہوں کہ وہ تجھے شفاء عطا فرمائے۔“

**فائدہ:** ..... مریض کی موت کا وقت نہ آ پہنچا ہو تو سات دفعہ یہ دعا پڑھنے

❶ صحیح بخاری، کتاب المرضی، رقم: ۵۶۵۶.

❷ صحیح مسلم، کتاب السلام، رقم: ۵۶۹۹.

❸ صحیح الجامع، رقم: ۲۰۸۳.

سے عافیت مل جاتی ہے۔

۶: ((أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّةِ، مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَهَامَّةٍ،  
وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَّامَّةٍ)) ❶

”میں پناہ مانگتا ہوں اللہ کے کامل کلمات کے ذریعے ہر شیطان اور

زہریلے جانور کی بُرائی اور نظر لگانے والی آنکھ سے۔“

**مشکل الفاظ کے معانی:** ..... ہَامَّةٍ: زہریلے جانور۔ عَيْنٍ لَّامَّةٍ: نظر  
لگانے والی آنکھ۔

## اشیائے شفا

۱: کلونجی:

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

((إِنَّ فِي الْحَبَّةِ السَّوْدَاءِ شِفَاءً مِنْ كُلِّ دَاءٍ)) ❷

”یقیناً کلونجی ہر مرض کے لیے شفاء ہے۔“

۲: شہد:

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

❶ صحیح بخاری، کتاب الأنبياء، رقم: ۳۳۷۱۔

❷ صحیح بخاری، کتاب الطب، رقم: ۵۶۸۸۔ صحیح مسلم، رقم: ۲۲۱۵/۱۸۔

﴿فِيهِ شِفَاءٌ لِلنَّاسِ﴾ (النحل: ٦٩)

”اس میں لوگوں کے لیے شفاء ہے۔“

۳: زم زم:

نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

((مَاءُ زَمْ زَمٍ لَهَا شَرِبٌ لَهُ)) ❶

”زم زم جس نیک مقصد کے لیے پیا جائے وہ نیک مقصد اللہ تعالیٰ پورا کرے گا۔“

فائدہ.....: صبح صبح تھوڑا سا شہد اور کلونجی کا سفوف زم زم کے ساتھ لینا

باعث شفا ہے۔ (دین خالص، از ڈاکٹر وحی اللہ عباس، ص: ۳۲)

۴: انجیر:

اللہ تعالیٰ نے انجیر کی قسم اس لیے کھائی ہے کہ وہ گٹھلی سے خالی ہونے کے

سبب جنت کے پھل سے زیادہ مشابہ ہے۔ بہت سے اطباء کا خیال ہے کہ انجیر جسم انسانی کے لیے بہت زیادہ نفع بخش ہے۔

۵: زیتون:

اس طرح زیتون میں بھی بہت سے فوائد ہیں، اسے کھایا جاتا ہے، اس کا

❶ مسند احمد: ۳/۳۵۷۔ سنن ابن ماجہ، کتاب المناسک، رقم: ۳۰۶۲۔ البانی رحمہ اللہ

نے اسے ”صحیح“ کہا ہے۔

تیل استعمال کیا جاتا ہے، اور مختلف دواؤں میں اہم ترین جزء کے طور پر ڈالا جاتا ہے۔ (تیسیر الرحمن، از ڈاکٹر لقمان سلفی: ۱۷۵۳/۲)

**فائدہ:**..... آیاتِ قرآنیہ اور ادعیہ ماثورہ کے ساتھ دم کرانے اور ضرورت کے وقت دوائی استعمال کرنے میں کچھ حرج نہیں، بلکہ شرعی طور پر یہ سب جائز ہے۔ لیکن اچھی فال سے بھی شکون نہ لینا اور دوسروں سے دم کروانے سے بھی اجتناب کرنا، مضبوط ترین ایمان اور کمال توکل علی اللہ کی دلیل ہے۔

## نماز جنازہ کی دعائیں

۱: ((اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا، وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا، وَصَغِيرِنَا وَكَبِيرِنَا، وَذَكَرْنَا وَأُنْشَأْنَا، اللَّهُمَّ مَرِّمًا أَحْبَبْتَهُ مِنَّا فَأَحْبِبْهُ عَلَيَّ الْإِسْلَامِ، وَمَنْ تَوَفَّيْتَهُ مِنَّا فَتَوَفَّهُ عَلَيَّ الْإِيمَانِ، اللَّهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا أَجْرًا وَلَا تُضِلَّنَا بَعْدَهُ.)) ❶

”اے اللہ! ہمارے زندہ اور مردہ کو، حاضر اور غائب کو، چھوٹے اور بڑے کو، مرد اور عورت کو بخش دے۔ اے اللہ! ہم میں سے جس کو تو زندہ رکھنا چاہے اسے اسلام پر زندہ رکھ اور جسے مارنا چاہے اسے ایمان پر موت دے۔ اے اللہ! ہمیں مرنے والے پر صبر کرنے کے ثواب سے

❶ سنن ابوداؤد، کتاب الجنائز، رقم: ۳۲۰۱۔ سنن ترمذی، رقم: ۱۰۲۴۔ سنن ابن ماجہ، رقم: ۱۴۹۷۸۔ البانی رحمہ اللہ نے اسے ”صحیح“ کہا ہے۔

محروم نہ رکھ اور اس کے بعد ہمیں کسی آزمائش میں مبتلا نہ کرو۔“  
**مشکل الفاظ کے معانی:** ..... لَا تَحْرِمْنَا: تو محروم نہ رکھ۔ لَا تُضِلَّنَا:  
 ہمیں آزمائش میں مبتلا نہ کر۔

۲: ((اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ وَارْحَمْهُ، وَعَافِهِ وَاعْفُ عَنْهُ، وَأَكْرِمْ نُزُلَهُ  
 وَوَسِّعْ مُدْخَلَهُ، وَاعْسِلْهُ بِالْمَاءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ، وَنَقِّهِ مِنَ  
 الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْأَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ، وَأَبْدِلْهُ  
 دَارًا خَيْرًا مِنْ دَارِهِ، وَأَهْلًا خَيْرًا مِنْ أَهْلِهِ، وَزَوْجًا خَيْرًا مِنْ  
 زَوْجِهِ، وَأَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ وَأَعِذْهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَقِهِ فِتْنَةَ  
 الْقَبْرِ وَعَذَابِ النَّارِ)) ❶

”اے اللہ! اسے معاف فرما، اس پر رحم فرما، اسے عافیت بخش، اس سے  
 درگزر فرما، اس کی بہترین مہمانی کر، اس کی قبر کشادہ فرما، اس کے گناہ  
 پانی، اولوں اور برف سے دھو ڈال، اسے گناہوں سے اس طرح صاف  
 کر دے جیسے تو سفید کپڑے کو میل سے صاف کرتا ہے، اسے اس کے  
 (دنیا والے) گھر سے بہتر گھر، (دنیا کے) لوگوں سے بہتر لوگ اور اس  
 کی بیوی سے بہتر جوڑا عطا فرما۔ اسے بہشت میں داخل فرما اور فتنہ قبر،  
 عذاب قبر اور عذاب جہنم سے محفوظ رکھ۔“



۳: ((اللَّهُمَّ إِنَّ فُلَانَ ابْنَ فُلَانٍ فِى ذِمَّتِكَ وَحَبْلِ جِوَارِكَ. فَقِهِ  
مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ النَّارِ، وَأَنْتَ أَهْلُ الْوَفَاءِ وَالْحَقِّ.  
اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ وَارْحَمْهُ إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ.))<sup>①</sup>

”اے اللہ! یہ فلاں بن فلاں (میت اور اس کے باپ کا نام لیں)  
تیرے ذمے اور تیری رحمت کے سائے میں ہے، اس فتنہ قبر، عذاب قبر  
اور آگ کے عذاب سے بچا، تو وفا والا اور حق والا ہے، پس اللہ بخشش  
دے اور اس پر رحم فرما، بلاشبہ تو بخشنے اور رحم کرنے والا ہے۔“

**مشکل الفاظ کے معانی:** ..... حَبْلِ جِوَارِكَ: تیری رحمت کے سائے۔  
أَهْلُ الْوَفَاءِ: وفا والا۔

بچے کی نماز جنازہ میں دُعا

((اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا سَلَفًا، وَذُخْرًا وَأَجْرًا.))<sup>②</sup>

”اے اللہ! اس بچے کو ہمارے لیے پیش رو، میر کارواں، ذخیرہ اور  
باعث اجر بنا۔“

**مشکل الفاظ کے معانی:** ..... سَلَفًا: پیش رو۔ فَرَطًا: میر کارواں۔  
ذُخْرًا: ذخیرہ۔

① سنن ابوداؤد، کتاب الجنائز، رقم: ۳۲۰۲۔ البانی رحمہ اللہ نے اسے ”صحیح“ کہا ہے۔

② صحیح بخاری، کتاب الجنائز، باب قراءة فاتحة الكتاب على الجنائز، معلقاً.

## دعائے تعزیت

((إِنَّ لِلَّهِ مَا أَخَذَ وَلَهُ مَا أُعْطِيَ وَكُلُّ عِنْدَهُ بِأَجَلٍ مُّسَمًّى،  
فَلْتَصْبِرْ وَلْتَحْتَسِبْ.)) ❶

”یہ اللہ کا مال تھا جو اس نے لے لیا، اور جو اس نے دے رکھا ہے وہ بھی تو اس کا ہے، اس کے ہاں ہر چیز (کے فنا ہونے) کا وقت مقرر ہے۔ بس صبر کرو اور اللہ سے اجر کی امید رکھو۔“

## زیارت قبور کی دُعا

((السَّلَامُ عَلَيْكُمْ أَهْلَ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُسْلِمِينَ،  
وَإِنَّا إِن شَاءَ اللَّهُ بِكُمْ لَاحِقُونَ، أَسْأَلُ اللَّهَ لَنَا وَلَكُمْ الْعَافِيَةَ.))  
”ان گھر والے مومنو! اور مسلمانو! تم پر سلام ہو، ہم بھی ان شاء اللہ تم سے ملنے والے ہیں، میں اللہ تعالیٰ سے اپنے لیے اور تمہارے لیے عافیت کا طلب گار ہوں۔“

**مشکل الفاظ کے معانی:** ..... اَهْلَ الدِّيَارِ: گھروں والے۔ یعنی قبروں والے۔ لَاحِقُونَ: ملنے والے ہیں۔

روضہ مبارک پر درود و سلام پڑھنے کے مسنون الفاظ

❶: ((اللَّهُمَّ! صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى

❶ صحیح بخاری، کتاب الجنائز، رقم: ۱۲۸۴۔ صحیح مسلم، رقم: ۹۲۳۔

إِبْرَاهِيمَ وَعَلَىٰ آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ. اللَّهُمَّ بَارِكْ  
عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ وَعَلَىٰ  
آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ)) ❶

((السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ  
عَلَيْنَا وَعَلَىٰ عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ)) ❷

”اے اللہ کے نبی! آپ پر سلامتی اور اللہ کی رحمت و برکات ہوں ہم پر  
اور اللہ کے نیک صالح بندوں پر بھی سلامتی ہو۔“

۲: ((صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ وَسَلَّم.)) ❸

۳: ((السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَبَا بَكْرٍ،

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عُمَرُ.)) ❹

”اے اللہ کے رسول ﷺ آپ پر سلام ہو، ابو بکر رضی اللہ عنہ پر سلام ہو اور  
عمر رضی اللہ عنہ پر سلام ہو۔“



❶ صحیح بخاری، کتاب احادیث الأنبياء، رقم: ۳۳۷۰.

❷ صحیح بخاری، کتاب الأذان، رقم: ۸۳۱.

❸ صحیح بخاری، کتاب العلم، رقم: ۱۲۲.

❹ فضل الصلوٰۃ علی النبی ﷺ للألبانی، ص: ۱۰۰۔ فضل الصلوٰۃ علی النبی ﷺ

للجهضمی، ص: ۸۲۔ السنن الكبرى للبيهقي.

## قرآنی دعائیں

### سیدنا آدم علیہ السلام کی دعا

اللہ تعالیٰ نے سیدنا آدم علیہ السلام کو پیدا فرمایا، ان کو عزت بخشی اور پھران کی بیوی یعنی سیدہ امان حوا علیہا السلام کو ان کی پسلی سے پیدا کیا، اور اللہ عزّ وجل نے اپنی نعمت ان پر تمام کر دی اور دونوں کو حکم دیا کہ جنت میں رہیں اور اس کی نعمتوں سے لطف اندوز ہوں، سوائے اس درخت کے کہ جس کا کھانا اللہ نے ان کے لئے ممنوع قرار دے دیا۔ مگر شیطان ان کے پیچھے لگا رہا، انہیں طرح طرح سے بہکا تا رہا، اُن کے دل و دماغ میں یہ بات ڈالتا رہا کہ وہ اس شجرہ ممنوعہ کو کھالینے کے بعد ہمیشہ کے لئے جنت میں رہنے لگیں گے اور کبھی بھی اس سے نہ نکلیں گے، چنانچہ ان سے بھول ہوئی اور وہ اس شجرہ ممنوعہ کو شیطان کے دھوکے میں آ کر کھا بیٹھے، جس کا نتیجہ اس شکل میں نکلا کہ انہیں اپنی شرمگاہیں نظر آنے لگیں، اس پر وہ دونوں جنت کے درختوں کے پتے لے لے کر اپنے جسموں پر چپکانے لگے، تاکہ اپنی پردہ پوشی کریں، اور ساتھ ہی ان دونوں نے اپنی غلطی کا اللہ کے حضور اعتراف کیا، اور اللہ تعالیٰ نے انہیں تعلیم دی کہ اپنی غلطی کی معافی کے لئے یہ دعا کریں:

﴿رَبَّنَا ظَلَمْنَا أَنفُسَنَا ۖ وَإِن لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا

لَنَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ ﴿۲۳﴾﴾ (الاعراف: ۲۳)

” (سیدنا آدم اور ان کی بیوی سیدہ حواء علیہما السلام اللہ سے اپنی غلطی کی معافی یوں مانگتے رہے:) اے ہمارے رب! ہم نے اپنے تئیں خود (ظلم کر کے) تباہ کر لیا ہے۔ اور اگر تو نے ہمیں نہ بخشا اور ہم پر رحم نہ کیا، تو بلاشبہ ہم خسارہ اٹھانے والوں میں ہو جائیں گے۔“

سیدنا ابراہیم علیہ السلام کی دعائیں

۱: سیدنا ابراہیم علیہ السلام کی قرآن حکیم میں کئی دعائیں موجود ہیں، آپ کی اولین دعا تعمیر کعبہ سے متعلق ہے، جب دونوں باپ بیٹے نے مل کر گھر کی بنیاد اونچی کر لی تو سیدنا اسماعیل علیہ السلام پتھر لاتے رہے، اور سیدنا ابراہیم علیہ السلام جوڑتے رہے۔ جب مکان اونچا ہو گیا تو وہ پتھر (مقام ابراہیم) لائے، جس پر کھڑے ہو کر سیدنا ابراہیم علیہ السلام پتھر جوڑتے رہے، اور سیدنا اسماعیل علیہ السلام ان کو پتھر لالا کر دیتے رہے، دونوں بیت اللہ کے ارد گرد گھوم گھوم کر جوڑتے رہے، اور کہتے رہے۔

﴿رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ۖ إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿۱۲۷﴾ وَتُبَّ

عَلَيْنَا ۖ إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ﴿۱۲۸﴾﴾

(البقرہ: ۱۲۷، ۱۲۸)

”اے ہمارے رب! ہماری نیکی قبول فرمالمے۔ بلاشبہ تو (دعا کو) سنتا ہے اور (ہماری دل کی نیت کو) خوب جانتا ہے اور ہمارے قصور معاف کر دے بلاشبہ تو بہت زیادہ توبہ قبول کرنے والا اور نہایت مہربان ہے۔“

۲: ﴿رَبِّ اجْعَلْنِي مُقِيمَ الصَّلَاةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِي رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَاءِ ﴿۳۰﴾ رَبَّنَا اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ يَقُومُ الْحِسَابُ ﴿۳۱﴾﴾ (ابراہیم: ۴۰ تا ۴۱)

”اے میرے رب! مجھے اور میری اولاد کو نماز کا پابند بنا دے، اے ہمارے رب! اور میری دعا کو قبول فرمالمے۔ اے ہمارے رب! تو مجھے اور میرے والدین کو اور مومنوں کو اس دن معاف کر دے جب حساب ہوگا۔“

### سیدنا سلیمان علیہ السلام کا اظہارِ تشکر

سیدنا سلیمان بن داؤد علیہما السلام کو پرندوں اور حشرات الارض کی بولیوں کا علم دیا گیا تھا، چنانچہ ایک مرتبہ جب آپ علیہ السلام جنوں، انسانوں اور پرندوں پر مشتمل اپنی ایک منظم و مرتب فوج کے ساتھ روانہ ہوئے، راستے میں ان کا گزر ایک ایسی وادی سے ہوا کہ جس میں چیونٹیاں پائی جاتی تھیں، ایک چیونٹی نے اس لشکرِ جرار کو دیکھ کر چیونٹیوں سے کہا کہ تم سب جلد از جلد اپنی بلوں میں داخل ہو جاؤ، کہیں ایسا نہ ہو کہ سلیمان اور اس کا لشکر لاشعوری طور پر تمہیں کچل دے، اس موقع پر سیدنا

سلیمان علیہ السلام مسکرانے لگے اور اللہ کا شکر ادا کرتے ہوئے یہ دعا مانگی:

﴿ رَبِّ أَوْزِعْنِي أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِي أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلَىٰ  
وَالِدَيَّ وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ وَأَدْخِلْنِي بِرَحْمَتِكَ فِي  
عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ ﴿١٩﴾ ﴾ (النمل: ١٩)

”اے میرے رب! مجھے اس بات کی توفیق دے کہ میں تیری نعمت کا شکر ادا کر سکوں۔ وہ (حکومت، سلطنت اور علم و حکمت والی) نعمت کہ جو تو نے میرے اوپر بھی کی اور میرے والدین کو بھی عنایت فرمائی ہے۔ اور (اس بات کی بھی توفیق دے کہ) میں عمل صالح کرتا رہوں، وہ عمل کہ جس سے تو خوش ہو جائے، اور (آخرت میں) مجھے اپنی رحمت کے ساتھ اپنے صالح بندوں میں داخل فرما۔“

سیدنا یونس علیہ السلام کی دعا

جب مچھلی نے یونس علیہ السلام کو نگل لیا تو دعا کی:

﴿ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ ﴿٨٧﴾ ﴾

(الانبیاء: ٨٧)

”تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے، تو تمام عیوب سے پاک ہے، میں بے

شک ظالم تھا۔“

**فضیلت:** ..... رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”یونس کی دعا جب وہ مچھلی کے پیٹ میں تھے ﴿لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ﴾ تھی۔ جب بھی کوئی مسلمان اپنے رب سے کسی حاجت کے لیے یہ دعا کرے گا قبول کی جائے گی۔“ ❶

### سیدنا ایوب علیہ السلام کی دعا

سیدنا ایوب علیہ السلام اللہ کے بڑے ہی شاکر و صابر بندے تھے۔ اللہ نے انہیں خوب مال و دولت اور اولاد و جاہ سے نوازا تھا، اس لیے اپنے رب کا خوب شکر ادا کرتے تھے۔ اس کے بعد اللہ نے انہیں بیماری میں مبتلا کر دیا اور اولاد و دولت سب جاتی رہی، تو اپنے رب کی رضا کے لیے بہت ہی صبر سے کام لیتے رہے، اور دل میں شکوہ کو جگہ نہیں دی۔ جب ان کی تکلیف حد سے بڑھنے لگی اور اسی حال میں اٹھارہ برس گزر گئے تو انہوں نے اپنے رب سے دعا کی، اللہ تعالیٰ نے ان کی دعا کو قبول کیا، چنانچہ ان کی بیماری جاتی رہی، اور اللہ عزوجل نے اپنے فضل و کرم سے انہیں پہلے سے بھی زیادہ مال و دولت اور اولاد و جان سے نوازا۔ دعا یہ ہے:

﴿أَيُّ مَسْنِي الصُّرِّ وَأَنْتَ أَرْحَمُ الرَّحِيمِينَ﴾ (الانبیاء: ۸۳)

❶ سنن ترمذی، کتاب الدعوات، رقم: ۳۵۰۵۔ البانی رحمہ اللہ نے اسے ”صحیح“ کہا ہے۔



”اے رب! مجھے تکلیف دہ بیماری لاحق ہوگئی ہے، اور تو سب سے بڑا رحم کرنے والا ہے۔“

### سیدنا یعقوب علیہ السلام کی دعا

سیدنا یعقوب علیہ السلام کا حال زار دیکھ کر ان کے بیٹوں کو ان پر بڑا رحم آتا تھا، اور جب ان کی حالت دن بہ دن غیر ہونے لگی، اور ڈرے کہ کہیں یوسف کا غم ان کے دل کو نہ کھائے، اور ان کی موت کا سبب نہ بن جائے، تو انہوں نے ان سے کہا کہ اللہ کی قسم! آپ یوسف کو ہمیشہ یاد کرتے رہیں گے یہاں تک کہ یہ غم آپ کی زندگی کا ہی خاتمہ نہ کر دے۔ چنانچہ یعقوب علیہ السلام نے دعا فرمائی:

﴿إِنَّمَا أَشْكُوا بَثِّي وَحُزْنِي إِلَى اللَّهِ﴾ (یوسف: ۸۶)

”میں اپنا درد و غم اور حزن و الم اللہ سے کہتا ہوں۔“

### سیدنا یوسف علیہ السلام کی دعا

اللہ تعالیٰ نے جب اپنی نعمت یوسف علیہ السلام پر تمام کر دی، والدین اور بھائیوں کو ان کے پاس پہنچا دیا، اور انہیں علم نبوت، علم تعبیر رؤیا، اور مصر کی عظیم بادشاہت سے نوازا، تو انہوں نے اپنے رب سے دعا کی:

﴿رَبِّ قَدْ آتَيْتَنِي مِنَ الْمَلِكِ وَعَلَّمْتَنِي مِنْ تَأْوِيلِ الْأَحَادِيثِ

فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ أَنْتَ وَلِيٌّ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

تَوَفَّيْنِي مُسْلِمًا وَأَلْحِقْنِي بِالصَّالِحِينَ ﴿١٠١﴾ ﴿یوسف: ۱۰۱﴾  
 ”میرے رب! تو نے مجھے بادشاہت عطا کی اور خوابوں کی تعبیر کا علم دیا،  
 اور آسمان و زمین کے پیدا کرنے والے! دنیا و آخرت میں تو ہی میرا رُو  
 مددگار ہے، تو مجھے مسلمان دنیا سے فوت کر، اور نیک لوگوں سے ملا دے۔“

### سیدنا موسیٰ علیہ السلام کی دعا

سیدنا موسیٰ علیہ السلام نے مصر سے نکل کر مدین کا رخ کیا، چنانچہ بحفاظت حدودِ  
 مصر سے نکل کر مدین کے علاقہ میں پہنچ گئے، اور چلتے چلتے ایک کنوے کے پاس  
 جا پہنچے تو دو لڑکیاں ملیں، جن کی بکریوں کو آپ علیہ السلام نے پانی پلا دیا، پھر ایک  
 درخت کے نیچے جا کر بیٹھ گئے، اور دعا کی کہ میرے رب! روزی حاصل کرنے کا  
 جو ذریعہ ابھی میرے سامنے ظاہر ہوا ہے، میں اس کا محتاج ہوں، یعنی لڑکیوں کے  
 والد کو ایک مزدور چاہیے اور مجھے روزی کی ضرورت ہے۔

﴿رَبِّ إِنِّي لِمَا أَنْزَلْتَ إِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيرٌ﴾ ﴿٢٣﴾

(القصص: ۲۴)

”اے میرے مالک! تو جو کوئی نعمت (خوراک، گھر، سواری، علم و حکمت  
 اور بیوی کی) مجھ پہ اتارے تو میں اس کا محتاج ہوں۔“

## اصحابِ کہف کی دعا

اصحابِ کہف کا واقعہ قرآن مجید میں سورہ کہف میں تفصیلاً بیان ہوا ہے، اور اس میں ان کی یہ دعا بھی منقول ہے۔

﴿رَبَّنَا آتِنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً وَهَيِّئْ لَنَا مِنْ أَمْرِنَا رَشَدًا ۝۱۰﴾

(الکہف: ۱۰)

”اے ہمارے مالک! ہمیں اپنی خاص رحمت عنایت فرما۔ اور ہمارے کام سے ہمارے لیے بھلائی مقدر کر دے (یا ہماری عاقبت بخیر کر)“

شیاطین کی شرارتوں سے محفوظ رہنے کے لیے آپ ﷺ کی دعا

﴿رَبِّ أَعُوذُ بِكَ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيْطَانِ ۝۹۷﴾ وَأَعُوذُ بِكَ رَبِّ أَنْ يَحْضُرُونِ ﴿۹۸﴾ (المؤمنون: ۹۷، ۹۸)

”اے میرے مالک! میں شیطانوں کے وسوسوں سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ اور میں اس بات سے بھی تیری پناہ کا طلب گار ہوں کہ وہ (شیطان) میرے پاس آئیں۔“

نبی کریم ﷺ کی زبانِ اقدس پر

کثرت سے جاری رہنے والی دعا

سورہ بقرہ میں حج کے ذکر کے فوراً بعد اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کی دو بڑی

قسموں کا ذکر فرمایا ہے: پہلی قسم ان لوگوں کی جن کا مطمع نظر صرف دنیوی منفعت ہوتی ہے، ان کے متعلق فرمایا کہ ایسے لوگوں کے لیے آخرت کی کامیابی کا کوئی حصہ ان کو نہیں ملے گا، اِلاّ یہ کہ وہ توبہ کر لیں اور اللہ انہیں معاف کر دے۔

دوسری قسم ان لوگوں کی، جن کے پیش نظر صرف دنیا نہیں، بلکہ آخرت بھی ہوتی ہے، اور ان کی پوری زندگی ان دعائیہ الفاظ سے تعبیر ہوتی ہے۔

﴿رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا

عَذَابَ النَّارِ ﴿٢٠١﴾﴾ (البقرہ: ۲۰۱)

”اے ہمارے رب! ہمیں دنیا میں بھی بھلائی عطا فرما، اور آخرت میں بھی

ہمارے لیے بھلائی مقدر کر دے اور ہمیں جہنم کے عذاب سے بچانا۔“

**فائدہ:**..... احادیث میں اس دعا کی بڑی فضیلت آئی ہے، سیدنا انس بن

مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کثرت سے یہ دعا کرتے تھے۔<sup>①</sup>

ابوداؤد وغیرہ کی روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ رکن یمانی اور حجر اسود

کے درمیان یہی دعا کرتے تھے۔<sup>②</sup>

سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ ﷺ نے ایک مریض کی عیادت

کی جو سوکھ کر کاٹھا ہو گیا تھا، آپ نے اسے یہی دعا کرنے کی نصیحت کی، اس نے

① صحیح بخاری، کتاب الدعوات، رقم: ۶۳۸۹۔

② سنن ابوداؤد: کتاب الحج، رقم: ۱۸۹۲۔ البانی رحمہ اللہ نے اسے ”حسن“ کہا ہے۔

ایسا ہی کیا اور اس کی بیماری دور ہوگئی۔<sup>①</sup>

سورۃ البقرہ کی آخری آیات کی دُعائیں

۱: ﴿سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ﴾ (۲۸۵)

(البقرہ: ۲۸۵)

”اے ہمارے پروردگار! ہم نے (تیرا حکم) سن لیا۔ اور ہم نے (اُس کے مطابق) اطاعت اختیار کر لی۔ اے ہمارے مالک! ہم تیری بخشش کے طلبگار ہیں اور ہم نے تیری طرف ہی پلٹ کر آنا ہے۔“

۲: ﴿رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِنْ نَسِينَا أَوْ أَخْطَاْنَا ۗ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا إصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِنَا ۗ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ ۗ وَاعْفُ عَنَّا ۗ وَاعْفِرْ لَنَا ۗ وَارْحَمْنَا ۗ أَنْتَ مَوْلَانَا فَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ﴾ (۲۸۶)

(البقرہ: ۲۸۶)

”اے ہمارے رب! بھول چوک اور غلطی پر ہمارا مواخذہ نہ کر، اے ہمارے رب! اور ہم پر ایسا بوجھ نہ ڈال جیسا کہ تو نے ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالا تھا، اے ہمارے رب! اور ہم پر اس قدر بوجھ نہ ڈال کہ جس کی ہم

① صحیح مسلم، کتاب الذکر والدعاء، رقم: ۲۶۸۸، مسند احمد: رقم:

میں طاقت نہ ہو، اور ہمیں درگزر فرما، اور ہماری مغفرت فرما، اور ہم پر رحم فرما، تو ہمارا آقا و مولیٰ ہے، پس کافروں کی قوم پر ہمیں غالب کر دے۔“

**فضیلت:** ..... ان دونوں آیات کی احادیث مبارکہ میں بڑی فضیلت آئی ہے، سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

”جو شخص سورہ بقرہ کی آخری دونوں آیتیں رات میں پڑھ لے گا، وہ اس کو کافی ہو جائیں گی۔“<sup>①</sup>

سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سورہ بقرہ کی آخری آیتیں عرش کے نیچے خزانے میں تھیں اور رسول اللہ ﷺ کو معراج کی رات عطا ہوئیں۔<sup>②</sup> احادیث میں یہ بھی آیا ہے کہ جب یہ دعا کی جاتی ہے، تو اللہ تعالیٰ اس دعا کو قبول فرماتا ہے۔

## راستخین فی العلم کی دعا

قرآن کریم میں راستخین فی العلم کو تعلیم دی گئی ہے کہ اللہ تعالیٰ سے ایمان پر ثابت قدمی کی دعا کریں:

﴿رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ﴾<sup>①</sup> (آل عمران: ۸)

① صحیح بخاری، کتاب فضائل القرآن، رقم: ۵۰۰۸، ۵۰۰۹.

② صحیح مسلم، کتاب صلاة المسافرين وقصرها، رقم: ۲۵۴.

”اے ہمارے پروردگار! اس کے بعد کہ تو نے ہمیں سیدھی راہ سجدادی  
ہے، ہمارے دلوں کو ڈانواں ڈول نہ کر ڈالنا (راہِ حق سے ٹیڑھا نہ  
ہونے دینا) اور اپنی جناب سے ہمیں خاص رحمت عنایت فرما۔ بلاشبہ تو  
بہت بڑا عطا کرنے والا ہے۔“

### اصحاب عقل و دانش کی پانچ رَبَّنَا پر مشتمل دعا

اصحاب عقل و دانش کی کثرت عبادت کا ذکر کرتے ہوئے اللہ رب العزت

نے ان کی لمبی دعا نقل فرمائی ہے، جو پانچ ”رَبَّنَا“ پر مشتمل دعاؤں کا مجموعہ ہے۔

﴿رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هَذَا بَاطِلًا ۖ سُبْحٰنَكَ ۖ فِقِنَا عَذَابِ

النَّارِ ﴿١٩١﴾ رَبَّنَا إِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ أَخْزَيْتَهُ ۗ وَ

مَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ أَنْصَارٍ ﴿١٩٢﴾ رَبَّنَا إِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا

يُنَادِي لِلْإِيمَانِ أَنْ آمِنُوا بِرَبِّكُمْ فَأَمَّا نَحْنُ رَبَّنَا فَاعْفُرْ لَنَا

ذُنُوبَنَا وَكْفِّرْ عَنَّا سَيِّئَاتِنَا وَتَوَقَّنَا مَعَ الْأَبْرَارِ ﴿١٩٣﴾ رَبَّنَا وَ

آتِنَا مَا وَعَدْتَنَا عَلَى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۗ

إِنَّكَ لَا تَخْلِفُ الْوَعْدَ ﴿١٩٤﴾﴾ (آل عمران: ١٩١ تا ١٩٤)

”اے ہمارے پروردگار! تو نے اس مخلوق کو بے فائدہ (بے کار) پیدا نہیں

کیا۔ تو پاک ہے (ہر لغو اور بے کار کام سے) تو ہمیں جہنم کے عذاب سے

بچا۔ اے ہمارے مالک! جس کو تو نے دوزخ میں ڈال دیا (ہمیشہ وہاں رہنے کے لیے) اس کو تو نے رسوا (ذلیل و خوار) کیا۔ اور مشرکوں کا کوئی مددگار نہیں۔ اے ہمارے رب! ہم نے (تیری وحدانیت اور شریعت کی طرف) ایک پکارنے والے کی آواز کو سنا (نبی محمد ﷺ یا قرآن کو) جو (تیرے ساتھ پختہ) ایمان کے لیے منادی کرتا ہے۔ (یا ہر داعی الی اللہ کہتا ہے؛ لوگو!) ایمان لاؤ اپنے پروردگار پر، تو ہم ایمان لے آئے۔ اے ہمارے پروردگار! پس ہمارے گناہوں کو اب بخش دے اور ہماری برائیوں کو ہم سے دور کر دے۔ اور ہمیں دنیا سے نیک بندوں کے ساتھ اٹھا۔ (نیکی کی حالت میں ہمیں موت آئے) اے ہمارے مالک! تو نے جن جن چیزوں کے ہم سے اپنے پیغمبروں کے ذریعے وعدے کر رکھے ہیں، وہ ہمیں عطا فرما اور قیامت کے دن (سب لوگوں کے سامنے) ہمیں رسوا نہ کرنا، بے شک تو خلاف وعدہ نہیں کرتا۔“

**فضیلت:**..... امام قرطبی رحمہ اللہ نے ”احکام القرآن“ میں ان آیات کے تحت امام جعفر صادق رحمہ اللہ سے روایت نقل کی ہے، کہ جو شخص نہایت ہی غمزدہ اور پریشان حال ہو وہ پانچ ”رَبَّنَا“ پڑھ لے، اللہ رب العزت اسے غم سے نجات دیں گے۔ جب ان سے تفصیل دریافت کی گئی، تو انہوں نے فرمایا: ”وَالَّذِينَ يَدْكُرُونَ اللَّهَ“ (دعا سے پہلی آیت) ”لَا تُخْلِفُ الْمِيعَادَ“ تک پڑھ کر



دیکھ لو۔ (ان آیات میں پانچ دفعہ لفظ ”رَبَّنَا“ ذکر ہوا ہے۔

### ”عباد الرحمن“ کی ایک دعا

سورہ فرقان میں ”رحمن“ کے ان نیک بندوں کی توصفات بیان کی گئی ہیں، جنہیں اللہ تعالیٰ روزِ قیامت اپنے فضل و کرم سے جنت عطا فرمائے گا، اور ان کی دودعائیں بھی بیان کی گئی ہیں۔

﴿رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ۚ إِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا ۝۶۵ إِنَّهَا سَاءَتْ مُسْتَقَرًّا وَمُقَامًا ۝۶۶﴾

(الفرقان: ۶۵، ۶۶)

”اے ہمارے رب کریم! ہم سے جہنم کا عذاب پھیر دے۔ بلاشبہ دوزخ کا عذاب (کافروں اور گنہگاروں کے لیے) اٹل ہے۔ بلاشبہ یہ جہنم بہت بری ہے، تھوڑی دیر رہنے کے لیے بھی اور ہمیشہ ہمیشہ کے لیے رہنے کو بھی۔“

### ”عباد الرحمن“ کی دوسری دعا

﴿رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّاتِنَا قُرَّةَ أَعْيُنٍ وَاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِينَ إِمَامًا ۝۷۴﴾ (الفرقان: ۷۴)

”اے ہمارے مالک! ہمیں ایسی بیویاں اور ایسی اولاد عطا فرما، جن کی طرف سے ہماری آنکھیں ٹھنڈی ہوں، اور ہمیں پرہیزگاروں کا پیشوا

بنادے۔“

## گذشتہ مسلمانوں کے لیے مومنین کی دعا

قرآن مجید نے بتایا ہے کہ مومنین کا وطیرہ یہ ہوتا ہے، کہ جب یہ لوگ اپنے رب کے سامنے دست بدعا ہوتے ہیں، تو اپنے تمام گذشتہ مسلمان بھائیوں کے لیے بھی یہ دعا کرتے ہیں:

﴿رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِإِخْوَانِنَا الَّذِينَ سَبَقُونَا بِالْإِيمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِي قُلُوبِنَا غِلًّا لِلَّذِينَ آمَنُوا رَبَّنَا إِنَّكَ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ ﴿١٠﴾﴾ (الحشر: ١٠)

”اے ہمارے پروردگار! ہمیں بھی بخش دے اور ہمارے اُن بھائیوں کو بھی جو (تیرے ساتھ) ایمان لانے میں ہم سے سبقت لے جا چکے ہیں۔ اور ہمارے دلوں میں مسلمانوں کی طرف سے میل (کینہ، حسد) مت آنے دے۔ اے ہمارے رب! بلاشبہ تو نہایت شفقت والا اور مہربان ہے۔“

## اہل تقویٰ کی دعا

اہل تقویٰ جو اللہ کی جنت اور اس کی نعمتوں کے حقدار بنے ان کی صفت بیان کی گئی ہے کہ وہ نیکیوں کو بھی وسیلہ بنا کر دعا کرتے ہیں:

﴿رَبَّنَا إِنَّا أَمَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَ قِنَا عَذَابَ

النَّارِ ﴿١٦﴾ (آل عمران: ۱۶)

”اے ہمارے مالک! بلاشبہ ہم (تیرے اور تیرے نبی پر) ایمان لائے ہیں۔ پس تو ہمارے گناہ بخش دے اور ہمیں جہنم کے عذاب سے بچالے۔“

### اہل ایمان کی دعا

﴿رَبَّنَا اضْرِبْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ إِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا  
إِنَّهَا سَاءَتْ مُسْتَقَرًّا وَمُقَامًا﴾ (الفرقان: ۶۵ تا ۶۶)

”اے ہمارے رب! ہم سے جہنم کے عذاب کو ٹال دے، بے شک اس کا عذاب ہمیشہ کے لیے جان کو لگ جانے والا ہے۔ یقیناً وہ بڑا ہی برا ٹھکانا اور جائے قیام ہے۔“

عرش الہی کو تھامنے والے فرشتوں کی اہل ایمان کے حق میں دعا

﴿رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَعِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِينَ تَابُوا وَ  
اتَّبَعُوا سَبِيلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيمِ ﴿٨﴾ رَبَّنَا وَأَدْخِلْهُمْ جَنَّاتٍ  
عَدْنٍ الَّتِي وَعَدْتَهُمْ وَمَنْ صَلَحَ مِنْ آبَائِهِمْ وَأَزْوَاجِهِمْ وَ  
ذُرِّيَّتِهِمْ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٩﴾﴾ (المومن: ۷ تا ۸)

”اے ہمارے رب! تو اپنی رحمت اور اپنے علم کے ذریعہ ہر چیز کو محیط

ہے، پس تو ان لوگوں کو معاف کر دے جنہوں نے توبہ کی، اور تیری راہ کی پیروی کی، اور تو انہیں جہنم کے عذاب سے نجات دے۔ اے ہمارے رب! اور تو انہیں ہمیشہ رہنے والے باغات میں داخل کر دے جن کا تو نے اُن سے وعدہ کیا ہے، اور اُن لوگوں کو بھی تو اُن جنتوں میں داخل کر دے جو ان کے ماں باپ، بیویوں اور اولاد میں سے نیک ہوں، تو بے شک زبردست، بڑی حکمتوں والا ہے اور تو انہیں گناہوں کی سزا سے بچالے، اور جس کو تو اُس دن گناہوں کی سزا سے بچالے گا، اُس پر تو نے رحم فرما دیا، اور یہی عظیم کامیابی ہے۔“

### استغفار کی فضیلت

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

﴿وَاسْتَغْفِرْ لِدُنْيِكَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ بِالْعِشِيِّ وَالْإِبْكَارِ﴾

(المومن: ۵۵)

”اور اپنے گناہوں سے معافی مانگو۔ صبح و شام اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے رہو۔“

سیدنا نوح علیہ السلام نے بھی اپنی قوم کو نصیحت کی کہ:

﴿اسْتَغْفِرْ وَارْتَبِّكُمْ إِنَّهُ كَانَ غَفَّارًا ۝﴾ يُرْسِلِ السَّمَاءَ عَلَيْكُمْ

مِدْرَارًا ۝ وَيُمْدِدْكُمْ بِأَمْوَالٍ وَبَنِينَ وَيَجْعَلْ لَكُمْ جَنَّاتٍ

وَيَجْعَلُ لَكُمْ أَنْهْرًا ۝ ﴿١٢﴾ (نوح: ۱۰ تا ۱۲)

”تم سب اپنے رب سے مغفرت طلب کرو، وہ بے شک بڑا مغفرت کرنے والا ہے۔ وہ آسمان سے تمہارے لیے موسلا دھار بارش بھیجے گا اور تمہیں مال و دولت اور لڑکوں سے نوازے گا، اور تمہارے لیے باغات پیدا کرے گا اور تمہارے لیے نہریں نکالے گا۔“

اور رسول اللہ ﷺ کا ارشاد ہے: ”جس نے استغفار کو لازم کر لیا، اللہ تعالیٰ اس کے لیے ہر تنگی سے نکلنے کا راستہ بنا دیتا ہے اور ہر غم سے کشادگی اور اسے وہاں سے رزق دیتا ہے جہاں سے اس کا گمان بھی نہیں ہوتا۔“<sup>①</sup>

لہذا ہر مسلمان کو چاہیے کہ وہ کثرت سے استغفار کرتا رہے، نبی کریم ﷺ کثرت سے استغفار کیا کرتے تھے، یہاں تک کہ ایک دن میں سو بار، اور بعض دفعہ ایک مجلس میں ستر سے زیادہ مرتبہ استغفار کرتے۔ حالانکہ آپ ﷺ معصوم عن الخطاء تھے۔ درحقیقت اس میں امت کے لیے درس ہے۔ نبی کریم ﷺ جن کلمات کے ساتھ استغفار کرتے، ان میں سے سید الاستغفار کے الفاظ بھی تھے، اور ذیل میں دیے گئے الفاظ استغفار بھی تھے۔

ا: ((أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ))<sup>②</sup>

① سنن ابوداؤد، کتاب الوتر، رقم: ۱۵۱۸۔ سنن ابن ماجہ، رقم: ۳۸۱۹۔

② سنن ترمذی، کتاب الدعوات، رقم: ۳۳۹۷۔

”میں اس اللہ تعالیٰ سے بخشش طلب کرتا ہوں، جس کے سوا کوئی معبود  
برحق نہیں۔ وہ زندہ ہے، ہمیشہ رہنے والا ہے۔ اور میں اس کی طرف  
رجوع کرتا ہوں۔“

((رَبِّ اغْفِرْ لِي وَتُبْ عَلَيَّ إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ)) ❶

”اے میرے رب! مجھے بخش دے اور میری توبہ قبول کر لے، یقیناً تو ہی  
توبہ قبول کرنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔“





# انصار السنہ پبلیکیشنز لاہور

اسلامی اکادمی افضل مارکیٹ، 17-اردو بازار لاہور فون: 042-37357587

[www.ircpk.com](http://www.ircpk.com)